

# دعا کیجئے

eBook

نام کتاب ----- دعا کیجیے  
 تالیف ----- اُمّ عبداللہ  
 ناشر ----- الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد  
 ایڈیشن ----- پنجم (نظر ثانی شدہ)  
 ISBN ----- 978-969-8665-64-7  
 تعداد ----- 20,000  
 قیمت -----  
 تاریخ اشاعت ----- اگست 2015ء، ذی القعدہ 1436ھ

### ملنے کے پتے

اسلام آباد  
 7-اے کے بروہی روڈ H-11/4 اسلام آباد، پاکستان  
 فون: +92-51-4866130-1 +92-51-4866125-9  
 salesoffice.isb@alhudapk.com

کراچی  
 30-اے سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی، پاکستان  
 فون: +92-21-34169588 +92-21-34169557

امریکہ  
 PO Box 2256 Keller TX 76244  
 فون: +1-817-285-9450 +1-480-234-8918  
 www.alhudaonlinebooks.com

کینیڈا  
 5671 McAdam Rd ON L4Z IN9 Mississauga Canada  
 فون: +1-905-624-2030 +1-647-869-6679  
 www.alhudainstitute.ca

برطانیہ  
 14 Wangey Road Chadwell Heath  
 Essex RM6 4AJ London UK  
 فون: +44-20-8599-5277 +44-78-8979-0369  
 alhudaproducts.uk@gmail.com

# دعا کیجیے



## فہرست

صفحہ	نمبر شمار	عنوان
1	1	مقدمہ
3	2	اللہ کے لیے تعریفی کلمات
8	3	نبی ﷺ پر درود بھیجنا
11	4	مقبول دعائیں
17	5	والدین کے لیے دعائیں
20	6	ازواج کے لیے دعائیں
25	7	اولاد کے لیے دعائیں
35	8	رزق کی کشادگی کی دعائیں
43	9	بھوک اور فاقوں سے بچنے کی دعائیں
48	10	گھریلو پریشانیوں سے نجات کی دعائیں
55	11	بیماری سے شفا کی دعائیں
68	12	ڈر اور گھبراہٹ کے وقت کی دعائیں
75	13	رج و غم سے بچنے کی دعائیں
85	14	اخلاقی بیماریوں سے بچنے کی دعائیں
91	15	دل کی سلامتی کی دعائیں
96	16	جان و مال کی حفاظت کی دعائیں
105	17	سونے جاگنے کی دعائیں
114	18	صبح و شام کی دعائیں
123	19	سفر کی دعائیں
134	20	نظر بد اور حاسد سے حفاظت کی دعائیں
139	21	جادو سے حفاظت کی دعائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## مقدمہ دعا کی اہمیت و فضیلت

### دعا عبادت ہے

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: الدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ (وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ).  
دعا عبادت ہے ”اور تمہارے رب کا فرمان ہے تم مجھ سے دعا کرو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔“  
(سنن أبی داود: 1479)

### اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ.  
اللہ کے نزدیک دعا سے زیادہ کوئی چیز معزز نہیں۔ (مسند أحمد، ج: 14، 8748)

### اللہ تعالیٰ خود بندے کو دعا کرنے کے لیے پکارتا ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: يَسْأَلُ الْمَلَكُ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا كُلَّ لَيْلَةٍ حِينَ يَمْضِي ثُلُثُ اللَّيْلِ الْأَوَّلِ فَيَقُولُ أَنَا الْمَلِكُ أَنَا الْمَلِكُ مَنْ ذَا الَّذِي يَدْعُونِي فَاسْتَجِبْ لَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ ذَا الَّذِي يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ فَلَا يَزَالُ كَذَلِكَ حَتَّى يُضَيَّءَ الْفَجْرُ.

ہر رات جب رات کا پہلا تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسمان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور کہتے ہیں کہ میں بادشاہ ہوں! میں بادشاہ ہوں! کون ہے جو مجھ سے دعا کرے کہ میں اسے قبول کر لوں؟ کون ہے جو مجھ سے سوال کرے کہ میں اسے عطا کروں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دوں؟ مسلسل طلوع فجر تک اسی طرح ہوتا رہتا ہے۔  
(صحیح مسلم: 1773)

### دعا تقدیر کو بھی بدل سکتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لَا يَزِيدُ الْقَضَاءُ إِلَّا الدُّعَاءُ وَلَا يَزِيدُ فِي الْعُمُرِ إِلَّا الْبُرُ.  
دعا کے سوا تقدیر کو کوئی چیز نہیں بدل سکتی اور نیکی کے سوا عمر میں کوئی چیز اضافہ نہیں کر سکتی۔ (سنن الترمذی: 2139)

### دعا ضرور فائدہ دیتی ہے

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إِنَّ الدُّعَاءَ يَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ يَنْزَلْ فَعَلَيْكُمْ عِبَادَ اللَّهِ بِالْدُّعَاءِ.  
بلاشبہ دعا اس کے بارے میں بھی فائدہ دیتی ہے جو کچھ نازل ہو چکا اور اسکے بارے میں بھی جو نہیں اترا، پس اللہ کے بندو تم پر دعا کرنا لازم ہے۔ (سنن الترمذی: 3548)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
22	شیطان سے حفاظت کی دعائیں	158
23	تعوذ پڑھنے کے مواقع	162
24	اچھا پڑوسی پانے اور برے پڑوسی سے بچنے کی دعائیں	175
25	نعمتوں کے زوال سے بچنے کی دعائیں	178
26	کھانے کے بعد کی دعائیں	184
27	قرض سے نجات کی دعائیں	187
28	زندگی کی مشقتوں سے بچنے کی دعائیں	193
29	استخارہ اور خیر پانے کی دعائیں	201
30	ظلم سے بچنے کی دعائیں	210
31	حصول علم کی دعائیں	219
32	تسبیحات اور ان کی اہمیت	222
33	تسبیحات کے مواقع	229
34	نماز کے بعد کی دعائیں	237
35	گناہوں کی بخشش کی دعائیں	248
36	بری موت سے بچنے کی دعائیں	257
37	میت کے لیے دعائیں	266
38	میت کے گھر والوں کو دینے کے لیے دعائیں	272
39	عذاب قبر اور فتنہ قبر سے حفاظت کی دعائیں	273
40	آخرت کی بھلائی کی دعائیں	279
41	جہنم سے بچنے اور جنت کے حصول کی دعائیں	285



نبی ﷺ نے فرمایا: لَا يَزَالُ يُسْتَجَابُ لِلْعَبْدِ مَا لَمْ يَدْعُ بِإِثْمٍ أَوْ قَطِيعَةٍ رَّحِمَ مَا لَمْ يَسْتَعْجِلْ . قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْإِسْتِعْجَالُ قَالَ يَقُولُ قَدْ دَعَوْتُ وَقَدْ دَعَوْتُ فَلَمْ أَرِ يَسْتَجِبْ لِي فَيَسْتَحْسِرُ عِنْدَ ذَلِكَ وَيَدْعُ الدُّعَاءَ .

بندے کی دعا اس وقت تک قبول کی جاتی رہتی ہے جب تک وہ کسی گناہ یا قطع رحم کی دعا نہ کرے اور قبولیت میں جلدی نہ کرے۔ عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول! جلدی کیا ہے؟ آپ نے فرمایا وہ کہے میں نے دعا مانگی تھی، میں نے دعا مانگی تھی لیکن مجھے نہیں لگتا کہ میری دعا قبول ہوئی ہو پھر وہ اس وقت ناامید ہو جاتا ہے اور دعا مانگنا چھوڑ دیتا ہے۔ (صحیح مسلم: 6936)

**اللہ تعالیٰ بندوں کو خالی ہاتھ لوٹانے سے حیا کرتا ہے**

سیدنا سلمان فارسیؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ: إِنَّ اللَّهَ لَيَسْتَحْيِي أَنْ يَبْسُطَ الْعَبْدُ إِلَيْهِ يَدَيْهِ يَسْأَلُهُ فِيهِمَا خَيْرًا فَيُرِيَهُمَا خَائِبَتَيْنِ .

بے شک اللہ تعالیٰ کو اس بات سے حیا آتی ہے کہ بندہ اس کے سامنے اپنے ہاتھ پھیلا کر ان دونوں (ہاتھوں) میں خیر کا سوال کرے پھر وہ انہیں خالی لوٹا دے۔ (مسند أحمد، ج: 39، 23714)

**اللہ تعالیٰ بندے کے اٹھے ہوئے ہاتھوں میں خیر ضرور ڈالتا ہے**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إِنَّ اللَّهَ رَحِيمٌ كَرِيمٌ يَسْتَحْيِي مَنْ عَبْدُهُ أَنْ يَزِفَّ إِلَيْهِ يَدَيْهِ ثُمَّ لَا يَضَعُ فِيهِمَا خَيْرًا . بلاشبہ اللہ نہایت رحم کرنے والا ہے اور بہت باعزت ہے اسے اپنے بندے سے شرم آتی ہے کہ وہ اس کے آگے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے پھر وہ ان میں کوئی خیر نہ ڈالے۔ (صحیح الترغیب والترہیب، ج: 2، 1636)

**اللہ سے دعا نہ کرنا تکبر کی علامت ہے**

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ ذَٰخِرِينَ ۝ اور تمہارے رب نے فرمایا: مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا۔ بے شک وہ لوگ جو میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں عنقریب ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ (غافر: 60)

**دعا نہ کرنا اللہ کی ناراضگی مول لینا ہے**

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: إِنَّهُ مَنْ لَمْ يَسْأَلِ اللَّهَ يَغْضَبْ عَلَيْهِ .

بلاشبہ جو آدمی اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا، وہ (اللہ تعالیٰ) اس پر غضبناک ہوتا ہے۔ (سنن الترمذی: 3373)

جون 2014ء، شعبان 1435ھ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## اللہ تعالیٰ کے لیے تعریفی کلمات

**دعا سے پہلے اللہ کی تعریف کی اہمیت**

سیدنا عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نماز پڑھ رہا تھا اور نبی ﷺ، ابو بکر اور عمر ایک ساتھ تھے۔ جب میں بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء بیان کی پھر نبی ﷺ پر درود بھیجا پھر اپنے لیے دعا کی تو نبی ﷺ نے فرمایا مانگو عطا کیا جائے گا، مانگو عطا کیا جائے گا۔ (سنن الترمذی: 593)

### افضل کلام

رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سا کلام افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ نے اپنے فرشتوں اور اپنے بندوں کے لیے چنا۔

**1. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ .**

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔ (صحیح مسلم: 6925)

### پسندیدہ کلام

سیدنا ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے ماں باپ آپ پر قربان، اللہ عزوجل کو کونسا کلام زیادہ پسند ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں کے لیے پسند کر رکھا ہے۔

**2. سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ رَبِّيَ وَبِحَمْدِهِ .**

پاک ہے میرا رب اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، پاک ہے میرا رب اور اسی کے لیے

سب تعریف ہے۔ (سنن الترمذی: 3593)

## جنت کا خزانہ

نبی ﷺ نے ابو موسیٰ اشعرئ سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک ایسا کلمہ بتاؤں جو جنت کا خزانہ ہے، تو میں نے کہا، کیوں نہیں! آپ ﷺ نے فرمایا:

3. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

نہیں کوئی (برائی سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) قوت سوائے اللہ (کی توفیق) سے۔  
(صحیح البخاری: 6409)

## اللہ کو محبوب کلمات

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ کو سب سے زیادہ محبوب کلام یہ ہے کہ بندہ کہے:

4. سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، تیرا نام بڑا ہی برکت والا ہے، تیری بزرگی بلند و برتر ہے، اور تیرے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ (سلسلۃ الصحیحہ: 2598)

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے محبوب کلام یہ ہے۔

5. سُبْحَانَ اللَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

اللہ پاک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے، اور

وہی ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، (برائی سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی) قوت اللہ (کی توفیق) کے بغیر نہیں، اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔ (الادب المفرد: 638)

## تعریفی کلمات

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

6. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، یہ کہنا میرے نزدیک ہر اس چیز سے محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم: 6847)

7. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور نہیں کوئی (برائی سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) قوت سوائے اللہ (کی توفیق) سے۔  
(مسند احمد، ج: 1، 1: 6973)

8. اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا.

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ اور میں صبح و شام اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 1358)

9. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قَيُّمُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ



فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ الْمُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَلِقَاؤُكَ  
حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ  
وَمُحَمَّدٌ ﷺ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ.

اے اللہ! ہر طرح کی تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمانوں اور زمین اور ان میں رہنے والی تمام مخلوق کا  
سنبھالنے والا ہے اور تیری ہی تعریف ہے، آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں پر حکومت  
تیرے ہی لیے ہے اور تیری ہی تعریف ہے، تو نور ہے آسمانوں اور زمین کا اور تیری ہی تعریف ہے، تو سچا  
ہے اور تیرا وعدہ سچا ہے اور تیری ملاقات برحق ہے اور تیری بات سچی ہے اور جنت برحق ہے اور دوزخ برحق  
ہے اور تمام نبی سچے ہیں اور محمد ﷺ سچے ہیں اور قیامت برحق ہے۔ (صحیح البخاری: 1120)

10. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاءِ وَمِلْءُ الْاَرْضِ وَمِلْءُ  
مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرْدِ  
وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِيْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا  
يُنْقَى الثُّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ.

اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے جس سے آسمان بھر جائیں، زمین بھر جائے اور ان کے علاوہ  
جو تو چاہے بھر جائے۔ اے اللہ! مجھے برف، اولوں اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ پاک کر دے،  
اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے ایسے پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل

سے صاف کیا جاتا ہے۔ (صحیح مسلم: 1069)

11. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ  
وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَالهٗ كُلِّ شَيْءٍ اَشْهَدُ اَنْ  
لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ وَاَنْ مُحَمَّدًا  
عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ.

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! سب پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والے! تو ہر چیز کا رب ہے  
اور ہر چیز کا معبود ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور  
یہ کہ محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں اور فرشتے بھی (اس بات کی) گواہی دیتے ہیں۔  
(مسند احمد، ج: 1، 6597:11)

12. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ اللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا  
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا حَوْلَ  
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ.

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے بہت بڑا اور تمام  
تعریف اللہ کے لیے ہے، بہت زیادہ، پاک ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ نہیں کوئی (برائی سے بچنے  
کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) قوت سوائے اللہ (کی توفیق) سے، جو بہت زبردست ہے خوب حکمت  
والا ہے۔ (صحیح مسلم: 6848)



## نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا

### دعا سے پہلے درود کی اہمیت

سیدنا علیؑ کہتے ہیں کہ ہر دعا روک دی جاتی ہے یہاں تک کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا جائے۔

(صحیح الترغیب و الترہیب: 1675)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا اور اس کے دس گناہ

معاف کر دیے جائیں گے اور اس کے دس درجے بلند کر دیے جائیں گے۔ (سنن النسائي: 1298)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجو اور خوب کوشش سے دعا کرو، کہو:

### 1. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ.

اے اللہ! محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما۔ (سنن النسائي: 1293)

### 2. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔

بے شک تو بہت تعریف والا ہے خوب شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا

کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ بے شک تو بہت تعریف والا ہے

خوب شان والا ہے۔ (صحیح البخاری: 3370)

### 3. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی آل

ابراہیم پر اور اپنی برکت نازل فرما محمد پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل

فرمائی آل ابراہیم پر۔ بے شک تو بہت تعریف والا ہے خوب شان والا ہے۔

(صحیح البخاری: 3369)

### 4. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَآلِ اِبْرٰهِيْمَ.

اے اللہ! رحمت نازل کر محمد پر جو تیرے بندے ہیں اور تیرے رسول ہیں جس طرح تو نے رحمت نازل کی

ابراہیم پر اور برکت بھیج محمد پر اور محمد کی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل کی

ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ (صحیح البخاری: 6358)

### 5. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! محمد پر اور آل محمد پر رحمت نازل فرما، جیسا کہ تو نے ابراہیم پر رحمت

نازل فرمائی اور محمد پر اور آل محمد پر برکت نازل فرما جیسا کہ تو نے آل ابراہیم پر



برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو بہت تعریف والا ہے خوب شان والا ہے۔ (سنن أبی داؤد: 976)

6. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ! محمد پر جو نبی اُمّی ہیں اور آل محمد پر رحمت نازل فرما۔ (سنن أبی داؤد: 981)

7. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلٰی اَزْوَاجِهِ

وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

مَجِيْدٌ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَهْلِ بَيْتِهِ وَعَلٰی

اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ.

اے اللہ! محمد پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر رحمت نازل فرما

جیسے تو نے آل ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی، بے شک تو بہت قابل تعریف، بزرگی والا ہے اور محمد پر

اور ان کے اہل بیت پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر برکت نازل فرما جیسے تو نے آل ابراہیم

پر برکت نازل فرمائی بے شک تو بہت تعریف والا ہے خوب شان والا ہے۔ (مسند احمد، ج: 38، 23173)



## مقبول دعائیں

وہ کلمات جن کے پڑھنے سے دعا قبول ہوتی ہے

سیدنا انسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا کہ ایک آدمی نے دعا کی تو کہا:

1. يَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ.

اے آسمانوں کو پیدا کرنے والے! اے زندہ (اور) اے قائم رہنے والے! بے شک میں تجھ

سے سوال کرتا ہوں۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس نے کس چیز کے ساتھ دعا کی؟ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری

جان ہے، اس نے اللہ کو اس کے اس نام سے پکارا کہ جب اس نام سے پکارا جاتا ہے تو وہ قبول فرماتا ہے۔

(الادب المفرد: 705)

سیدنا بریدہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کہتے سنا:

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَہٗ

کُفُوًا اَحَدٌ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا

کوئی الہ نہیں تو ایک ہے، بے نیاز ہے، ایسی ذات ہے جس نے کسی کو جنم نہیں دیا اور نہ ہی وہ جنم دیا گیا اور نہ

ہی اس کا کوئی ہمسر ہے۔

(یہ سن کر) آپ ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ سے اس کا وہ نام لے کر مانگا ہے کہ جب اس سے اس (نام) کے ساتھ سوال کیا

جاتا ہے تو وہ عطا کرتا ہے اور جب اس کے ساتھ دعا کی جاتی ہے تو قبول فرماتا ہے۔ (سنن أبی داؤد: 1493)

سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے نبی ﷺ نے ایک آدمی کو (یہ) کہتے ہوئے سنا:

3. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ  
وَ حُدَّكَ لَا شَرِیْكَ لَكَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمَوَاتِ  
وَالْاَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے (اس وسیلے سے) مانگتا ہوں کہ ساری حمد تیرے لیے ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ بہت زیادہ احسان کرنے والا آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا، (اے) جلال اور اکرام والے!

تو نبی ﷺ نے فرمایا: یقیناً تو نے اللہ سے اس کے اسم اعظم کے ذریعے دعا کی ہے کہ جب اس کے ذریعے پکارا جائے تو وہ جواب دیتا ہے اور جب اس کے ذریعے مانگا جائے تو وہ عطا کرتا ہے۔ (مسند احمد، ج: 19، 12205)

سیدنا سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مچھلی کے پیٹ میں ذوالنون (یونسؑ) کی دعا یہ تھی:

4. لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ.

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ظلم کرنے والوں میں سے ہوں۔

جو مسلمان آدمی بھی کسی مقصد کے لیے ان کلمات کے ساتھ دعا کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی دعا قبول فرماتا ہے۔

(سنن الترمذی: 3505)

اللہ کے اسم اعظم والے کلمات

سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ مسجد میں داخل ہوئے تو ایک شخص نماز پڑھنے کے بعد دعا کرتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا:

5. اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ  
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ.

اے اللہ! تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں تو بہت ہی احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے

(اے) جلال اور اکرام والے!

تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تم لوگ جانتے ہو کہ اس نے کن الفاظ سے اللہ سے دعا کی ہے؟ اس نے اللہ سے اس کے اسم اعظم (کے وسیلے) سے دعا کی ہے۔ اگر اس کے ذریعے دعا کی جائے تو وہ دعا قبول کرتا ہے اور اگر اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ عطا کرتا ہے۔ (سنن الترمذی: 3544)

جب ”لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ کے بعد دعا کی جائے

سیدنا نوفؓ کہتے ہیں کہ ہمیں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتوں سے فرمایا: میرے بندوں کو بلاؤ۔ فرشتوں نے عرض کیا: یا رب! یہ کیسے ہو سکتا ہے جبکہ ان کے درمیان سات آسمان اور اس سے آگے عرش حائل ہے؟

اللہ نے فرمایا: بے شک جب وہ

6. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ.

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔

کہہ لیں تو ان کی پکار قبول ہوگی۔ (مسند احمد، ج: 11، 6860)

جب رات کو آنکھ کھلنے پر یہ پڑھا جائے

نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی رات کو آنکھ کھل گئی اور اس نے جاگ کر یوں کہا:

7. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حُدَّهُ لَا شَرِیْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، الْحَمْدُ لِلّٰهِ

وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کی ہے، اور اسی کے لیے سب



تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھتا ہے۔ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ (برائی سے بچنے کی) ہمت ہے نہ (نیکی کرنے کی) طاقت۔

پھر (اس کے بعد) اس نے کہا:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي.

اے اللہ مجھے معاف کر دے۔

یا کوئی دعا کی تو اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر اس نے وضو کیا اور نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول کی جاتی ہے۔

(صحیح البخاری: 1154)

جب سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات کے بعد دعا کی جائے

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس دوران کہ جبریلؑ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ انہوں نے اوپر سے ایک آواز سنی تو اپنا سر اٹھایا پھر کہا: یہ آسمان کا دروازہ ہے جسے آج کے دن کھولا گیا ہے۔ آج سے پہلے کبھی نہیں کھولا گیا۔ پھر اس سے ایک فرشتہ اتر آیا: یہ فرشتہ جوزین کی طرف اتر رہا ہے یہ آج سے پہلے کبھی نہیں اترتا۔ اس (فرشتے) نے سلام کیا اور کہا کہ آپ کو ان دونوں کی خوش خبری ہو جو آپ کو دیے گئے اور آپ سے پہلے کسی نبی کو نہیں دیے گئے فاتحہ الکتاب اور سورۃ البقرۃ کی آخری آیات۔ آپ ان دونوں میں سے جو حرف بھی پڑھیں گے تو آپ کو ضرور عطا کیا جائے گا۔

(صحیح مسلم: 1877)

سورۃ الفاتحہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

8. الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ

الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا مہربان ہے نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔ (الفاتحہ: 1-7)

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

9. اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهِ ۝ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۝ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَفِّرُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلٰى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝

رسول (ﷺ) ایمان لایا اُس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل کیا گیا اور مومن بھی، سب کے

## والدین کے لیے دعائیں

### والدین پر رحمت کی دعا

1. رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْنِي صَغِيرًا ۝

اے میرے رب! ان دونوں پر رحم کر جیسے انھوں نے مجھے بچپن میں پالا۔ (الاسراء: 24)

ابومرہ نے بیان کیا کہ ایک بار وہ ابو ہریرہؓ کے ساتھ سوار ہو کر ان کے وطن العقیق گئے جب ابو ہریرہؓ اپنے وطن پہنچے تو بڑی اونچی آواز میں کہا: اماں جان! السلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ انہوں نے جواب دیا: ولیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پھر (ابو ہریرہ) کہنے لگے:

2. رَحِمَكَ اللَّهُ كَمَا رَبَّيْتَنِي صَغِيرًا.

اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے جیسا کہ آپ نے بچپن میں میری پرورش فرمائی۔

تو (والدہ) کہنے لگی: اے میرے بیٹے تمہیں بھی اللہ تعالیٰ بہترین جزا دے اور تم سے راضی ہو جیسا کہ تم نے بڑھاپے میں میرے ساتھ نیک سلوک کیا۔ (الأدب المفرد: 14)

### والدین کی مغفرت کی دعا

3. رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ

الْحِسَابُ ۝

اے ہمارے رب! مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور ایمان والوں کو، جس دن حساب قائم ہوگا۔

(ابزہیم: 41)

سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ (وہ کہتے ہیں) ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم) تجھ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور (ہمیں) تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کی اور اسی پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کریں تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا، اے ہمارے رب! تو ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوانا جس (کے اٹھانے) کی طاقت ہم میں نہیں، ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ (البقرہ: 285-286)



والدین پر اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا  
 4. رَبِّ اَوْزِعْنِيْ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ  
 وَعَلَى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَدْخِلْنِيْ  
 بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کر سکوں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا کی ہے اور اس بات کی بھی کہ میں ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے صالح بندوں میں داخل کر۔ (النمل: 19)

### فوت شدہ والدین کے لیے مغفرت کی دعا

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ عزوجل جنت میں ایک نیک آدمی کے درجے کو بلند کرتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ اے میرے رب! یہ درجہ مجھے کیسے ملا؟ اللہ فرماتا ہے کہ تیرے حق میں تیری اولاد کے استغفار کی وجہ سے۔ (مسند احمد، ج: 16، 10610)

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاَعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ نَزْلَهُ  
 وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ  
 الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبْدِلْهُ  
 دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِّنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ  
 زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَاَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ  
 وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ.

اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت عطا فرما اور اسے معاف فرما اور اس کی بہترین  
 مہمانی فرما اور اس کی قبر کو کشادہ فرما اور اسے پانی برف اور اولوں سے دھو دے اور اس کے گناہوں کو اس  
 طرح صاف کر دے جیسے کہ تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور اسے اس کے گھر کے بدلے  
 بہتر گھر عطا فرما اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا فرما اور اس کے زوج سے بہتر زوج عطا فرما  
 اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے قبر کے عذاب سے بچا اور آگ کے عذاب سے بچا۔

(صحیح مسلم: 2232)

(فوت شدہ والدین کے لیے مزید دعائیں ”میت کے لیے دعائیں“ میں دیکھیں)





## ازواج کے لیے دعائیں

آنکھوں کی ٹھنڈک بننے والے زوج کی دعا

1. رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا ۝

اے ہمارے رب! ہمیں ہمارے ازواج اور ہماری اولادوں سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں

پرہیزگاروں کا امام بنا۔ (الفرقان: 74)

دلہن کے گھر آنے پر دینے کی دعا

سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں کہ نبی ﷺ نے جب مجھ سے شادی کی تو میری والدہ میرے پاس آئیں اور مجھے آپ ﷺ کے گھر کے اندر لے گئیں۔ گھر کے اندر انصار کی عورتیں موجود تھیں۔ انہوں نے یوں دعا دی:

2. عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَاتِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ.

خیر و برکت کے ساتھ آئی ہو، اور اچھے نصیب پر ہو۔ (صحیح البخاری: 5156)

شادی کرنے والے کو دینے کی دعا

نبی ﷺ نے عبدالرحمن بن عوفؓ پر زردی کا نشان دیکھا تو پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے ایک عورت سے ایک کھٹلی کے وزن کے برابر سونے کے مہر پر نکاح کیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

3. بَارَكَ اللَّهُ لَكَ.

اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے۔

دعوت ولیمہ کرو خواہ ایک بکری ہی کی ہو۔ (صحیح البخاری: 5155)

شادی شدہ جوڑے کو دینے کی دعا

نبی ﷺ جب کسی کو اس کی شادی کی مبارک باد دیتے تو فرماتے:

4. بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ

بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ.

اللہ تمہیں برکت دے، تم پر برکت نازل فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا کرے۔

(سنن ابی داؤد: 2130)

سیدنا عقیل بن ابی طالبؓ سے روایت ہے کہ انھوں نے قبیلہ بنو شہم کی ایک خاتون سے شادی کی، لوگوں نے (مبارک باد کے طور پر) کہا: تمہاری آپس میں موافقت ہو اور بیٹے نصیب ہوں۔ عقیل نے فرمایا اس طرح نہ کہو بلکہ جس طرح رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے اس طرح کہو:

5. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ.

اے اللہ! انہیں برکت دے اور ان پر برکت نازل فرما۔ (سنن ابن ماجہ: 1906)

شادی کی رات بیوی کے پاس داخل ہوتے وقت کی دعا

سیدنا شقیقؓ کہتے ہیں کہ ایک شخص جس کا نام ابو جریر تھا وہ ابن مسعودؓ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ میں نے ایک نوجوان کنواری لڑکی سے شادی کی ہے۔ میں خوف زدہ ہوں کہ وہ مجھ سے نفرت کرے گی۔ تو عبداللہ بن مسعود نے فرمایا: الفت اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور نفرت شیطان کی طرف سے ہوتی ہے۔ شیطان چاہتا ہے کہ تمہارے لیے اس چیز کو ناپسندیدہ کر کے دکھائے جو اللہ نے تمہارے لیے حلال کی ہے۔ جب وہ تمہارے پاس آئے تو اسے حکم دینا کہ وہ تمہارے پیچھے کھڑی ہو کر دو رکعت نماز پڑھے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ: 17324) ایک روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ ابن مسعود نے کہا کہ کہنا:

6. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْ اَهْلِيْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِيْ

اَللّٰهُمَّ اَجْمَعْ بَيْنَنَا مَا جَمَعْتَ بِخَيْرٍ وَفَرِّقْ بَيْنَنَا اِذَا

## فَرَقْتُ إِلَى خَيْرٍ.

اے اللہ! میرے لیے میری بیوی میں برکت دے اور اس کے لیے مجھ میں برکت دے۔ اے اللہ! ہمیں اکٹھا رکھنا تو خیر پر اکٹھا رکھنا اور جب تو ہمارے درمیان جدائی ڈالے تو خیر کی طرف جدائی ڈالنا۔  
(المعجم الكبير للطبرانی، ج: 8994:9)

## بیوی کی پیشانی پکڑ کر دعا کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی بیوی، خادم یا جانور حاصل کرے تو اس کی پیشانی پکڑ کر کہے:  
7. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جُبِلَتْ عَلَیْهِ  
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلَتْ عَلَیْهِ.  
اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور اس کی پیدائشی عادتوں کی بھلائی مانگتا ہوں، اور اس کے شر سے اور اس کی پیدائشی عادتوں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (سنن ابن ماجہ: 1918)

## بیوی سے صحبت کے وقت کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرے تو کہے:  
8. بِاسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ  
مَا رَزَقْتَنَا.

اللہ کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو اس سے دور رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے۔

تو ان کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ (صحیح البخاری: 141)

ایسے ساتھی سے پناہ مانگنا جو قبل از وقت بوڑھا کر دے

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَارِ السُّوءِ وَمِنْ زَوْجٍ تُشِیْبُنِیْ  
قَبْلَ الْمَشِیْبِ وَمِنْ وَلَدٍ یَّکُوْنُ عَلَیَّ رَبًّا وَمِنْ مَالٍ یَّکُوْنُ  
عَلَیَّ عَذَابًا وَمِنْ خَلِیْلِ مَا کَرِهَ عَیْنُهُ تَرَ اِنِّیْ وَقَلْبُهُ یَرِّ عَانِیْ اِنْ  
رَاى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِذَا رَاى سَیِّئَةً اَذَاعَهَا.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسے زوج سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو میرا آقا بن بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لیے باعث عذاب بن جائے اور ایسے چال باز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے دیکھ رہی ہوں اور اس کا دل میری نگرانی کرتا ہو اگر وہ کوئی نیکی دیکھے تو اس کو دبا دے اور اگر کوئی برائی دیکھے تو اس کو نشر کر دے۔ (سلسلة الصحیحة: 3137)

## شوہر کی وفات پر پڑھنے کی دعا

سیدہ ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: جس مسلمان پر کوئی بھی مصیبت آئے اور وہ وہی کہے جس کا اللہ نے اسے حکم دیا ہے یعنی

10. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاْجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَجْرُنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ  
وَاخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِنْهَا.

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس سے بہتر بدل عطا فرما۔

تو اللہ اس کو اس سے بہتر عطا فرماتے ہیں۔ کہتی ہیں کہ جب ابو سلمہؓ فوت ہوئے تو میں نے کہا ابو سلمہؓ سے افضل کون سے

مسلمان ہوں گے۔ پہلا گھر انہ تھا جس نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت فرمائی پھر میں نے اسی قول کو دہرایا تو اللہ نے

مجھے (ابوسلمہ کے بدلے) رسول اللہ ﷺ عطا فرمائے۔ (صحیح مسلم: 2126)

سیدہ ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم کسی مریض یا میت کے پاس موجود ہو تو خیر کی بات کہا کرو۔ کیونکہ جو تم کہتے ہو اس پر فرشتے آمین کہتے ہیں۔ وہ کہتی ہیں کہ جب ابوسلمہ کا انتقال ہوا تو میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا اے اللہ کے رسول! ابوسلمہ فوت ہو گئے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تم یہ دعا کرو کہ:

11. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهُ وَاعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً.

اے اللہ مجھے اور انہیں معاف فرما اور مجھے ان کا نعم البدل عطا فرما۔

میں نے یہ (دعا) مانگی تو اللہ نے مجھے ان سے زیادہ بہترین بدل محمد ﷺ عطا فرمائے۔ (صحیح مسلم: 2129)



## اولاد کے لیے دعائیں

نیک اور پاکیزہ اولاد کے حصول کی دعا

1. رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

اے میرے رب! مجھے صالح اولاد عطا فرما۔ (الصَّفَّات: 100)

زکریا علیہ السلام کی دعا

2. رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ۝

اے میرے رب! تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب وارثوں سے بہتر ہے۔ (الانبیاء: 89)

3. رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاۤءِ ۝

(ال عمران: 38)

اے میرے رب! مجھے اپنی طرف سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بے شک تو ہی دعا سننے والا ہے۔

اولاد کے حصول کے لیے استغفار کرنا

4. فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝ يُرْسِلِ السَّمَآءَ

عَلَيْكُمْ مَّدْرَارًا ۝ وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِيْنَ ۝

(نوحؑ کہتے ہیں) تو میں نے کہا کہ اپنے رب سے بخشش مانگو، بلاشبہ وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم

پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا۔ اور تمہاری مال اور بیٹوں سے مدد کرے گا۔ (نوح: 10-12)

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔ (الادب المفرد: 651)

ایسی اولاد کی دعا کرنا جو علمی وارث بنے

زکریا علیہ السلام کی دعا

6. ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهُ زَكَرِيَّا اِذْ نَادٰى رَبَّهُ نِدَاءً

خَفِيًّا قَال رَبِّ اِنِّیْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّیْ وَاسْتَعَلَ الرَّاسُ

شَيْبًا وَلَمْ اَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا وَاِنِّیْ خِفْتُ

الْمَوَالِیْ مِنْ وَّرَآءِیْ وَكَانَتْ اِمْرَاتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ

لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا یَّرِثُنِیْ وَیَرِثْ مِنْ اِلِیَّ یَعْقُوْبُ

وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا

یہ آپ کے رب کی (اس) رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا پر کی تھی۔ جب اس نے اپنے رب کو چپکے چپکے پکارا۔ کہا: اے میرے رب! بے شک میری ہڈیاں بوسیدہ ہو چکیں اور بڑھاپے کی وجہ سے سر کے بال سفید ہو گئے، تاہم اے میرے رب! میں تجھے پکار کر کبھی محروم نہیں رہا اور بے شک میں اپنے پیچھے اپنے وارثوں (کی برائیوں سے) ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو اپنے پاس سے مجھے ایک وارث عطا فرما۔ جو میرا آل یعقوب کا وارث بنے اور اے میرے رب!

اسے پسندیدہ انسان بنانا۔ (مریم: 2-6)

اولاد کو اللہ کے راستے میں قبول کرنے کی دعا

7. رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ

اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اے میرے رب! بے شک میں نے تیرے لیے اس کی نذرمانی ہے جو میرے پیٹ میں ہے کہ آزاد چھوڑا ہوا ہوگا، سو تو مجھ سے قبول فرما، بے شک تو ہی سب کچھ سننے والا ہے سب کچھ جاننے والا ہے۔

(ال عمران: 35)

اولاد کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھنے کی دعا

8. اِنِّیْ اَعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

بے شک میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ (ال عمران: 36)

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرے تو کہے:

9. بِاسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطٰنَ وَجَنِّبِ الشَّیْطٰنَ

مَا رَزَقْتَنَا.

اللہ کے نام کے ساتھ۔ اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو اس سے دور رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے۔

تو انہیں جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (صحیح البخاری: 141)

اولاد کو شرک سے محفوظ رکھنے کی دعا

10. وَاجْنُبْنِیْ وَبَنِیَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ

اور مجھے اور میرے بیٹوں کو بھی (اس بات سے) بچائے رکھنا کہ ہم بتوں کی عبادت کریں۔ (ابن ہیم: 35)



## يَرْعَانِي إِنْ رَأَى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَإِذَا رَأَى سَيِّئَةً أَذَاعَهَا.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسے زوج سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو میرا آقا بن بیٹھے اور ایسے مال سے جو میرے لیے باعث عذاب بن جائے اور ایسے چال باز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے دیکھ رہی ہوں اور اس کا دل میری نگرانی کرتا ہو اگر وہ کوئی نیکی (کی بات) دیکھے تو اسے دبا دے اور اگر کوئی برائی (کی بات) دیکھے تو اسے نشر کر دے۔ (سلسلة الصحيحة: 3137)

### اولاد کی حفاظت کی دعا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ حسن و حسین رضی اللہ عنہما کے لیے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ تمہارے والد (ابراہیم علیہ السلام) بھی ان کلمات کے ذریعے اسماعیل اور اسحاق کے لیے پناہ مانگا کرتے تھے:

14. اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے ہر شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔ (صحیح البخاری: 3371)

### اولاد کی دینی و دنیاوی ضروریات پوری ہونے کی دعا

#### ابراہیم علیہ السلام کی دعا

15. رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِي بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ عِنْدَ

### اولاد کے نماز قائم کرنے کی دعا

11. رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝

اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔ (ابراہیم: 40)

### اولاد کی اصلاح کے لیے دعا

12. رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَلَدِي وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہے اور یہ بھی کہ میں ایسے اچھے عمل کروں جو تجھے پسند ہوں اور میری خاطر میری اولاد کی اصلاح کر، بے شک میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور بلاشبہ میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ (الاحقاف: 15)

### ایسی اولاد سے پناہ مانگنا جو سرکش بن جائے

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنْ جَارِ السُّوْءِ وَمِنْ زَوْجٍ تُشَيِّبُنِیْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَمِنْ وَلَدٍ یَّکُوْنُ عَلٰی رَبًّا وَمِنْ مَالٍ یَّکُوْنُ عَلٰی عَذَابًا وَمِنْ خَلِیْلِ مَّا کَرِهَ عَیْنُهُ تَرَائِیْ وَقَلْبُهُ

بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ فَاجْعَلْ أَفْئِدَةً مِّنَ

النَّاسِ تَهْوِي إِلَىٰ يَهُمُّ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرَاتِ

لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ ۝

اے ہمارے رب! بے شک میں نے اپنی اولاد کے ایک حصے کو تیرے قابل احترام گھر کے پاس ایسی وادی میں لایا ہے جہاں کوئی کھیتی نہیں، اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ سو لوگوں کے دل ایسے کر دے کہ ان کی طرف مائل رہیں اور انھیں پھلوں سے رزق عطا کر، تاکہ وہ شکر کریں۔ (البزہیم: 37)

بچوں کو علم و حکمت کی دعا دینا

16. اَللّٰهُمَّ عَلِّمُهُ الْكِتَابَ.

اے اللہ! اسے کتاب (قرآن) کی تعلیم دے۔ (صحیح البخاری: 75)

17. اَللّٰهُمَّ عَلِّمُهُ الْحِكْمَةَ.

اے اللہ! اسے حکمت (سنت) سکھا۔ (صحیح البخاری: 3756)

18. اَللّٰهُمَّ فَفِّهْهُ فِي الدِّينِ وَعَلِّمُهُ التَّوِيلَ.

اے اللہ! اسے دین میں سمجھ عطا فرما اور اسے (کتاب کی) تاویل و تفسیر سکھا۔ (مسند احمد، ج: 23974)

بچوں کے درست فیصلہ کرنے کی دعا

سیدنا ابوسلمہؓ کہتے ہیں کہ ان کے والدین ان کے متعلق اپنا مقدمہ لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ان میں سے ایک مسلمان تھا اور دوسرا کافر۔ نبی ﷺ نے بچے کو اختیار دیا، تو وہ ان میں سے کافر کی طرف مائل ہو گیا۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا:

19. اَللّٰهُمَّ اهْدِهِ.

اے اللہ! اسے ہدایت دے۔

تو وہ مسلمان کی طرف مائل ہو گیا، چنانچہ آپ ﷺ نے اس مسلمان کے حق میں فیصلہ کر دیا۔

(مسند احمد، ج: 23755:39)

سیدنا رافع بن سنانؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا مگر ان کی بیوی نے اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا (جس کی وجہ سے ان دونوں کے درمیان علیحدگی ہو گئی) پس وہ نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہا: میری بیٹی نے ابھی ابھی دودھ چھوڑا ہے یا چھوڑنے کے قریب ہے۔ رافع نے کہا: بیٹی میری ہے۔ نبی ﷺ نے رافع سے کہا: ایک طرف بیٹھ جاؤ اور عورت سے کہا: دوسری طرف بیٹھ جاؤ اور بچی کو ان دونوں کے درمیان بٹھا دیا۔ پھر ماں باپ سے کہا: تم دونوں اسے بلاؤ۔ (انہوں نے بلایا) تو بچی اپنی ماں کی طرف جھک گئی۔ پس نبی ﷺ نے کہا:

20. اَللّٰهُمَّ اهْدِهَا.

اے اللہ! اس بچی کو ہدایت دے۔

چنانچہ بچی باپ کی طرف مائل ہو گئی تو اسی نے اس کو لے لیا۔ (سنن أبی داؤد: 2244)

بچوں کی لمبی زندگی کی دعا

سیدنا انسؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ہمارے گھر والوں کے پاس آیا کرتے تھے۔ ایک دن آپ ﷺ تشریف لائے اور ہمارے لیے دعا کی تو (میری والدہ) ام سلیم نے عرض کیا: یہ آپ کا چھوٹا سا خادم ہے۔ کیا آپ اس کو دعا نہیں دیں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

21. اَللّٰهُمَّ اكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ، وَاَطْلُ حَيَاتَهُ، وَاغْفِرْ لَهُ.

اے اللہ! اس کے مال و اولاد کو زیادہ کر، اس کی زندگی لمبی کر اور اسے بخش دے۔

آپ ﷺ نے میرے لیے تین چیزوں کی دعا فرمائی۔ تو (اپنی اولاد میں سے) ایک سوتیلے کو میں دفن کر چکا ہوں اور میرے پھل ایک سال میں دوبار آیا کرتے ہیں۔ اور میری عمر لمبی ہو گئی ہے حتیٰ کہ میں لوگوں سے شرمانے لگا ہوں اور میں بخشش کی امید رکھتا ہوں۔ (الادب المفرد: 653)

## اولاد کے رزق میں برکت کی دعا

22. اَللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا اَعْطَيْتَهُ.

اے اللہ! اس کے مال و اولاد کو زیادہ کر اور جو کچھ تو نے اسے دیا ہے، اس میں اسے برکت عطا فرما۔  
(صحیح البخاری: 6334)

## اولاد کے کھانے میں برکت کی دعا

23. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي اللَّحْمِ وَالْمَاءِ.

اے اللہ! ان کے لیے گوشت اور پانی میں برکت عطا فرما۔ (صحیح البخاری: 3364)

## فرمانبردار اولاد کو دی جانے والی دعا

ابومرہ نے بیان کیا کہ ایک بار وہ ابو ہریرہؓ کے ساتھ سوار ہو کر ان کے وطن العقیق گئے جب ابو ہریرہؓ اپنے وطن پہنچے تو بڑی اونچی آواز میں کہا: اماں جان! السلام علیک ورحمۃ اللہ وبرکاتہ انہوں نے جواب دیا: وعلیک السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پھر (ابو ہریرہؓ) کہنے لگے: اللہ تعالیٰ آپ پر رحم فرمائے جیسا کہ آپ نے

بچپن میں میری پرورش فرمائی۔ پھر (ان کی والدہ) کہنے لگی اے میرے بیٹے!

24. جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا وَرَضِيَ عَنْكَ كَمَا

بَرَرْتَنِيْ كَبِيرًا.

تمہیں اللہ تعالیٰ بہترین جزا دے اور تم سے راضی ہو جیسا کہ تم نے بڑھاپے میں

میرے ساتھ نیک سلوک کیا۔ (الأدب المفرد: 14)

## بچوں کے بچوں کے لیے دعا کرنا / نسلوں کے لیے دعا کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

25. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْاَنْصَارِ وَلَاِبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلَاِبْنَاءِ

## اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ.

اے اللہ! انصار کی، انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں کے بچوں کی مغفرت فرما۔

(صحیح مسلم: 6414)

((”انصار“ کی جگہ اپنے بچوں کا نام لیں)

سفر پر جاتے ہوئے بھی بچوں کی فکر اور ان کے لیے دعا کرنا

26. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاَبَةِ

الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْکُوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ

الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج و غم سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اور اہل اور مال اور بچوں میں برا منظر دیکھنے سے۔ (سنن النسائي: 5501)

## اولاد کی وفات پر پڑھنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی آدمی کا بچہ فوت ہو جاتا ہے تو اللہ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ کیا تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کی؟ وہ عرض کرتے ہیں، ہاں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تم نے اس کے دل کا پھل (نکلا) قبض کیا؟ وہ عرض کرتے ہیں جی ہاں۔ پھر اللہ تعالیٰ پوچھتے ہیں میرے بندے نے کیا کیا؟ وہ (فرشتے) عرض کرتے ہیں اس نے تیری تعریف کی اور پڑھا:

27. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاْجِعُوْنَ.

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام بیت الحمد رکھو۔

(سنن الترمذی: 1021)

## میت بچے کی بخشش کی دعا

28. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاجْرًا.

اے اللہ! اس (بچے) کو ہمارے لیے ہم سے پہلے آگے جا کر انتظام کرنے والا، آگے چلنے والا اور اجر کا

باعث بنادے۔ (صحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب: 65)

## میت بچے کو عذاب قبر سے محفوظ رکھنے کی دعا

29. اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچا۔ (الموطأ لامام مالک، کتاب الجنائز: 18)

## یتیم بچوں کو دعا دینا

سیدنا عبد اللہ بن جعفرؓ سے روایت ہے کہ (جعفر بن ابی طالبؓ کی شہادت کے موقع پر) نبی ﷺ نے آل جعفر کو تین دن تک کچھ نہ کہا پھر ان کے پاس آئے اور فرمایا: آج کے بعد میرے بھائی پر مت رونا۔ پھر فرمایا: میرے بھائی کے بیٹوں کو میرے پاس بلاؤ۔ تو ہمیں لایا گیا گویا کہ ہم پرندوں کے چھوٹے چھوٹے بچے ہوں۔ پھر فرمایا: حجام کو میرے پاس لاؤ، تو حجام کو لایا گیا اور اس نے ہمارے سر مونڈ دیے۔ پھر آپ نے فرمایا: محمدؐ تو ہمارے چچا ابوطالب کے مشابہ ہے، اور عبد اللہؐ صورت و سیرت میں میرے مشابہ ہے، پھر نبی ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑ کر بلند کیا اور تین بار فرمایا:

30. اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِيْ اَهْلِهِ وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِيْ

صَفْقَةِ يَمِيْنِهِ.

اے اللہ! جعفر کے اہل خانہ کو اس (جعفر) کا نعم البدل عطا فرما اور عبد اللہ کے دائیں ہاتھ کے معاملے میں

برکت عطا فرما۔ (مسند احمد، ج: 3، 1750)

(”جعفر“ کی جگہ میت اور ”عبد اللہ“ کی جگہ یتیم بچے کا نام لیں)

## رزق کی کشادگی کی دعائیں

بہترین رزق دینے والے سے رزق مانگنا

1. وَارْزُقْنَا وَانْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝

اور ہمیں رزق دے اور تو سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ (المائدہ: 114)

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم کہو گے:

2. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ.

اے اللہ! مجھے رزق دے۔

تو اللہ تعالیٰ کہے گا: میں نے رزق دینے کا فیصلہ کر دیا۔ (سلسلة الصحيحة: 3336)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی اپنی بیوی کے پاس آیا اس نے اس پر فاتحہ کے حالات دیکھے تو وہ جنگل کی طرف نکل گیا یہ دیکھ کر اس کی بیوی چکی کی طرف بڑھی اور اسے لاکر رکھا اور تنور کو دہکا یا اور کہنے لگی،

3. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا.

اے اللہ! ہمیں رزق عطا فرما۔

اس نے دیکھا تو اچانک پیالہ بھرا ہوا تھا۔ پھر وہ تنور کے پاس گئی تو وہ بھی بھرا ہوا تھا۔ اتنے میں اس کا شوہر واپس آ گیا اور کہنے لگا کیا میرے بعد تمہیں کچھ حاصل ہوا ہے؟ اس کی بیوی نے کہا ہاں، ہمارے رب کی طرف سے۔ چنانچہ وہ اٹھ کر چکی کے پاس گیا۔ نبی ﷺ سے یہ واقعہ ذکر کیا گیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ چکی کا پاٹ نہ اٹھاتا تو وہ قیامت تک گھومتی

ہی رہتی۔ (مسند احمد، ج: 16، 10658)

## رزق کے حصول کے لیے اللہ سے اس کا فضل مانگنا

سیدنا عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک مہمان آیا، آپ ﷺ نے کھانا لانے کے لیے (ایک آدمی کو) اپنی



بیویوں کے پاس بھیجا، لیکن ان میں سے کسی ایک کے پاس بھی کھانا نہ ملا۔ تو آپ ﷺ نے یہ دعائی:

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهٗ لَا یَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں پس بے شک تیرے سوال کا کوئی مالک نہیں۔

چنانچہ آپ ﷺ کے پاس بھی ہوئی بکری کا تھن لایا گیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اللہ کا فضل ہے اور ہم رحمت کا انتظار کر رہے ہیں۔ (سلسلة الصحیحة: 1543)

رزق کے حصول کے لیے استغفار کرنا

5. فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًاۙ یُّرْسِلُ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مَدْرَارًاۙ وَیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنَیْنٍ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ جَنَّتٍ وَیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهَارًاۙ

(نوح کہتے ہیں) تو میں نے کہا کہ اپنے رب سے بخشش مانگو، بلاشبہ وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان سے خوب بارشیں برسائے گا اور تمہاری مال اور بیٹوں سے مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغات پیدا کرے گا اور نہریں جاری کرے گا۔ (نوح: 10-12)

ایک شخص آپ ﷺ کے پاس آیا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیا کہا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو:

6. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِّیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ.

اے اللہ مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔

اس کے بعد آپ نے انگوٹھے کو نکال کر باقی چار انگلیوں کو بند کر کے فرمایا: یہ چیزیں تمہاری دنیا و آخرت کو جمع کرنے والی ہیں۔ (صحیح مسلم: 6851)

رزق کے حصول کے لیے تسبیح کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نبی نوح کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا:

7. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔

کا ورد کرتے رہنا کہ یہ ہر چیز کی نماز ہے اور اسی کے ذریعے مخلوق کو رزق ملتا ہے۔ (سلسلة الصحیحة: 134)

حلال و طیب رزق کی دعا مانگنا

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَیْبًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع بخش علم، طیب رزق اور قبولیت والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔ (سنن ابن ماجہ: 925)

9. اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاعْغِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

اے اللہ! اپنے حلال کے ذریعے حرام سے میری کفایت فرما اور اپنی مہربانی سے مجھے اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز فرما دے۔ (سنن الترمذی: 3563)

ضرورت کے مطابق رزق مانگنا

10. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَیْ قُوْتًا.

اے اللہ! میرے گھر والوں کو اتنی روزی دے کہ وہ زندہ رہ سکیں۔ (مسند احمد، ج: 12، 7173)

### بڑھاپے میں وسیع رزق کی دعا

11. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّي  
وَانْقِطَاعِ عُمْرِي.

اے اللہ! جب میں بوڑھا ہو جاؤں اور میری عمر ختم ہونے لگے تو اپنا رزق مجھ پر وسیع کر دے۔  
(المعجم الاوسط للطبرانی: 3636)

### فضل، رزق اور برکت کی دعا

12. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ  
وَلَا مُقَرَّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَلَا مُعْطَى  
لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ اَللّٰهُمَّ ابْسِطْ عَلَيْنَا مِنْ  
بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ الْمُقِيْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُولُ  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ النَّعِيْمَ یَوْمَ الْعِیْلَةِ وَالْاَمْنِ یَوْمَ الْحَرْبِ  
اَللّٰهُمَّ عَائِذَا بِكَ مِنْ سُوءِ مَا اَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ  
مَا مَنَعْتَ مِنَّا.

اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، اے اللہ! جو تو پھیلا دے اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں، جو تو دور کر

دے تو کوئی اسے نزدیک کرنے والا نہیں، جسے تو نزدیک کر دے تو اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، جس  
سے تو دور کر دے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور جسے تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ اے اللہ! ہم پر اپنی  
برکات، اپنی رحمت، اپنے فضل اور اپنے رزق کو پھیلا دے۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ایسی نعمتیں  
مانگتا ہوں جو ہمیشہ قائم رہیں نہ (تیری اطاعت میں) حائل ہوں اور نہ زائل ہوں۔ اے اللہ! بے شک  
میں تجھ سے تنگی کے دن کی نعمت اور جنگ کے دن کے امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ!  
تیری پناہ میں آتا ہوں اس چیز کی برائی سے جو تو نے ہمیں عطا کی اور اس چیز کے شر سے جو تو نے ہم  
سے روک لی۔ (الادب المفرد: 699)

### رزق میں برکت کی دعا

13. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ، وَبَارِكْ لِيْ  
فِيْ رِزْقِيْ.

اے اللہ! میرے لیے میرے گناہ معاف کر دے، میرے لیے میرے گھر میں وسعت پیدا کر دے اور  
میرے لیے میرے رزق میں برکت دے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 1265)

### صاع اور مد میں برکت کی دعا

14. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ صَاعِنَا وَمُدِّنَا وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَهٖ  
بَرَكَتَيْنِ.

اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے صاع میں اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما اور ایک برکت کے  
ساتھ دو برکتیں کر دے۔ (صحیح مسلم: 3337)

## پھلوں میں برکت کی دعا

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ جب لوگ پہلا پھل دیکھتے تو وہ اسے نبی ﷺ کی طرف لے آتے جب رسول اللہ ﷺ اسے پکڑتے تو دعا فرماتے:

15. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا  
وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا.

اے اللہ! ہمارے لیے ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے مدینہ میں برکت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے لیے ہمارے مد میں برکت عطا فرما۔  
(صحیح مسلم: 3334)

## زمین کے پھل پانے کی دعا

16. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنَا مِنْ ثَمَرَاتِ الْاَرْضِ وَبَارِكْ لَنَا  
فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا.

اے اللہ! ہمیں زمین کے پھلوں کا رزق دے اور ہمارے لیے ہمارے مد اور ہمارے صاع میں  
برکت عطا فرما۔ (مسند احمد، ج: 23، 14690)

## کھانے پینے کے بعد رزق میں برکت کی دعا کرنا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے اللہ تعالیٰ کوئی کھانا کھانے کو دے  
تو اسے چاہیے کہ یوں کہے:

17. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا خَيْرًا مِنْهُ.

اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور اس سے بہتر رزق عطا فرما۔

اور جسے اللہ تعالیٰ دودھ پینے کو دے تو اسے یوں کہنا چاہیے۔

18. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ دے۔ (سنن ابن ماجہ: 3322)

## اولاد کے لیے رزق کی دعا

19. رَبَّنَا اِنِّیْ اَسْکَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِیْ بَوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ  
بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ  
النَّاسِ تَهْوِیْ اِلَیْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرِ لَعَلَّهُمْ  
يَشْكُرُوْنَ

اے ہمارے رب! بے شک میں نے اپنی اولاد کے ایک حصے کو تیرے قابل احترام گھر کے پاس ایسی وادی  
میں لا بسایا ہے جہاں کوئی کھیتی نہیں، اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ سو کچھ لوگوں کے دل ایسے  
کردے کہ ان کی طرف مائل رہیں اور انھیں پھلوں سے رزق عطا کرتا کہ وہ شکر کریں (ابن زہیم: 37)

## اولاد کے رزق میں برکت کی دعا

20. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْهُ مَالًا وَوَلَدًا وَبَارِكْ لَهُ.

اے اللہ! اسے مال اور اولاد عطا فرما اور اسے برکت عطا فرما۔ (صحیح البخاری: 1982)

## دوسروں کے رزق میں برکت کی دعا

21. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا رَزَقْتَهُمْ فَاعْفِرْ لَهُمْ فَارْحَمْهُمْ.

اے اللہ! جو رزق تو نے ان کو دیا اس میں ان کو برکت عطا فرما، ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما۔

(صحیح مسلم: 5328)

22. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُمْ وَاَرْحَمْهُمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِمْ وَوَسِّعْ عَلَيْهِمْ فِيْ اَرْزَاقِهِمْ.

اے اللہ! ان کی بخشش فرما اور ان پر رحم فرما اور انہیں برکت عطا فرما اور ان کے رزق کو ان پر کشادہ فرما۔

(مسند احمد، ج: 29، 17678)

23. بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ.

اللہ تعالیٰ آپ کے لیے آپ کے اہل اور آپ کے مال میں برکت عطا فرمائے۔ (صحیح البخاری: 2049)

کمانے والے کے ہاتھ میں برکت کی دعا دینا

سیدنا عروہ باریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک دینار دیا تاکہ میں ان کے لیے ایک بکری خرید لاؤں۔

میں نے ایک دینار میں دو بکریاں خریدیں اور ان میں سے ایک بکری ایک دینار میں فروخت کر کے دوسری بکری

اور ایک دینار لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ پھر آپ کے سامنے قصہ بیان کیا

تو نبی ﷺ نے ان سے فرمایا:

24. بَارَكَ اللهُ لَكَ فِيْ صَفْقَةِ يَمِيْنِكَ.

اللہ تمہارے دائیں ہاتھ کے معاملات میں برکت دے۔

اس کے بعد راوی کہتے ہیں وہ (عروہ) کوفہ میں کناسہ کے مقام پر تجارت کیا کرتے اور بہت زیادہ نفع کمایا کرتے۔ پس وہ

(عروہ) کوفہ میں سب سے زیادہ مالدار تھے۔ (سنن الترمذی: 1258)



بھوک اور فاقوں سے بچنے کی دعائیں

دل کے غنا کی دعا کرنا

1. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتَّقٰی وَالعِفَافَ وَالعِغْنٰی.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاکدامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 6904)

فقروفاقہ سے پناہ مانگنا

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالدَّلٰلَةِ

وَاعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُظْلَمَ اَوْ اُظْلَمَ.

اے اللہ! بے شک میں فقر، قلت اور ذلت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا

ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔ (سنن أبی داؤد: 1544)

نماز کے بعد فقر سے پناہ مانگنا

مسلم بن ابوبکرہ کہتے ہیں کہ میرے والد نماز کے بعد فرماتے تھے:

3. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ

وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! بے شک میں کفر اور فقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

چنانچہ میں بھی یہ کہنے لگا تو میرے والد نے دریافت کیا: اے میرے بیٹے! تم نے یہ جملے کس سے سیکھے ہیں؟ تو میں نے عرض

کیا کہ آپ سے سیکھے ہیں۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ انہیں نماز کے بعد پڑھا کرتے تھے۔

(سنن النسائی: 1348)



صبح وشام فقر سے پناہ مانگنا

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

اے اللہ! بے شک میں کفر اور فقر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں عذاب قبر سے تیری  
پناہ میں آتا ہوں تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (مسند احمد، ج: 34، 20430)

بستر پر لیٹتے وقت فقر سے غنی ہونے کی دعا کرنا

5. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ وَرَبَّ کُلِّ شَیْءٍ، فَالِقَ  
الْحَبِّ وَالنَّوْی، مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِلِ وَالْقُرْآنِ  
الْعَظِیْمِ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اِخْذُ  
بِنَاصِیْتِهَا، اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَکَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ  
فَلَیْسَ بَعْدَکَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَکَ  
شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَکَ شَیْءٌ، اِقْضِ عَنِّی  
الدَّیْنَ وَاغْنِنِیْ مِنَ الْفَقْرِ .

اے اللہ! اے آسمانوں اور زمین کے رب! اور ہر چیز کے رب! اے دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے!  
اے تورات، انجیل اور قرآن عظیم کو نازل فرمانے والے! میں ہر اس جاندار کے شر سے تیری پناہ میں آتا  
ہوں جس کی پیشانی تیرے قبضے میں ہے۔ تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی نہیں اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد  
کوئی نہیں اور تو ہی ظاہر ہے تجھ سے اوپر کوئی نہیں اور تو ہی باطن ہے تجھ سے پوشیدہ تر کوئی چیز نہیں۔

مجھ سے قرض ادا کر دے اور مجھے فقر سے (نجات دے کر) غنی کر دے۔ (سنن ابن ماجہ: 3873)

امیری اور فقری کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنا  
6. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ  
وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ .

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں آگ کے فتنہ اور آگ کے عذاب سے اور مالدار  
اور فقر کے شر سے۔ (سنن ابی داؤد: 1543)

دیے جانے اور روکے جانے کے شر سے بچنے کی دعا

7. اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا  
هَادِیَ لِمَنْ اَضَلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُعْطٰی لِمَا  
مَنْعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُقَرَّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا  
مُبَاعَدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا  
مَنْعْتَ مِنَّا .

اے اللہ! جو تو پھیلا دے اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں، جو تو سمیٹ لے اسے کوئی پھیلا دے والا نہیں، جسے تو گمراہ  
کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں اور جسے تو ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں اور جس سے  
تو روکے اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ جسے تو دور کر دے اسے کوئی  
قریب کرنے والا نہیں اور جسے تو قریب کر دے اسے کوئی دور کرنے والا نہیں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں  
اس چیز کے شر سے جو تو نے ہمیں دی اور اس چیز کے شر سے جو تو نے ہم سے روک لی۔

(ظلال الجنة للالبانی: 381)

بھوک سے پناہ مانگنا

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِیْعُ  
وَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتْ الْبِطَانَةُ.

اے اللہ! بے شک میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں پس بے شک وہ بہت بری ساتھی ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ چاہتا ہوں، بے شک پوشیدہ خصلتوں میں سے یہ بہت بری خصلت ہے۔

(سنن أبی داؤد: 1547)

شدت بھوک کے وقت کی دعا

سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ جب رات کو بھوک کی شدت کی وجہ سے کروٹیں بدلتے تو (یہ دعا) پڑھتے:

9. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ  
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِیْزُ الْغَفَّارُ.

کوئی معبود برحق نہیں مگر اللہ، جو اکیلا بہت زبردست ہے، آسمانوں، زمین اور ان دونوں کے درمیان والی تمام چیزوں کا رب ہے، وہ بہت غالب ہے بہت بخشنے والا ہے۔ (سلسلة الصحيحة: 2066)

خشک سالی اور بارش کی دعا

10. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ  
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْغَنِیُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ اَنْزِلْ عَلَیْنَا

اَلْغِیْثَ وَاجْعَلْ مَا اَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا اِلٰی حَیْنٍ.

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بہت مہربان ہے، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ روز جزا کا بادشاہ ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے اللہ! تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو غنی (بے پروا) ہے اور ہم فقیر (محتاج) ہیں، ہم پر بارش نازل فرما اور جو تو نازل فرمائے اسے ہمارے لیے قوت اور ایک وقت تک کے لیے گزران بنا دے۔

(سنن أبی داؤد: 1173)



## گھریلو پریشانیوں سے نجات کی دعائیں

گھریلو پریشانیوں پر صبر کرنا اور اللہ سے مدد مانگنا  
1. اَللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ اَللّٰهُمَّ صَبْرًا وَعَلَى اللّٰهِ التَّكْلَانُ.

اللہ ہی مددگار ہے، اے اللہ! صبر عطا فرما اور اللہ پر ہی توکل ہے۔ (مسند احمد، ج: 32، 19644)

### پریشانیوں میں پڑھنے کی دعا

سیدہ اسماء بنت عمیسؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے کہا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جن کو تم پریشانی کے وقت پڑھا کرو؟

2. اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا.

اللہ ہی، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں بناتی۔ (سنن ابی داؤد: 1525)

### گھریلو کام کاج کی تھکاوٹ کا علاج

سیدنا علیؓ سے روایت ہے کہ فاطمہؓ کو چکی پینے سے بہت تکلیف ہوتی۔ پھر انہیں معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے ہیں۔ اس لیے وہ بھی ان میں سے ایک خادم کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو کچھ تم لوگوں نے مجھ سے مانگا ہے، میں تمہیں اس سے بہتر بات نہ بتاؤں؟

جب تم دونوں اپنے بستر پر لیٹ جاؤ تو:

3. اَللّٰهُ اَكْبَرُ 34 مرتبہ

اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ

اور سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 مرتبہ

پڑھ لیا کرو۔ پس بے شک یہ تم دونوں کے لیے اس سے بہتر ہے جو تم دونوں نے مانگا ہے۔ (صحیح البخاری: 3113)

## خادم کی جگہ کفایت کرنے والی دعا

سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ فاطمہؓ نبی ﷺ کے پاس خادم مانگنے آئیں تو آپ ﷺ نے ان سے کہا کہ تم یہ کہو:

4. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ، مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَّتِهِ، أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ، اقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَأَغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ.

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب! اور عرش عظیم کے رب! ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! تورات، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے! دانے اور گٹھلی کو چیرنے والے! میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں جسے تو اس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑنے والا ہے، تو سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کوئی نہیں، اور تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی نہیں، اور تو ہی ظاہر ہے پس تجھ سے اوپر کوئی نہیں اور تو ہی باطن ہے پس تجھ سے پوشیدہ تر کوئی چیز نہیں، مجھ سے قرض ادا کر دے اور مجھے فقر سے (نجات دے کر) غنی کر دے۔ (سنن الترمذی: 3481)

### مکان کی تنگی دور کرنے کی دعا

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ، وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ،

## وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي.

اے اللہ! میرے لیے میرے گناہ معاف کر دے، میرے لیے میرے گھر میں وسعت پیدا کر دے اور میرے لیے میرے رزق میں برکت دے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 1265)

## گھریلو معاملات کی اصلاح کی دعا

6. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِي الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاَجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاَجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میرے لیے میری دنیا کو درست فرما جس میں میرا معاش ہے اور میرے لیے میری آخرت کو درست فرما جس میں میرا لوٹنا ہے اور میرے لیے زندگی کو ہر بھلائی میں اضافہ کا باعث بنا دے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت بنا دے۔ (صحیح مسلم: 6903)

## گھریلو معاملات میں درست فیصلہ کرنے کی دعا

7. اَللّٰهُمَّ اسْتَهْدِيْكَ لَا رُشْدَ اَمْرِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ

شَرِّ نَفْسِيْ.

اے اللہ! میں تجھ سے اپنے معاملات میں رشد و ہدایت کا طلب گار ہوں اور میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (مسند احمد، ج: 26، 16269)

## آپس میں محبت پیدا کرنے کی دعا

8. اَللّٰهُمَّ اَلْفَ بَيْنَ قُلُوْبِنَا، وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاَهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّوْرِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِيْ اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوْبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُشْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتَمِّهَا عَلَيْنَا.

اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت پیدا فرما دے اور ہمارے آپس کے معاملات کی اصلاح کر دے اور سلامتی کے راستوں کی طرف ہماری راہ نمائی فرما اور ہمیں اندھیروں سے نجات دے کر نور کی طرف لے آ۔ اور ہمیں تمام ظاہری اور چھپی بدکاریوں سے محفوظ رکھ۔ اور ہمارے لیے ہمارے کانوں اور ہماری آنکھوں اور ہمارے دلوں اور ہمارے ازواج اور ہمارے بچوں میں برکت عطا فرما اور ہماری توبہ قبول فرما بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا رحم کرنے والا ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والا بنا دے اور ان کی تعریف کرنے والا ان کو قبول کرنے والا بنا دے اور ان (نعمتوں) کو ہم پر کامل

فرما دے۔ (سنن أبی داؤد: 969)

## اپنے نفس کے شر سے بچنے کی دعا

9. اَللّٰهُمَّ قِنِيْ شَرَّ نَفْسِيْ وَاَعْزِمْ لِيْ عَلٰى اَرْشَدِ اَمْرِيْ.

اے اللہ! مجھے میرے نفس کے شر سے بچا، اور اس کام پر میری مدد فرما جو زیادہ بھلائی والا ہو۔

(مسند احمد، ج: 33، 19992)

اپنے سیدھے رہنے کی دعا

10. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَلِّدْنِيْ.

اے اللہ! مجھے ہدایت دے اور مجھے سیدھا رکھ۔ (صحیح مسلم: 6911)

اپنی زبان اور دل کی درستگی کی دعا

سیدنا شکر بن حمیدؒ سے مروی ہے کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کوئی دعا سکھائیے جس سے میں فائدہ حاصل کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو

11. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلِسَانِيْ  
وَقَلْبِيْ وَشَرِّ مَنِيِّيْ.

اے اللہ! مجھے میرے کانوں، آنکھوں، زبان، دل اور مادہ منویہ کے شر سے محفوظ رکھ۔ (مسند النسائی: 5486)

12. رَبِّ اَعِنِّيْ وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَاَنْصُرْنِيْ وَلَا تَنْصُرْ

عَلَيَّ، وَاَمْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاَهْدِنِيْ وَيَسِّرْ هُدَايَ

اِلَيَّ، وَاَنْصُرْنِيْ عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ لَكَ

شَاكِرًا، لَكَ ذَاكِرًا، لَكَ رَاہِبًا، لَكَ مَطْوَاَعًا اِلَيْكَ

مُحِبَّتًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاجِبْ دَعْوَتِيْ

وَتَبِّتْ حُجَّتِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَسَلِّدْ لِسَانِيْ وَاسْلُلْ

سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ.

اے میرے رب! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، میری نصرت فرما، میرے خلاف کسی کی نصرت نہ کر۔ میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ کر۔ میری راہ نمائی فرما اور میری ہدایت کو میرے لیے آسان فرما دے۔ اور جو میرے خلاف بغاوت کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما، اے اللہ! مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، تجھی سے ڈرنے والا، تیرا از حد اطاعت گزار اور بہت ہی تواضع کرنے والا بنادے۔ اے میرے رب! میری توبہ قبول کر لے، میری خطائیں دھو ڈال، میری دعا قبول فرما، میری حجت قائم فرما دے، میرے دل کو ہدایت دے، میری زبان کو (حق پر) قائم رکھ اور میرے دل کے میل کچیل (بغض، حسد اور کینہ وغیرہ) کو نکال دے۔ (مسند ابی داؤد: 1510)

دوسروں کی زبان اور دل کی درستگی کی دعا کرنا

13. اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ لِسَانَهُ وَاهْدِ قَلْبَهُ.

اے اللہ! اس کی زبان کو ثابت قدم رکھ اور اس کے دل کو ہدایت بخش۔ (مسند احمد، ج: 2، 882)

بچوں کی طرف سے آنے والی اخلاقی پریشانی میں ان کو دعا دینا

14. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبَهُ وَطَهِّرْ قَلْبَهُ وَحَصِّنْ فَرْجَهُ.

اے اللہ! اس کے گناہ معاف فرما، اس کے دل کو پاک فرما اور اس کی شرمگاہ کی حفاظت فرما۔

(مسند احمد، ج: 36، 2221)

گھر والوں کو خدمت کرنے پر دعا دینا

سیدنا ابو زید عمرو بن الخطابؓ الانصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ نے پانی طلب کیا میں ایک پیالے میں پانی لے کر حاضر ہوا اس میں ایک بال تھا جسے میں نے نکال لیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

15. اَللّٰهُمَّ جَمِّلْهُ.



اے اللہ! اسے خوب صورتی عطا فرما۔

راوی کہتے ہیں کہ میں نے ابو یزیدؒ کو 94 سال کی عمر میں دیکھا تو ان کی داڑھی میں ایک بال بھی سفید نہ تھا۔

(مسند احمد، ج: 37، 22881)

گھر والوں کے حقوق استطاعت کے مطابق ادا کر کے بھی

اللہ سے دعا کرنا

سیدہ عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ (اپنی ازواج کے مابین) تقسیم کرتے تو عدل کرتے اور فرمایا کرتے:

16. اَللّٰهُمَّ هَذَا قَسْمِيْ فِيمَا اَمْلِكُ فَلَا تَلْمِنيْ فِيمَا

تَمْلِكُ وَلَا اَمْلِكُ.

اے اللہ! یہ میری تقسیم ہے جو میرے بس میں ہے، اور اس بات میں مجھے ملامت نہ فرمانا جس کا تو مالک

ہے (یعنی دل کا میلان) اور میرا اس پر اختیار نہیں۔ (سنن أبی داؤد: 2134)

سفر پر جاتے ہوئے بھی گھر والوں اور بچوں کی فکر

اور ان کے لیے دعا کرنا

17. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْر وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ

الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج و غم سے اور نفع کے بعد نقصان

سے اور مظلوم کی بددعا سے اور گھر والوں، مال اور اولاد میں برا منظر دیکھنے سے۔

(سنن النسائی: 5501)

بیماری سے شفا کی دعائیں

قرآنی دعائیں

ہر طرح کی تکلیف دور کرنے والی سورت

1. سورة الفاتحة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ یَوْمِ

الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ

عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّالِّیْنَ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا

ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔

ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا

اور نہ وہ گمراہ ہیں۔ (الفاتحة: 1-7)

سیدنا ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کے چند صحابہ عرب کے قبائل میں سے کسی قبیلے کے پاس سے گزرے۔

تو قبیلے والوں نے ان کی ضیافت نہ کی۔ اس دوران میں اس قبیلے کے سردار کو کسی زہریلے جانور نے ڈس لیا۔ قبیلے والوں نے

صحابہؓ سے کہا: تمہارے پاس اس کی کوئی دوا یا کوئی دم کرنے والا ہے؟ تو صحابہؓ نے کہا کہ تم لوگوں نے ہماری مہمان نوازی نہیں

کی لہذا ہم اس وقت تک دم نہیں کریں گے جب تک تم ہمارے لیے اس کی مزدوری نہ طے کر دو۔ چنانچہ انہوں نے

چند بکریاں دینا طے کر دیں۔ پھر ان میں سے ایک شخص نے سورۃ الفاتحہ پڑھنا شروع کر دی، دم کرتے وقت منہ میں اپنا تھوک جمع کرتا رہا اور متاثرہ جگہ پر لگا تا رہا ایسا کرنے سے وہ شخص تندرست ہو گیا۔ چنانچہ قبیلہ والے بکریاں لے کر آئے لیکن صحابہؓ نے کہا کہ جب تک ہم نبی ﷺ سے نہ پوچھ لیں یہ بکریاں نہیں لے سکتے۔ پھر جب آپ ﷺ سے پوچھا تو آپ مسکرائے اور فرمایا: تمہیں کیسے معلوم ہوا کہ سورۃ الفاتحہ سے دم بھی کیا جاسکتا ہے؟ بکریاں لے لو اور اس میں میرا حصہ بھی رکھو۔ (صحیح البخاری: 5736)

## 2. معوذات

### سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی اس

کا ہمسر ہے۔ (الاعلاص: 1-4)

### سورۃ الفلق

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

اِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

اِذَا حَسَدَ ۝

کہہ دو میں مخلوق کے رب کی پناہ لیتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے

شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ (الفلق: 1-5)

### سورۃ الناس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ

النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝

کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

جنوں اور انسانوں میں سے۔ (الناس: 1-6)

### بیماری میں معوذات کا دم کرنا

سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار پڑتے تو اپنے اوپر معوذات پڑھ کر پھونکا کرتے اور اپنے (جسم) پر اپنے ہاتھ پھیرا کرتے تھے، پھر جب وہ مرض آپ کو لاحق ہوا جس میں آپ کی وفات ہوئی تو میں وہی معوذات جن سے آپ ﷺ دم کیا کرتے تھے، وہ پڑھ کر آپ پر دم کیا کرتی تھی اور میں آپ ﷺ کے ہاتھ کو آپ (کے جسم) پر پھیر دیتی تھی۔ (صحیح البخاری: 4439)

### زہریلے جانور کے ڈنک مارنے پر معوذات پڑھنا

سیدنا علیؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کو بچھونے ڈس لیا جبکہ آپ ﷺ نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے وہ نہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ کسی اور کو۔ پھر آپ ﷺ نے پانی اور نمک منگوایا۔

آپ ﷺ اس پر ملتے جاتے اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

پڑھتے جاتے۔ (المعجم الصغير للطبرانی: 830)

## ایوب علیہ السلام کی دعا

4. اِنِّیْ مَسْنِیَ الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِیْمِ ۝

بے شک، مجھے تکلیف پہنچی ہے اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے۔ (الانبیاء: 83)

## بیماری میں اللہ کی تعریف کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف دو فرشتے بھیجتا ہے اور فرماتا ہے کہ دیکھتے رہو وہ ان لوگوں سے کیا کہتا ہے جو اس کی بیماری پرسی کو آتے ہیں۔ اگر وہ ان کے سامنے اللہ عزوجل کی حمد و ثنا کرتا ہے تو وہ دونوں فرشتے اس حمد و ثنا کو اوپر اللہ عزوجل کی طرف لے کر چڑھ جاتے ہیں، حالانکہ وہ اسے خوب جانتا ہے۔ تو وہ فرماتا ہے: میرے بندے کا مجھ پر حق ہے کہ اگر میں اس کو فوت کر دوں تو اس کو جنت میں داخل کروں گا اور اگر شفا دوں گا تو اس کو پہلے گوشت سے اچھا گوشت اور اس کو پہلے خون سے اچھا خون دوں گا اور اس سے اس کی برائیوں کو دور کر دوں گا۔

(الموطأ لامام مالک، کتاب العین: 5)

## شفا کی دعائیں

5. اِکْشِفِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ لَا یُکْشِفُ الْکَرْبَ غَیْرُکَ.

تکلیف دور کر دے، اے لوگوں کے رب! تیرے علاوہ تکلیف کو کوئی دور نہیں کر سکتا۔

(صحیح الجامع الصغير: 1224)

6. اِمْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِکَ الشِّفَاءُ لَا کَاشِفَ لَهُ اِلَّا اَنْتَ.

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے، شفا تو تیرے ہی ہاتھ میں ہے، تیرے سوا کوئی اور اس کو دور

کرنے والا نہیں ہے۔ (مسند احمد، ج: 40، 24234)

## شدید جسمانی تکلیف سے نجات کی دعا

سیدنا عثمان بن ابی عاص ثقفیؓ کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ مجھے اتنی تکلیف تھی کہ قریب تھا کہ وہ مجھے ہلاک کر دیتی۔ تو نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اس (درد کی جگہ) پر اپنا دایاں ہاتھ رکھو اور سات مرتبہ کہو:

7. بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ

وَاُحَاذِرُ.

اللہ کے نام کے ساتھ، میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی عزت کی اور اس کی قدرت کی، اس شر سے جو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

(عثمانؓ کہتے ہیں کہ) میں نے یہ دعا پڑھی تو اللہ نے مجھے شفا دے دی۔ (سنن ابن ماجہ: 3522)

## بیماری میں کمی کی دعا

8. اَللّٰهُمَّ اَنْقِصْ مِنَ الْمَرَضِ، وَلَا تُنْقِصْ مِنَ الْاَجْرِ.

اے اللہ! بیماری کو کم کر دے اور اجر میں کمی نہ کی جائے۔ (الأدب المفرد: 504)

## جوڑوں کے درد کا علاج

نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی آدمی صبح کرتا ہے تو اس کے ہر جوڑے پر صدقہ لازم ہے تو ہر مرتبہ

9. سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا صدقہ ہے، ہر مرتبہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا صدقہ ہے اور ہر مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنا صدقہ ہے، ہر مرتبہ

اللَّهُ أَكْبَرُ کہنا صدقہ ہے،

نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا صدقہ ہے۔ (صحیح مسلم: 1671)

### پھوڑے اور زخم کے لیے دعا

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب کسی انسان کے کسی (عضو) میں کوئی تکلیف ہوتی یا پھوڑا یا زخم ہوتا تو نبی ﷺ اپنی انگلی اس طرح رکھتے (سفیان (راوی) نے اپنی شہادت کی انگلی زمین پر رکھی)، پھر اسے اٹھا کر فرماتے:

10. بِاسْمِ اللَّهِ تَرْبَةُ أَرْضِنَا بِرِيقَةٍ بَعْضِنَا لِيُشْفَى بِهِ سَقِيمُنَا

بِإِذْنِ رَبِّنَا.

اللہ کے نام کے ساتھ، ہماری زمین کی مٹی، ہم میں سے بعض کے تھوک کے ساتھ، تاکہ ہمارے رب کے حکم

سے ہمارے بیمار کو شفا دی جائے۔ (صحیح مسلم: 5719)

### عافیت کی دعائیں کرنا

11. اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ

عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! میرے جسم کو عافیت عطا کر، اے اللہ! میرے کان کو عافیت عطا کر، اے اللہ! میری نگاہ کو عافیت

عطا کر، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ (سنن أبی داؤد: 5090)

12. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔

(صحیح مسلم: 6850)

سیدنا انسؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کسی مسلمان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، وہ چوڑے کی طرح ہو چکا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تم کسی چیز کی دعا مانگتے تھے یا اس سے کوئی سوال کرتے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں یہ دعا مانگتا تھا کہ اے اللہ! تو نے مجھے آخرت میں جو سزا دی ہے وہ جلدی دنیا ہی میں دے دے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سبحان اللہ! تمہارے اندر اس کی ہمت یا طاقت نہیں، تم نے یہ دعا کیوں نہ کی کہ:

13. اَللّٰهُمَّ اِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ.

اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب

سے محفوظ فرما۔

نبی ﷺ نے اس کے لیے (اللہ سے) دعا کی تو اللہ نے اسے شفا دے دی۔ (صحیح مسلم: 6835)

### بیماری میں اللہ کا ذکر کرنا / مرض الموت میں پڑھنے کی دعائیں

نبی ﷺ نے فرمایا: جب بندہ کہتا ہے:

14. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

تو اس کا رب اس کی تصدیق کرتا ہے اور فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میں سب سے بڑا ہوں

اور جب بندہ کہتا ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ،

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ اکیلا ہے۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں میں اکیلا ہوں۔ اور جب بندہ کہتا ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور میرا کوئی شریک نہیں اور جب بندہ کہتا ہے:

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ،**

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میرے لیے ہی بادشاہی ہے اور میرے لیے ہی ہر قسم کی تعریف ہے اور جب بندہ کہتا ہے:

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ،**

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں اور (گناہ سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) طاقت نہیں مگر اللہ

(کی مدد) کے ساتھ۔

تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے علاوہ کوئی معبود نہیں اور (گناہ سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) طاقت مجھ ہی سے حاصل ہو سکتی ہے۔ نبی ﷺ یہ فرمایا کرتے تھے جس نے اپنی بیماری میں یہ کہا اور پھر فوت ہو گیا اسے دوزخ کی آگ نہیں

کھائے گی۔ (سنن الترمذی: 3430)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس طرح کہا:

**15. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ**

**وَلَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ**

**الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.**

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اللہ کے سوا کوئی

معبود نہیں اور اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے

لیے سب تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور (برائی سے بچنے کی) طاقت اور (نیکی کرنے کی)

قوت نہیں مگر اللہ (کی مدد) کے ساتھ۔

تو وہ ان کلمات کو اپنی انگلیوں پر پانچ بار گہرہ دے لے، پھر فرمایا کہ جو ان کلمات کو دن میں یا رات میں یا مینے میں پڑھ

لے، پھر اسی دن یا اسی رات یا اسی مینے میں فوت ہو جائے، تو اس کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

(صحیح الترغیب و الترہیب: 3481)

**موت کے بالکل قریب مانگنے کی دعا**

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ سے سنا اور وفات سے کچھ پہلے آپ کی طرف کان لگا یا جبکہ

آپ ﷺ پشت سے ان کا سہارا لیے ہوئے تھے۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے:

**16. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَالْحَقْنِيْ بِالرَّحْمٰتِيْ.**

اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم کر اور مجھے رفق سے ملا دے۔ (صحیح البخاری: 4440)

**مریض کی عیادت کے وقت کی دعائیں**

**17. لَا بَأْسَ طَهُورٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ.**

کوئی فکر کی بات نہیں۔ ان شاء اللہ (یہ مرض گناہوں سے) پاک کرنے والا ہے۔ (صحیح البخاری: 3616)

**18. اكْشِفِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ اِلَهَ النَّاسِ.**

بیماری دور فرما دے، اے لوگوں کے رب! اے لوگوں کے معبود!۔ (سنن ابن ماجہ: 3473)

**19. اَذْهَبِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا**

**شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.**

بیماری دور کر دے، اے لوگوں کے رب! اور شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا

نہیں، ایسی شفا (عطا فرما) جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔ (صحیح مسلم: 5707)



20. اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذْهِبَ الْبَاسِ اَشْفِ اَنْتَ الشّٰفِیْ لَا

شَافِیْ اِلَّا اَنْتَ شِفَاءٌ لَا یُعَادِرُ سَقَمًا.

اے اللہ! لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کرنے والے! شفاء عطا فرما، تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے سوا کوئی شفاء دینے والا نہیں، ایسی شفا (عطا فرما) جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔ (صحیح البخاری: 5742)

21. بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ یَشْفِیْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ.

اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ پر دم کرتا ہوں، ہر اس چیز سے جو آپ کو تکلیف پہنچائے، ہر نفس کے شر سے یا حاسد کی نظر سے، اللہ آپ کو شفاء عطا فرمائے، اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ پر دم کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 5700)

22. بِاسْمِ اللّٰهِ یُبْرِیْكَ وَمِنْ كُلِّ دَآءٍ یَّشْفِیْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِیْ عَیْنٍ.

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو تندرست کرے گا اور ہر بیماری سے آپ کو شفاء دے گا اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر بد والے کے شر سے۔ (صحیح مسلم: 5699)

23. بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ وَاللّٰهُ یَشْفِیْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ فِیْكَ اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاَشْفِ اَنْتَ الشّٰفِیْ لَا شَافِیْ اِلَّا اَنْتَ.

اللہ کے نام کے ساتھ، میں آپ کو دم کرتا ہوں اور اللہ آپ کو ہر اس بیماری سے شفاء عطا فرمائے جو آپ

کے (جسم) میں ہے، اے لوگوں کے رب! (اس کی) تکلیف کو دور فرما، اور شفاء عطا فرما (کیونکہ) تو ہی شفاء دینے والا ہے تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والا نہیں۔ (مسند احمد، ج: 44، 26821)

24. اَللّٰهُمَّ اَشْفِ قَلْبَهُ، وَاَشْفِ سَقَمَهُ.

اے اللہ! اس کے دل کو شفاء دے اور اس کی بیماری کو شفاء دے۔ (الأدب المفرد: 537)

25. اَللّٰهُمَّ اَشْفِ عَبْدَكَ یَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا اَوْ یَمْشِیْ لَكَ اِلٰی جَنَازَةٍ.

اے اللہ! اپنے بندے کو شفاء دے تاکہ تیری خاطر دشمن کو زخمی کرے یا تیری خاطر جنازے کے ساتھ چلے۔ (سنن أبی داؤد: 3107)

ہر طرح کی بیماری سے شفا کا دم

نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص کسی ایسے مریض کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت ابھی قریب نہ آیا ہو تو اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

26. اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیْكَ.

میں عظمت والے اللہ سے دعا کرتا ہوں، جو عرش عظیم کا رب ہے، کہ وہ تمہیں شفاء دے۔ تو اللہ اسے اس مرض سے شفاء دے دے گا۔ (سنن أبی داؤد: 3106)

مریض کے سینے پر ہاتھ رکھ کر دعا پڑھنا

سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیمار ہوئے تو میں نے اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھا اور کہا:

27. اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ الطَّیِّبُ

## وَأَنْتَ الشَّافِي.

تکلیف کو دور فرما، اے لوگوں کے رب! تو ہی طبیب ہے اور تو ہی شفا دینے والا ہے۔  
اور رسول اللہ ﷺ خود یہ کہہ رہے تھے: مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے، مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملا دے۔  
(مسند احمد، ج: 41، 24774)

## مریض کی پیشانی، سینے اور پیٹ پر ہاتھ پھیر کر دعا پڑھنا

سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ کہتے ہیں کہ میں مکہ میں بیمار ہوا تو نبی ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے اور اپنا ہاتھ میری پیشانی پر رکھا پھر میرے سینے اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا پھر دعا کی:

28. اَللّٰهُمَّ اشْفِ سَعْدًا.

اے اللہ! سعد کو شفا عطا فرما۔

اور اس کے لیے اس کی ہجرت کو مکمل فرما۔ (سنن ابی داؤد: 3104)  
(سَعْدًا کی جگہ مریض کا نام لیں۔)

## جلے ہوئے مریض پر پڑھنے کی دعا

سیدنا محمد بن حاطبؓ کی والدہ ام جمیل بنت جحش کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں تمہیں سرزمینِ حبشہ سے لے کر آ رہی تھی۔ جب میں مدینہ سے ایک یا دو راتوں کے فاصلے پر گرہ لگی تو میں نے تمہارے لیے کھانا پکانا شروع کیا اسی اثنا میں لکڑیاں ختم ہو گئیں، میں لکڑیوں کی تلاش میں نکلی تو تم ہانڈی کے پاس گئے اور وہ الٹ کر تمہارے بازو پر گر گئی۔ میں تمہیں لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! یہ محمد بن حاطب ہیں نبی ﷺ نے تمہارے منہ میں اپنا لعاب ڈالا اور تمہارے سر پر ہاتھ پھیرا اور تمہارے لیے دعا کی اور تمہارے ہاتھ پر اپنا لعاب ڈالتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے۔

29. اَذْهَبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا

## شِفَاءُ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

تکلیف کو دور فرما، اے لوگوں کے رب! اور شفا عطا فرما (کیونکہ) تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں ہے ایسی شفا (عطا فرما) جو بیماری (کا نام و نشان بھی) نہ چھوڑے۔  
میں تمہیں نبی ﷺ کے پاس سے لے کر اٹھنے بھی نہیں پائی تھی کہ تمہارا ہاتھ ٹھیک ہو گیا۔ (مسند احمد، ج: 24، 15453)

## مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر یہ دعا پڑھے۔

30. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي

عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا.

تمام تعریف اسی ذات کے لیے ہیں جس نے مجھے (اس مصیبت سے) نجات دی جس کے ساتھ اس نے تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی اکثر مخلوق پر بہت فضیلت دی۔  
تو اس کو وہ مصیبت نہیں پہنچے گی۔ (سنن الترمذی: 3432)



## ڈراور گھبراہٹ کے وقت کی دعائیں

آندھی اور سخت اندھیرے کے وقت گھبراہٹ کی دعا

(سورة الفلق اور سورة الناس)

سیدنا عقبہ بن عامرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔ ہم جھگڑا اور ابواء کے درمیان تھے کہ آندھی آئی اور سخت اندھیرا چھا گیا تو رسول اللہ ﷺ

1. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ .

کے ذریعے پناہ مانگنے لگے کہ اے عقبہ! ان کے ذریعے پناہ مانگا کرو۔ کسی پناہ مانگنے والے نے ان سے بڑھ کر افضل کلمات سے پناہ نہیں مانگی۔ (سنن ابی داؤد: 1463)

سیدنا ابن عباسؓ جہنمی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: اے ابن عباس! کیا میں تمہیں (تعوذ کے) سب سے افضل کلمات کے بارے میں نہ بتاؤں جن سے تعوذ کرنے والے تعوذ کرتے ہیں؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دو سورتیں

2. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ .

(مسند احمد، ج: 28، 17297)

جان کے خوف کے وقت دعا کرنا

3. اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ

فَاَخْشَوْهُمْ فَرَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ

وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝

وہ لوگ جن سے لوگوں نے کہا کہ بے شک لوگوں نے تمہارے لیے (فوج) جمع کر لی ہے، سو ان سے ڈرو،

تو اس (بات) نے انہیں ایمان میں زیادہ کر دیا اور انہوں نے کہا، ہمیں اللہ کافی ہے

اور وہ اچھا کارساز ہے۔ (ال عمران: 173)

ڈراور گھبراہٹ میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا

4. اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ اِلَّا بِذِكْرِ اللّٰهِ

تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝

جو لوگ ایمان لاتے ہیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے مطمئن ہو جاتے ہیں۔ یاد رکھو! دل اللہ کے ذکر سے ہی مطمئن ہوتے ہیں۔ (الرعد: 28)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو رات سے عاجز آ جائے کہ وہ پریشان کرے گی، یا مال خرچ کرنے سے بخل کرے یا دشمن سے جہاد کرنے سے بزدلی کرے تو اسے چاہیے کہ خوب

اللہ کا ذکر کرے۔ (صحیح الترغیب والترہیب: 1496)

نبی ﷺ کی گھبراہٹ کے وقت کی دعائیں

سیدہ زینب بنت جحشؓ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ان کے پاس گھبرائے ہوئے داخل ہوئے، آپ ﷺ فرما رہے تھے:

5. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ .

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔

عرب میں اس شر (یا جوج ماجوج کا ظہور) کی وجہ سے تباہی آ جائے گی۔ جو قریب آچکا ہے۔

(صحیح البخاری: 7135)

6. اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهُ .

اللہ ہی اللہ ہی میرا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ (صحیح الجامع الصغیر: 4728)

عمر بن شعیب اپنے والد سے اور وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھبراہٹ کے موقع پر انہیں یہ کلمات سکھایا کرتے تھے:

7. اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ.

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی ناراضگی سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (سنن أبی داؤد: 3893)

بدر کی رات نبی ﷺ کی دعا

نبی ﷺ قبلہ رخ ہوئے پھر (دعا کے لیے) اپنے ہاتھوں کو اٹھایا اور اپنے رب سے گڑگڑا کر دعا مانگنا شروع کی:

8. اَللّٰهُمَّ اَنْجِزْ لِيْ مَا وَعَدْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ اَتِ مَا وَعَدْتَنِيْ.

اے اللہ! میرے لیے اپنے کیے ہوئے وعدے کو پورا فرما، اے اللہ! اپنے وعدہ کے مطابق عطا فرما، اے اللہ! اگر اہل اسلام کی یہ جماعت ہلاک ہوگئی تو زمین پر تیری عبادت نہ کی جائے گی۔

آپ ﷺ برابر اپنے رب سے ہاتھ دراز کئے قبلہ کی طرف منہ کر کے دعا مانگتے رہے یہاں تک کہ آپ کی چادر آپ کے شانے سے گر پڑی۔ پس ابو بکر آئے، آپ کی چادر کو اٹھایا اور اسے آپ کے کندھے پر ڈالا پھر آپ کے پیچھے سے آپ ﷺ سے لپٹ گئے اور عرض کی: اے اللہ کے نبی! آپ کی اپنے رب سے دعا کافی ہو چکی۔ عنقریب وہ آپ سے اپنے کئے ہوئے وعدے کو پورا کرے گا، تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری دعا قبول کی کہ بے شک میں تمہاری مدد ایک ہزار لگاتار فرشتوں سے کروں گا۔ پس اللہ نے آپ ﷺ کی فرشتوں کے ذریعہ مدد فرمائی۔ (صحیح مسلم: 4588)

نہایت گھبراہٹ کے وقت کی دعا

سیدنا ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں کہ ہم نے غزوہ خندق کے دن عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمارے دل تو (چھل کر) حلق میں آگئے ہیں، کیا کوئی (دعا) ہے جسے ہم پڑھ لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! (یہ دعا پڑھو)

9. اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَامِنْ رَّوْعَاتِنَا.

اے اللہ! ہمارے عیوب پر پردہ ڈال اور ہمارے خوف کو امن سے تبدیل فرما۔ (سلسلہ الصحیحہ: 2018)

رات کے وقت گھبراہٹ کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو رات سے خوف کھائے کہ وہ پریشان کرے گی، یا مال خرچ کرنے سے بخل کرے یا دشمن سے مقابلہ کرنے سے ڈرے تو چاہیے کہ وہ اس قول کی کثرت کر دے:

10. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ  
کیونکہ یہ اللہ کے نزدیک اللہ عزوجل کے راستے میں سونے کا پہاڑ خرچ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔  
(صحیح الترغیب والترہیب: 1541)

دشمن سے ڈر کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اپنے مال کو خرچ کرنے سے بچائے اور دشمن سے جہاد کرنے سے ڈرے اور رات سے خوف کھائے کہ وہ اس کو پریشان کرے گی تو اسے چاہیے کہ وہ اس قول کی کثرت کر دے:

11. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ،  
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ.

اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اللہ پاک ہے، تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔  
(الادب المفرد: 275)

رات کو نیند میں گھبراہٹ کی دعا

سیدنا خالد بن ولیدؓ روایت کرتے ہیں کہ میں رات کو گھبراہٹ میں جاگ رہا تھا، پھر میں نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے عرض کیا: میں رات کو ڈر جاتا ہوں تو اپنی تلوار اٹھا لیتا ہوں اور جو چیز سامنے آتی ہے اسے تلوار سے مار ڈالتا ہوں۔

تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو مجھے روح الامین (جبریل) نے سکھائے ہیں؟ کہو:

12. اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُهَا بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ.

میں اللہ کے تمام کلمات کے ذریعے پناہ لیتا ہوں جن سے آگے نہ کوئی نیک اور نہ کوئی فاجر بڑھ سکتا ہے۔ ان تمام چیزوں کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہیں اور جو آسمان میں چڑھتی ہیں اور رات و دن کے فتنوں کے شر سے اور رات کو ہر آنے والے کے شر سے سوائے اس کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے نہایت رحم کرنے والے۔ (سلسلة الصحيحة: 2738)

برے خواب کے شر سے بچنے کی دعا

13. اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ.

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی اس (خواب) کے شر سے اور شیطان کے شر سے۔

سیدنا ابوسلمہؓ سے مروی ہے، انہوں نے کہا کہ میں (برے) خواب دیکھتا تھا اور اس کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا تھا۔ آخر میں نے ابوقادہؓ کو یہ کہتے سنا کہ میں بھی خواب دیکھتا تھا اور میں بھی بیمار پڑ جاتا تھا۔ آخر میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اچھے خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں پس جب کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جس سے وہ محبت کرتا ہو اور جب برا خواب دیکھے تو اس (خواب) کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور تین مرتبہ تھکارے اور اس کا کسی سے ذکر نہ کرے پس وہ اسے ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ (صحیح البخاری: 7044)

سیدنا ابوقادہؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے، اور پریشان کن خواب

شیطان کی طرف سے ہے۔ اس لیے جب تم میں سے کوئی شخص کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے ناگوار ہو تو بیدار ہوتے ہی تین مرتبہ تھکارے اور اس خواب کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگے۔ پس وہ (خواب) اسے کوئی نقصان نہیں دے سکے گا۔ اور ابوسلمہؓ (راوی) کہتے ہیں کہ پہلے میں ایسے خواب دیکھتا تھا جو مجھ پر پہاڑ سے بھی زیادہ گراں ہوتے تھے جب سے میں نے یہ حدیث سنی ہے، میں ان کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ (صحیح البخاری: 5747)

گھبراہٹ والا خواب دیکھنے کے بعد کی دعا

محمد بن مسکنر کہتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا اور ان ہولناکیوں کا شکوہ کیا، جو وہ خواب میں دیکھتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر آؤ تو یہ کہا کرو:

14. اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ.

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کے غضب سے، اس کی سزا سے، اس کے بندوں کے شر سے، شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (سلسلة الصحيحة: 264)

صبح و شام گھبراہٹوں سے امن پانے کی دعا

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صبح و شام یہ دعائیں پڑھنا ترک نہیں فرماتے تھے:

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَامِنْ رَّوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمَیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ فَوْقِیْ وَ اَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.



اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین اور اپنی دنیا، اپنے اہل خانہ اور اپنے مال کے متعلق درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیوب پر پردہ ڈال اور میری گھبراہٹوں کو امن عطا کر، اے اللہ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔ اور میں تیری عظمت کے ذریعے سے (اس بات سے) پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نیچے کی طرف سے ہلاک کر دیا جاؤں۔ (مسند احمد، ج: 8، 4785)

### گھبراہٹ میں اجر اور بہترین بدلہ پانے کی دعا

سیدہ ام سلمہؓ سے مروی ہے کہ بے شک ابوسلمہ نے انہیں بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا: جس مسلمان پر بھی مصیبت آئے پھر وہ گھبرا کر اللہ کے اس قول میں پناہ لے یعنی یہ کہے:

16. اَنَا لِلّٰهِ وَاَنَا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ عِنْدَكَ اِحْتَسَبْتُ

مُصِيبَتِيْ فَاجْرِنِيْ فِيْهَا وَعَوِّضْنِيْ مِنْهَا.

بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! میں اپنی مصیبت میں تجھ ہی سے اجر کی امید رکھتا ہوں پس مجھے اس پر اجر دے اور مجھے اس کا بدلہ دے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو اس (مصیبت) پر اجر بھی دیتے ہیں اور اس سے بہتر بدلہ بھی عطا فرماتے ہیں۔ (سنن ابن ماجہ: 1598)



### رنج و غم سے بچنے کی دعائیں

اپنے غم کی فریاد اللہ سے کرنا

1. اِنَّمَا اَشْكُوْا بَيْنِيْ وَحُزْنِيْ اِلَى اللّٰهِ... ۵

بے شک میں اپنی پریشانی اور غم کی فریاد اللہ ہی سے کرتا ہوں... (یوسف: 86)

اللہ کو کافی سمجھنا

2. وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ... ۵

اور جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے... (الطلاق: 3)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا تو ان کا آخری قول یہ تھا:

3. حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ.

مجھے اللہ کافی ہے اور وہ بہترین کارساز ہے۔ (صحیح البخاری: 4564)

استغفار کرنا

4. لَوْ لَا تَسْتَغْفِرُونَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۵

تم اللہ سے بخشش کیوں نہیں طلب کرتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (النمل: 46)

نبی ﷺ نے فرمایا: بندہ جب تک اللہ عزوجل سے استغفار کرتا ہے اس وقت تک اللہ عزوجل کے عذاب سے محفوظ رہتا ہے۔ (مسند احمد، ج: 39، 23953)

5. رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ... ۵

اے میرے رب! بلاشبہ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے۔ پس مجھے معاف فرمادے۔۔۔ (الفصص: 16)

6. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ

اے میرے رب! بخش دے اور رحم کر اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر رحم والا ہے۔

(المؤمنون: 118)

7. اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ.

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 6307)

رنج و غم میں کثرت سے تسبیحات کرنا

8. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔ (صحیح مسلم: 6843)

9. وَلَقَدْ نَعْلَمُ أَنَّكَ يَضِيقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُولُونَ

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ

وَأَعْبُدْ رَبَّكَ حَتَّى يَأْتِيَكَ الْيَقِينُ

اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ آپ کا سینہ اس سے تنگ ہوتا ہے جو وہ کہتے ہیں۔ پس اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور سجدہ کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔ اور اپنے رب کی عبادت کیجیے، یہاں تک کہ آپ

کے پاس یقین آجائے۔ (الحجر: 99-97)

رنج و غم میں اللہ کی تعریف اور اس پر صبر و شکر کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن کے متعلق اللہ عزوجل کے فیصلے پر مجھے تعجب ہوتا ہے کہ اگر اسے کوئی بھلائی حاصل ہوتی ہے تو وہ اپنے رب کی تعریف کرتا ہے اور اس کا شکر ادا کرتا ہے اور اگر اسے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ (اس پر بھی) اپنے رب کی تعریف کرتا ہے اور صبر کرتا ہے۔ (مسند احمد، ج: 3، 1487)

سیدہ عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کوئی پسندیدہ چیز دیکھتے تو کہتے تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہیں جس کے فضل و انعام سے نیک کام انجام پاتے ہیں۔ اور جب ناپسندیدہ چیز دیکھتے تو فرماتے:

10. الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ.

ہر حال میں اللہ ہی کی تعریف ہے۔ (سنن ابن ماجہ: 3803)

نبی ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنا

سیدنا ابی بن کعبؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ پر کثرت درود بھیجتا ہوں، میں اپنی دعا میں آپ پر کس قدر درود بھیجوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو۔ میں نے عرض کیا چوتھائی حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو، اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا آدھا حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو، اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: تین چوتھائی حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا چاہو، اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: اگر میری ساری دعا آپ پر درود ہی ہو؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو تمہاری فکریں دور ہو جائیں گی اور تمہارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔

(سنن الترمذی: 2457)

درود ابراہیمی

11. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلَى اِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ اِبْرَاهِيمَ اِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ  
حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ.

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔  
بے شک تو بہت تعریف والا خوب شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو  
نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ بے شک تو بہت تعریف والا  
خوب شان والا ہے۔ (صحیح البخاری: 3370)

مصائب سے نجات دلانے والا کلمہ

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے

12. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں۔

کہا تو ایک دن یکلمہ اسے اس کے مصائب سے نجات دلائے گا، اس سے پہلے جو ہو چکا وہ ہو چکا۔

(مسلسلۃ الصحیحہ: 1932)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اخلاص کے ساتھ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہتا ہے اس کے لیے  
آسمان کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔ یہاں تک کہ وہ (کلمہ) عرش تک پہنچ جاتا ہے۔ (یہ اسی صورت میں ہوتا  
ہے) جب کبیرہ گناہوں سے بچا جائے۔ (سنن الترمذی: 3590)

غم سے لازمی نجات دینے والی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتاؤں کہ جب کسی رنج و الم یا دنیا کی آزمائشوں میں سے کسی آزمائش  
میں مبتلا آدمی اسے پڑھے تو اس کی تکلیف دور ہو جائے؟ آپ ﷺ سے کہا گیا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

ذوالنون (یونس علیہ السلام) کی دعا

13. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ.

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ (مسلسلۃ الصحیحہ: 1744)

نبی ﷺ کی رنج و غم کے وقت کی دعائیں

14. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ.

اے زندہ اے قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے وسیلے سے فریاد کرتا ہوں۔

(صحیح الجامع الصغیر: 4791)

15. اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا.

اللہ ہی، اللہ ہی، میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔ (صحیح الجامع الصغیر: 348)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے کوئی پریشانی یا غم یا بیماری یا سختی لاحق ہو تو وہ کہے:

16. اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا شَرِيْكَ لَهُ.

اللہ میرا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔

تو اس سے وہ چیز دور کر دی جاتی ہے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 6040)

17. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ

وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں دکھ اور غم اور عاجزی اور سستی اور بخل اور بزدلی اور قرض کے بوجھ

اور لوگوں کے دباؤ سے۔ (صحیح البخاری: 5425)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ اللہ کے نبی ﷺ پریشانی آنے پر یہ فرماتے تھے:

18. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو نہایت عظمت والا بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں کا رب اور زمین کا رب، عرش کریم کا رب ہے۔

(صحیح مسلم: 6921)

سیدنا علیؑ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جب مجھ پر مصیبت آئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھایا ہے کہ میں کہوں:

19. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ نہایت بردبار سخی ہے، اللہ پاک ہے اور اللہ کی ذات بڑی بابرکت ہے، وہ عرش عظیم کا رب ہے اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (مسند احمد، ج: 2، 701)

### پریشان حال کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پریشان حال کے لیے یہ دعا ہے:

20. اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةً عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، تو مجھے آنکھ جھپکنے تک کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کرنا اور میرے لیے میرے سارے معاملات درست فرما دے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

(سنن أبی داؤد: 5090)

### دنیا کے غم کی آسانی کی دعا

21. اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا.

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے غم کو آسان کر دیتا ہے۔ (سلسلة الصحيحة: 2886)

22. اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنْ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاسْمَاعِنَا وَابْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِيْ دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.

اے اللہ! ہم میں اپنے خوف کو اتنا تقسیم کر دے کہ وہ ہمارے اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی فرماں برداری (ہم میں اتنی تقسیم کر دے کہ) وہ ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے اور اتنا یقین دے کہ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائیں اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہماری سماعت، بصارت اور قوت سے مستفید کر اور اسے ہمارا وارث بنا دے۔ اور ہمارا انتقام اسی تک محدود کر دے جو ہم پر ظلم کرے۔ جو ہم سے دشمنی کرے اس کے مقابلے میں ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں مصیبت نازل نہ فرما، دنیا کو

ہمارا سب سے بڑا غم نہ بنا اور نہ (دنیا کو) ہمارے علم کی انتہا بنا اور ہم پر ایسے (شخص) کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔ (سنن الترمذی: 3502)

## غم اور دکھ میں کہے جانے والے کلمات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی شخص کو جب کبھی کوئی غم اور دکھ لاحق ہو اور وہ یہ (کلمات) کہہ لے:

23. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ  
نَاصِیْتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیْ حُكْمِكَ عَدْلٌ فِیْ قَضَاؤِكَ  
اَسْأَلُكَ بِکُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِیْتُ بِهِ نَفْسُكَ اَوْ  
عَلَّمْتَهُ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوْ اَنْزَلْتَهُ فِیْ کِتَابِكَ اَوْ  
اَسْتَاثَرْتَ بِهِ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ  
رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ.

اے اللہ! بے شک میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا اور تیری باندی کا بیٹا، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، میری ذات پر تیرا ہی حکم چلتا ہے، میری ذات کے متعلق تیرا فیصلہ عدل و انصاف والا ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں، جس کو تو نے اپنے لیے خود تجویز کیا، یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو وہ نام سکھایا، یا اسے اپنی کتاب میں نازل فرمایا، یا اپنے پاس علم غیب میں ہی اسے محفوظ رکھا کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم میں روشنی اور میری پریشانی کی دوری کا ذریعہ بنا دے۔

تو اللہ تعالیٰ اس کا غم اور دکھ دور کر دیں گے اور اس کی جگہ کشادگی پیدا کر دیں گے۔ کسی نے پوچھا:

اے اللہ کے رسول! کیا ہم اس دعا کو سیکھ نہ لیں، فرمایا کیوں نہیں، جو بھی اس دعا کو سننے اس کے لیے مناسب ہے

کہ اسے سیکھ لے۔ (سلسلة الصحيحة: 199)

## کرب کے وقت کا دم

24. اِمْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِیَدِكَ الشِّفَاءُ لَا یُکْشِفُ  
الْکَرْبَ اِلَّا اَنْتَ.

تکلیف کو دور فرما اے لوگوں کے رب! شفا تیرے ہی ہاتھ میں ہے، (اس) تکلیف کو تیرے سوا کوئی دور نہیں کر سکتا۔ (مسند احمد، ج: 40، 24234)

## غم و پریشانی کے وقت اپنا کوئی نیک عمل بتا کر اللہ کو پکارنا

25. اَللّٰهُمَّ فَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اِنِّیْ قَدْ فَعَلْتُ ذَلِکَ ابْتِغَاءً  
وَجْهِکَ فَافْرُجْ لَنَا مِنْهَا.

اے اللہ! اگر تیرے علم کے مطابق میں نے یہ کام تیری رضا حاصل کرنے کے لیے کیا تھا تو ہمارے لیے اس میں کشادگی پیدا کر دے۔ (صحیح البخاری: 5974)

## مصیبت اور غم کی خبر سننے پر

سیدہ ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اگر کسی مسلمان پر کوئی مصیبت آئے اور وہ وہ کہے جس کا اللہ نے اسے حکم دیا ہے یعنی:

26. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاْجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اُجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ  
وَ اَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِنْهَا.

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر دے اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما۔



تو اللہ اس کو اس سے بہتر عطا فرماتے ہیں، کہتی ہیں کہ جب ابو سلمہ فوت ہوئے تو میں نے کہا ابو سلمہؓ سے افضل کون سے مسلمان ہوں گے؟ پہلا گھرانہ تھا جس نے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت فرمائی پھر میں نے یہ قول کہا تو اللہ نے مجھے (ابو سلمہ کے بدلے) رسول اللہ ﷺ عطا کیے۔ (صحیح مسلم: 2126)



## اخلاقی بیماریوں سے بچنے کی دعائیں

کینے سے بچنے کی دعا

1. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ

اے ہمارے رب! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے تھے اور جو لوگ ایمان لائے ہیں، ان کے لیے ہمارے دلوں میں کدورت نہ رہنے دے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بڑا شفقت کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔ (الحشر: 10)

اچھی سیرت کی دعا

2. اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خُلُقِيْ فَاحْسِنْ خُلُقِيْ.

اے اللہ! تو نے میری صورت بہت اچھی بنائی ہے، پس میری سیرت بھی بہت اچھی کر دے۔  
(مسند احمد، ج: 40، 24392)

اچھے اخلاق کی دعا مانگنا

3. اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لَاحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفْ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! مجھے اچھے اخلاق کی ہدایت عطا فرما تیرے سوا کوئی اچھے اخلاق کی ہدایت نہیں دے سکتا اور برے اخلاق کو مجھ سے دور فرما تیرے سوا کوئی مجھ سے برے اخلاق دور نہیں کر سکتا۔ (صحیح مسلم: 1812)

سیدنا ابوامامہؓ کہتے ہیں کہ میں تمہارے نبی ﷺ کی جس فرض یا نفل نماز کے بھی قریب ہوا، میں نے انہیں ان کلمات سے دعا کرتے ہوئے سنا، نہ وہ ان میں اضافہ کرتے نہ کمی:

4. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَخَطَايَايَ كُلِّهَا، اَللّٰهُمَّ اَنْعِشْنِيْ، وَاجْبُرْنِيْ، وَاهْدِنِيْ لِمَا لِيْ فِيْ اَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ، فَاِنَّهُ لَا يَهْدِيْ لِمَا لِيْ فِيْهَا، وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میرے گناہوں اور میری تمام خطاؤں کو معاف فرما۔ اے اللہ! مجھے تندرست کر دے۔ میری کمیاں پوری کر دے، اور نیک اعمال اور اخلاق کے لیے میری راہ نمائی فرما، کیونکہ تیرے سوا ان کی نیکی کی طرف راہ نمائی نہیں کر سکتا اور ان کی برائی کو دور نہیں کر سکتا۔ (صحیح الجامع الصغیر: 1266)

بري اخلاقی صفات سے اللہ کی پناہ مانگنا

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَاءِ.

اے اللہ! بے شک میں برے اخلاق، برے اعمال اور بری خواہشات سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (سنن الترمذی: 3591)

دل کی سختی، غفلت اور نفاق سے اللہ کی پناہ مانگنا

6. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ

وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعِيْلَةِ وَالذِّلَّةِ  
وَالْمُسْكَنَةِ وَاعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوْقِ  
وَالشَّقَاقِ وَالتَّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَاءِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے، انتہائی بڑھاپے، دل کی سختی اور غفلت سے، مفلسی، ذلت اور ناداری سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں محتاجی اور کفر سے، نافرمانی، مخالفت اور نفاق سے، شہرت اور دکھاوے سے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 1285)

بخل سے پناہ مانگنا

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْهَرَمِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں بخل اور انتہائی بڑھاپے سے۔ (سنن ابی داؤد: 3972)

سستی، بزدلی اور کنجوسی سے اللہ کی پناہ مانگنا

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَاعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَاعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں سستی سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں بزدلی سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں ناکارہ بڑھاپے سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں بخل سے۔ (صحیح البخاری: 6371)

بچوں کو بزدلی سے پناہ مانگنا سکھانا

سیدنا سعدؓ اپنے بچوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کے ذریعے پناہ مانگتے:

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبَنِ وَاعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْدَلِ الْعُمْرِ وَاعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَاعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں بزدلی سے، اور میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ عمر کے سب سے رذیل حصے میں پہنچا دیا جاؤں اور میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے۔ (صحیح البخاری: 2822)

### غصے کے وقت اللہ کی پناہ مانگنا

سیدنا سلیمان بن صرد کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی ﷺ کے پاس گالی گلوچ کی، اس وقت ہم بھی آپ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، ان میں سے ایک دوسرے کو غصے کی حالت میں گالیاں دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ کہہ دے تو اس کی غصے کی یہ حالت چلی جائے گی کاش یہ کہہ دے:

10. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کی شیطان مردود سے۔

لوگوں نے اس آدمی سے کہا کہ تم سنتے نہیں نبی ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں۔ (صحیح البخاری: 6115)

### اپنے اعضاء کے شر سے پناہ مانگنا

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِيْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِيْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِيْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِيْ وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کے شر سے، اپنی آنکھ کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور اپنے مادہ منویہ کے شر سے۔ (سنن أبی داؤد: 1551)

### اپنے اعمال کے شر سے پناہ مانگنا

فروہ بن نوفل اشجعی کہتے ہیں کہ میں نے عائشہؓ ام المومنین سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کیا دعا مانگا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے:

12. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ اَعْمَلْ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں ان اعمال کے شر سے جو میں نے کیے ہیں اور ان اعمال کے شر سے بھی جو میں نے نہیں کیے۔ (صحیح مسلم: 6895)

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُهُ نَفْسِيْ.

اے اللہ! بے شک میں ان اعمال کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو میرے نفس نے کیے ہیں۔ (مسند احمد، ج: 40، 24033)

### ایسے نفس سے پناہ مانگنا جو سیر نہ ہو

14. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا.

اے اللہ! بے شک میں ایسے علم سے تیری پناہ لیتا ہوں جو نفع دینے والا نہ ہو اور ایسے دل سے جو ڈرنے والا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر ہونے والا نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول ہونے والی نہ ہو۔ (صحیح مسلم: 6906)

### دوسروں پر ظلم کرنے سے اللہ کی پناہ مانگنا

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.

اے اللہ! بے شک میں فقر و فاقہ، قلت اور زلت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔ (سنن ابی داؤد: 1544)

جس پر کوئی زیادتی کی ہو اس کے لیے دعا

16. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَّنْ تُخْلِفَیْهِ فَاِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ فَاِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَذِیْتُهُ شَتَمْتُهُ لَعْنَتُهُ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلَٰةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا اِلَیْكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے عہد کرتا ہوں تو ہرگز اس (وعدے) کے خلاف نہیں کرتا، میں تو صرف ایک انسان ہوں، تو جس مومن کو میں نے تکلیف دی، اسے برا کہا، اس پر لعنت کی، اسے سزا دی تو تو اسے اس کے لیے رحمت اور پاکیزگی اور ایسا قرب کا باعث بنادے کہ وہ قیامت کے دن اس کے ذریعے تیرے

قریب ہو۔ (صحیح مسلم: 6619)



دل کی سلامتی کی دعائیں

دل کے ٹیڑھے پن سے بچنے کی دعا

1. رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ

اے ہمارے رب! تو ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما۔ بلاشبہ تو ہی سب کچھ عطا کرنے والا ہے۔ (آل عمران: 8)

دل میں نور پیدا کرنے کی دعا

2. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُورًا.

اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا کر۔ (صحیح البخاری: 6316)

دل کو صاف کرنے کی دعا

3. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ قَلْبِیْ بِمَاءِ الشَّلْحِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثُّوبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ خَطَايَایْ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

اے اللہ! میرے دل کو برف اور ازلے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے ایسے صاف کر

دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی دوری تو نے مشرق و مغرب میں رکھی ہے۔ (صحیح البخاری: 6377)

### دل کی ہدایت کی دعا

4. اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبِيْ وَ سَدِّدْ لِّسَانِيْ وَ اسْلُلْ سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ.  
اے اللہ! میرے دل کو راہ نمائی عطا فرما، میری زبان کو درستگی عطا فرما اور میرے دل کے کینے کو دور فرما۔  
(مسند احمد، ج: 3، 1997)

### دین پر دل کی ثابت قدمی کی دعا

5. اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا عَلٰی طَاعَتِكَ.  
اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔  
(صحیح مسلم: 6750)

شہر بن حوشب کہتے ہیں کہ میں نے ام سلمہؓ سے کہا: اے ام المؤمنین! رسول اللہ ﷺ جب آپ کے پاس ہوتے تو اکثر کیا دعا کرتے؟ انہوں نے کہا نبی ﷺ کی اکثر دعا یہ ہوا کرتی تھی:

6. يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰی دِيْنِكَ.  
اے دلوں کو الٹ پلٹ کرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جمادے۔

وہ کہتی ہیں کہ میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کی اکثر دعا یہ کیوں ہوتی ہے؟  
يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰی دِيْنِكَ. آپ ﷺ نے فرمایا اے ام سلمہ! ہر آدمی کا دل اللہ عزوجل کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہوتا ہے جب چاہے اسے سیدھا رکھتا ہے اور جب چاہے اسے ٹیڑھا کر دیتا ہے۔  
(مسند احمد، ج: 44، 26679)

### دل میں تقوی پیدا کرنے کی دعا

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّ نَفْسِيْ تَقْوَاهَا وَ زَكَّيْهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا  
اَنْتَ وَلِيِّهَا وَ مَوْلَاهَا.

اے اللہ! میرے نفس کو تقوی عطا کر اور اسے پاکیزہ بنا، تو ہی بہتر ہے جو اس کو پاکیزہ بنا سکے  
تو ہی اس کا ولی اور اس کا مددگار ہے۔ (صحیح مسلم: 6906)

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَ التَّقٰی وَ الْعَفَافَ وَ الْغِنٰی.  
اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت، تقوی، پاکدامنی اور غنا کا سوال کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 6904)

### سلامت دل کی دعا کرنا

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَ الْعَزِيْمَةَ عَلٰی  
الرُّشْدِ، وَ اَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَ عَزَائِمَ  
مَغْفِرَتِكَ وَ اَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَ حُسْنَ عِبَادَتِكَ  
وَ اَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَ لِسَانًا صَادِقًا وَ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ  
مَا تَعَلَّمَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمَ وَ اَسْتَغْفِرُكَ لِمَا  
تَعَلَّمَ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَامُ الْغُیُوْبِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی اور ہدایت میں پختگی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والے امور کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ



سے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اچھے انداز میں عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے سلامت دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور ہر اس برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور تجھ سے ان (تمام گناہوں) کی بخشش کا سوال کرتا ہوں جو تیرے علم میں ہیں، بے شک تو غیپوں کو خوب جاننے والا ہے۔

(سلسلة الصحيحة: 3228)

ایسے دل سے پناہ مانگنا جو ڈرتا نہ ہو

10. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ لَهَا.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع دینے والا نہ ہو اور ایسے دل سے جو ڈرنے والا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر ہونے والا نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول ہونے والی نہ ہو۔

(صحیح مسلم: 6906)

اپنے دل کے شر سے پناہ مانگنا

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَیِّیْ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے کان کے شر سے اور اپنی آنکھ کے شر سے اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے دل کے شر سے اور اپنے مادہ منویہ کے شر سے۔ (سنن أبی داؤد: 1551)

دوسروں کے دل کی ہدایت کی دعا  
12. اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبَهُ وَثَبِّتْ لِسَانَهُ.

اے اللہ! اس کے دل کو ہدایت دے اور اس کی زبان کو (صحیح بات پر) قائم فرما۔ (سنن ابن ماجہ: 2310)

دوسروں کے دل کی طہارت کی دعا

13. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبَهُ وَطَهِّرْ قَلْبَهُ وَحَصِّنْ فَرْجَهُ.

اے اللہ! اس کے گناہ معاف فرما، اس کے دل کو پاک فرما اور اس کی شرمگاہ کی حفاظت فرما۔

(مسند احمد، ج: 36، 22211)

دوسروں کے دلوں کی شفا کی دعا

14. اَللّٰهُمَّ اشْفِ قَلْبَهُ، وَاشْفِ سَقَمَهُ.

اے اللہ! اس کے دل کو شفا دے اور اس کی بیماری کو شفا دے۔ (الأدب المفرد: 537)



## جان و مال کی حفاظت کی دعائیں

### ”آیت الکرسی“ مال کے تحفظ میں کفایت کرنے والی دعا

سیدنا محمد بن ابی بن کعبؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے بھجوروں کے کھلیان تھے، وہ ان میں کمی دیکھتے تھے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا وہ جانور سے مشابہ ایک نوعمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اسے سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان؟ اس نے کہا نہیں، بلکہ جن ہوں۔ انہوں نے کہا اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ۔ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی طرح تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی طرح تھے۔ انہوں نے پوچھا کیا اس طرح جنوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا جن یہ جانتے ہیں کہ ان میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا ہمیں خبر ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا بہت پسند کرتے ہو تو ہم تمہارے کھانے میں سے اپنا حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کیا چیز ہمیں تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے (اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ) جو کوئی اسے شام کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو اسے صبح پڑھے گا وہ شام تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ پھر جب صبح انہوں نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس خبیث نے سچ کہا۔ (المعجم الكبير للطبرانی: 541)

### سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کا کافی ہونا

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے رات کو سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات پڑھیں وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح البخاری: 5009)

### اللہ کو کافی سمجھنا

### 1. حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔ (ال عمران: 173)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ اس کو ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت کہا تھا جب ان کو آگ میں ڈالا گیا تھا اور یہی کلمہ محمد ﷺ نے اس وقت کہا تھا جب لوگوں نے (مسلمانوں کو ڈرانے کے

لیے) کہا تھا کہ بے شک لوگوں نے تمہارے لیے (فوج) جمع کر لی ہے، سوان سے ڈرو، تو اس (بات) نے انہیں ایمان میں زیادہ کر دیا اور انہوں نے کہا: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔ (صحیح البخاری: 4563)

### 2. حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

### الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ (التوبة: 129)

### صبح و شام حفاظت کی دعائیں پڑھنا

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح و شام یہ دعائیں پڑھنا ترک نہیں فرماتے تھے:

### 3. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَ الْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

### اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایْ وَ اَهْلِیْ

### وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اَمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ

### مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَ مِنْ خَلْفِیْ وَ عَنْ یَمِیْنِیْ وَ عَنْ شِمَالِیْ وَ مِنْ

### فَوْقِیْ وَ اَعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُعْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اپنے دین و دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! میرے عیب چھپا دے اور میری گھبراہٹوں سے امن عنایت فرما۔ اے اللہ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔ میں اس بات سے تیری عظمت کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے اچانک ہلاک کر دیا جاؤں۔ (سنن أبی داؤد: 5074)

سوتے وقت اللہ کی حفاظت مانگنا

4. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَ اَنْتَ تَوْفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا  
وَمَحْيَاهَا، اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاَحْفَظْهَا، وَاِنْ اَمَتَهَا فَاغْفِرْ لَهَا،  
اَللّٰهُمَّ! اِنِّىْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ.

اے اللہ! تو نے ہی میری جان کو پیدا کیا ہے اور تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی لیے اس کا مرنا اور زندہ رہنا ہے۔ اگر تو اسے زندگی عطا کرے تو اس کی حفاظت کرنا اور اگر تو اسے موت دے تو اسے بخش دینا۔

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ (سلسلة الصحيحة: 3998)

5. بِاسْمِكَ رَبِّىْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ

اَمْسَكَتَ نَفْسِيْ فَاَرْحَمْهَا وَ اِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاَحْفَظْهَا بِمَا

تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحِيْنَ.

اے میرے رب! تیرے نام سے میں نے اپنا پہلو رکھا ہے اور تیرے (ہی نام) سے اسے اٹھاؤں گا اگر تو نے میری جان کو روک لیا تو اس پر رحم کرنا اور اگر تو نے اس کو چھوڑ دیا (زندگی باقی رکھی) تو اس کی اس طرح

حفاظت کرنا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔ (صحیح البخاری: 6320)

اپنا آپ اللہ کے سپرد کر کے سونا

سیدنا براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھ سے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر آؤ تو اس طرح وضو کرو جس طرح نماز کے لیے کرتے ہو پھر اپنی داہنی کروٹ پر لیٹ کر یوں کہو:

6. اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَ جِهِيْ اِلَيْكَ وَ فَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ

وَالْجَاثُ ظَهَرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَ رَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا  
مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَمْنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ  
اَنْزَلْتَ وَ نَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ.

اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیرے تابع کر دیا اور اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا اپنی پشت تیری پناہ میں دی (تجھے ہی اپنا سہارا بنالیا) تجھ سے اُمید اور تیرے خوف کے ساتھ۔ تجھ سے بھاگ کر میرے لیے تیرے سوا کہیں کوئی جائے پناہ اور جائے نجات نہیں۔ اے اللہ! میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی ہے اور تیرے نبی پر (ایمان لایا) جسے تو نے بھیجا ہے۔

تو اگر تم اسی رات مر گئے تو فطرت پر مروجے اور ان (کلمات) کو اپنا آخری کلام بناؤ۔ (صحیح البخاری: 247)

تمام دن شیطان سے حفاظت کی دعا

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص دن بھر میں سومر تہیہ دعا پڑھے گا:

7. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حُدَّهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ

الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر کامل قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ اس کے لیے سونیکیاں لکھی جائیں گی اور اس سے سو برائیاں مٹا دی جائیں گی۔ اس روز دن بھر (یہ دعا) شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی حتیٰ کہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ کر لے۔ (صحیح البخاری: 6403)

## دشمن سے حفاظت کی دعا

ابو بردہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کو جب کسی قوم سے کوئی اندیشہ ہوتا تو فرماتے۔

8. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شُرُوْرِهِمْ.

اے اللہ! بے شک ہم تجھے ان کے مقابلے میں پیش کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ میں آتے

ہیں۔ (سنن أبی داؤد: 1537)

## ناگہانی آفت سے حفاظت کی دعا

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

عَافِيَّتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری دی ہوئی کوئی نعمت چھن جائے یا تیری دی

ہوئی عافیت پلٹ جائے یا تیرا کوئی ناگہانی عذاب آجائے اور تیرے تمام غصے اور ناراضگیوں سے

تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 6943)

## سخت مشقت اور بری تقدیر سے حفاظت کی دعا

10. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ

الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں سخت مشقت سے، اور بد نصیبی کے پانے سے، اور بری تقدیر سے اور دشمنوں

کے خوش ہونے سے۔ (صحیح البخاری: 6616)

## لوگوں کے غلبے سے حفاظت کی دعا

سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کہا کرتے تھے:

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں غم و الم سے، عاجزی سے، سستی سے، بزدلی سے، بخل سے، قرض

چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبے سے۔ (صحیح البخاری: 6369)

## ظاہری و باطنی فتنے سے حفاظت کی دعا

12. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

الْاَعْوَرِ الْكَذَّابِ.

اے اللہ! بے شک میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آگ کے عذاب

سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور

اے اللہ! بے شک میں اس کانے دجال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو بہت

بڑا جھوٹا ہے۔ (مسند احمد، ج: 4، 2778)

## ہر شر سے حفاظت کی دعا

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَاجِلِهِ مَا

عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ  
عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہر بھلائی کا سوال کرتا ہوں، وہ جلد ملنے والی ہو یا دیر سے اور مجھے اس کا علم ہو یا نہ ہو اور میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر شر سے، وہ جلدی طاری ہونے والا ہو یا دیر سے اور وہ میرے علم میں ہو یا نہ ہو۔ (سلسلة الصحيحة: 1542)

### لباس کے شر سے حفاظت کی دعا

سیدنا ابوسعید خدریؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو قمیص یا عمامہ (کہہ کر) اس کپڑے کا نام لیتے پھر فرماتے:

14. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ  
وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ  
مَا صُنِعَ لَهُ.

اے اللہ! سب تعریف تیرے لیے ہیں تو نے ہی مجھے یہ پہنایا ہے، میں تجھ سے اس کی خیر اور جس کے لیے یہ (کپڑا) بنایا گیا ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (سنن ابی داؤد: 4020)

### بیوی اور خادم کے شر سے حفاظت کی دعا

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ  
وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَیْهِ.

اے اللہ! بے شک میں اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس خیر کا جس پر تو نے اس کو پیدا کیا، اور اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور اس شر سے جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے۔ (سنن ابی داؤد: 2160)

### دن اور رات کے شر سے حفاظت کی دعا

16. اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هَذِهِ

اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هَذِهِ

الَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ

الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ

وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

ہم نے اور تمام عالم نے اللہ کے لیے شام کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات میں اور جو اس کے بعد ہے اس میں بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب آپ ﷺ صبح کرتے تو اس طرح کہتے:



أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ...

ہم نے اور تمام عالم نے اللہ کے لیے صبح کی... (صحیح مسلم: 6908)

رات اور دن کی برائی سے پناہ مانگنا

17. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنْ یَّوْمِ السُّوْءِ وَمِنْ لَّیْلَةِ السُّوْءِ  
وَمِنْ سَاعَةِ السُّوْءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوْءِ وَمِنْ جَارِ السُّوْءِ  
فِیْ دَارِ الْمَقَامَةِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں برے دن سے، بری رات سے، بری گھڑی سے،

برے ساتھی سے اور مستقل رہائش کے برے پڑوسی سے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 1299)

سونے جاگنے کی دعائیں

سوتے وقت کی دعائیں

سورة البقرة کی آخری دو آیات

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات رات کو پڑھیں وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔

(صحیح البخاری: 5009)

سیدنا نعمان بن بشرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے  
دو ہزار سال قبل کتاب لکھ دی تھی اور اس میں سے دو آیات نازل کر کے ان سے سورۃ البقرۃ کا اختتام فرما دیا، لہذا جس گھر میں  
تین راتوں تک سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھی جائیں گی شیطان اس (گھر) کے قریب نہیں آ سکے گا۔

(مسند احمد، ج: 30، 14، 184)

سورة الاخلاص اور معوذتین

سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں کہ نبی ﷺ جب اپنے بستر پر آرام فرماتے تو روزانہ رات کو اپنے دونوں ہاتھوں کو ملا کر ان پر

1. قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور

قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

پڑھ کر پھونک مارتے پھر دونوں ہاتھ اپنے تمام جسم پر پھیرتے جہاں تک ممکن ہوتا۔ پہلے اپنے سر اور چہرے پر پھیرتے اور

سامنے کے بدن پر اور پھر آپ ﷺ تین مرتبہ کرتے تھے۔ (صحیح البخاری: 5017)

آیت الکرسی

2. اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ

مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ

وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ٥

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند ہے، سب سے بڑا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ ایک جن نے ابی بن کعبؓ سے کہا: وہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ جو کوئی اسے شام کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو اسے صبح پڑھے گا وہ شام تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ (صحیح الترغیب والترہیب: 662)

### سورة السجدة اور سورة الملك

سیدنا جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک اَلَمْ تَنْزِيلُ (السَّجْدَةُ) اور تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ نہ پڑھ لیتے۔ (سنن الترمذی: 2892)

### سورة بنی اسرائیل اور سورة الزمر

سیدہ عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ سوتے نہیں تھے جب تک سورة الزمر اور بنی اسرائیل نہیں پڑھ لیتے تھے۔ (سنن الترمذی: 3405)

### تسبیحات فاطمہ ہر طرح کی تھکاوٹ کا علاج

سیدنا علیؓ سے روایت ہے کہ فاطمہؓ کو بچی پینے سے بہت تکلیف ہوتی۔ پھر انہیں معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے ہیں۔ اس لیے وہ بھی ان میں سے ایک خادم کی درخواست لے کر حاضر ہوئیں... آپ نے فرمایا: جو کچھ تم لوگوں نے مانگا ہے، میں تمہیں اس سے بہتر بات نہ بتاؤں؟ جب تم دونوں اپنے بستر پر لیٹ جاؤ تو

3. اَللّٰهُ اَكْبَرُ 34 مرتبہ اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ 33 مرتبہ اور

سُبْحَانَ اللّٰهِ 33 مرتبہ

پڑھ لیا کرو۔ پس بے شک یہ عمل تم دونوں کے لیے اس سے بہتر ہے جو تم دونوں نے مانگا ہے۔ (صحیح البخاری: 3113)

رسول اللہ ﷺ جب رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا ہاتھ رخسار کے نیچے رکھتے اور کہتے:

4. اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَاَحْيَا.

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ میں مرتا ہوں اور میں زندہ ہوتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 6314)

نبی ﷺ جب سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا دایاں ہاتھ رخسار کے نیچے رکھ لیتے پھر تین مرتبہ فرماتے:

5. اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

اے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچالینا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ (سنن أبی داؤد: 5045)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر جانے لگے تو اسے چاہیے کہ وہ اپنے کپڑے کے کنارے سے اسے تین مرتبہ جھاڑ لے پھر یہ دعا پڑھے:

6. بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ، اِنْ

اَمْسَكَتَ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاَحْفَظْهَا بِمَا

## تَحْفَظْ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ.

اے میرے رب! تیرا نام لے کر میں اپنا پہلو رکھتا ہوں اور تیرے (نام ہی کے) ساتھ اسے اٹھاتا ہوں۔ اگر تو میری جان کو روک لے تو اسے بخش دینا اور اگر تو اسے واپس بھیج دے تو اس کی حفاظت فرماتا جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔ (صحیح البخاری: 7393)

7. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكُم مِّمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوَى.

اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہماری کفایت کی اور ہمیں ٹھکانہ دیا، کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جن کے لیے نہ کوئی کفایت ہے اور نہ ٹھکانہ۔ (صحیح مسلم: 6894)

8. بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ جَنْبِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاحْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رِهَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى.

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو رکھا اے اللہ! میرے لیے میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو ذلیل کر دے اور میری قید کو کھول دے۔ اور مجھے اعلیٰ وارف مجلس کا ہم نشین کر۔

(سنن أبی داؤد: 5054)

9. اللَّهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ كِهِ.

اے اللہ! پوشیدہ اور ظاہر سب کچھ جاننے والے، اے آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، ہر چیز کے

رب اور اس کے مالک! میں (اس بات کی) گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں اپنے نفس

کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (مسند أحمد، ج: 51:1)

10. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي وَأَطْعَمَنِي وَسَقَانِي وَالَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ وَالَّذِي أَعْطَانِي فَأَجْزَلَ، الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ، اللَّهُمَّ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ وَالْهَ كُلِّ شَيْءٍ أَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میری کفایت کی اور مجھے رہنے کو جگہ دی، مجھے کھلایا اور مجھے پلایا اور وہ ذات جس نے مجھ پر احسان کیا تو بہت زیادہ کیا، اور جس نے مجھے دیا تو خوب دیا۔ ہر حال میں اللہ ہی کی تعریف ہے۔ اے اللہ! ہر چیز کے پالنے والے اور اس کے مالک! اور ہر چیز کے معبود میں آگ سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (سنن أبی داؤد: 5058)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے بستر پر لیٹتے ہوئے یہ دعا پڑھی تو اس نے ساری مخلوق کی بیان کردہ اللہ تعالیٰ کی تعریفیں کہہ ڈالیں:

11. الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي وَآوَانِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مَنَّ عَلَيَّ فَأَفْضَلَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ تُنَجِّنِي مِنَ النَّارِ.

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میری کفایت کی اور مجھے رہنے کو جگہ دی۔ تمام تعریف اللہ کے لیے ہے وہ ذات جس نے مجھ پر احسان کیا تو بہت زیادہ کیا۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری عزت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے

آگ سے نجات دے دے۔ (المستدرک للحاکم: 2045)

نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر جا کر یہ دعا پڑھے تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں  
اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں:

12. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ  
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا  
بِاللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ،  
وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام  
تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔ اللہ کی توفیق کے بغیر (گناہ چھوڑنے کی) طاقت اور  
(نیکی کرنے کی) قوت نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ  
کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (صحیح ابن حبان: 5528)

13. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ  
الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ  
التَّوْرَةِ وَالْانْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ  
اَنْتَ اِخِذْ بِنَاصِيَتِهِ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ  
وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ  
فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ، اَقْضِ

عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے رب اور عرش عظیم کے رب، اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، دانے  
اور گٹھلی کے پھاڑنے والے، تورات، انجیل اور فرقان (قرآن) نازل کرنے والے! میں ہر چیز کے شر  
سے تیری پناہ لیتا ہوں تو ہی اس کو پیشانی سے پکڑنے والا ہے، اے اللہ! تو ہی اوّل ہے پس تجھ سے پہلے  
کوئی نہیں اور تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کوئی نہیں اور تو ہی ظاہر ہے پس تجھ سے اوپر کوئی نہیں اور تو ہی  
باطن ہے پس تیرے سوا کوئی نہیں، ہم سے قرض ادا کروادے اور ہمیں محتاجی سے مال دار کر دے۔

(صحیح مسلم: 6889)

14. اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا  
وَمَحْيَاهَا، اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاَحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَهَا فَاغْفِرْ لَهَا،  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ.

اے اللہ! تو نے ہی میری جان کو پیدا کیا اور تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے لیے ہی اس کا مرنا اور اس کا  
جینا ہے۔ اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کرنا اور اگر تو اسے موت دے تو اس کو بخش دینا، اے اللہ!  
بے شک میں تجھ سے عافیت طلب کرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 6888)

سیدنا براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر لیٹے آؤ تو نماز کی طرح کا وضو کرو۔  
پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر یوں کہو:

15. اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ  
وَالْجَاثُ ظَهَرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا  
مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَمْنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ

## اَنْزَلْتَ وَنَبِيَّكَ الَّذِي اَرْسَلْتَ.

اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیرے سپرد کر دیا۔ اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا۔ میں نے (تیرے ثواب کی) توقع اور (تیرے عذاب کے) ڈر سے تجھے ہی پشت پناہ بنا لیا۔ تجھ سے بھاگ کر کہیں پناہ اور نجات کی جگہ نہیں مگر تیرے ہی پاس۔ اے اللہ! میں تیری کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل کیا اور میں تیرے نبی پر (ایمان لایا) جسے تو نے بھیجا۔

اگر تم اسی رات مر گئے تو تم فطرت پر مرو گے اور اس دعا کو سب باتوں کے آخر میں پڑھو۔ (صحیح البخاری: 247)

## جاگنے کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ جب جاگتے تو فرماتے :

## 16. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ.

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہمارے مرنے (سوتے) کے بعد ہمیں (دوبارہ) زندگی دی اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (صحیح البخاری: 6314)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جاگے تو یہ کہے:

## 17. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي فِيْ جَسَدِيْ وَرَدَّ عَلَيَّ

## رُوحِيْ وَاَذِنَ لِيْ بِذِكْرِهِ.

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میرے جسم کو عافیت دی اور مجھ پر میری روح لوٹائی اور مجھے اپنے ذکر کی توفیق دی۔ (سنن الترمذی: 3401)

## معوذتین

سیدنا عقبہ بن عامرؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: ”کیا میں تمہیں ایسی دو سورتیں نہ سکھا دوں جو ان تمام

سورتوں سے بہتر ہیں جنہیں لوگ پڑھتے ہیں؟ چنانچہ نبی ﷺ نے مجھے:

## 18. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

پڑھائیں۔ پھر نماز کھڑی ہوئی، نبی ﷺ آگے بڑھے اور نماز میں یہی دونوں سورتیں پڑھیں۔ پھر میرے پاس سے گزرتے ہوئے فرمایا: اے عقبہ! تم کیا سمجھتے؟ یہ دونوں سورتیں سوتے وقت بھی پڑھا کرو اور بیدار ہو کر بھی پڑھا کرو۔

(سنن النسائي: 5439)





## صبح وشام کی دعائیں

### اللہ کا ذکر کرنا

سیدنا ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے نزدیک طلوع آفتاب کے وقت تک بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرنا اور

1. اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللہ سب سے بڑا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ اللہ پاک ہے

اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

کہنا اولاد اسماعیلؑ میں سے دو یا اس سے زیادہ غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے اسی طرح نماز عصر سے غروب آفتاب تک اللہ کا ذکر کرنا میرے نزدیک اولاد اسماعیلؑ میں سے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(مسند احمد، ج: 36، 22194)

### آیت الکرسی

2. اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند، سب سے بڑا ہے۔

سیدنا محمد بن ابی بن کعبؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے بھجوروں کے کھلیان تھے تو وہ ان میں کمی دیکھتے تھے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا وہ جانور سے مشابہ ایک نوعمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اسے سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان؟ اس نے کہا نہیں بلکہ جن ہوں (پھر انہوں نے حدیث بیان کی جس میں) انہوں نے کہا کیا چیز تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے ”اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ“ جو کوئی اسے شام کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو اسے صبح پڑھے گا وہ شام تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ پھر جب صبح انہوں نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس غیث نے سچ کہا ہے۔

(المعجم الكبير للطبرانی: 541)

### معوذات

#### 3. سورة الاخلاص، سورة الفلق اور سورة الناس. (تین تین بار)

سیدنا معاذ عبد اللہ بن خبیبؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ بارش ہو رہی تھی اور اندھیرا بھی تھا ہم رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں، اسی اثنا میں آپ ﷺ باہر تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: کہو، میں خاموش رہا۔ آپ ﷺ نے (دوبارہ) فرمایا: کہو، تو میں نے پوچھا کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور معوذتین صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، روزانہ دو مرتبہ تمہاری کفایت ہوگی۔

(مسند أحمد، ج: 37، 22664)

سیدنا ابن عباسؓ جویریہؓ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ صبح کے وقت نماز ادا کرنے کے بعد ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اپنی جائے نماز پر بیٹھی ہوئی تھیں پھر دن چڑھے آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس وقت سے میں تمہارے پاس سے گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کیا:

جی ہاں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد ایسے چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں کہ اگر تمہارے آج کے کہے ہوئے کلمات کا ان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا۔

4. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمَدَادَ كَلِمَاتِهِ.

اللہ کی تعریف اور اسی کی پاکی ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی رضا اور اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ (صحیح مسلم: 6913)

سیدنا عثمان بن عفانؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے (شام کو) تین بار یہ دعا

5. بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ بہت سننے والا ہے، بہت جاننے والا ہے۔

پڑھ لی اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی اور جس نے صبح کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ (اس حدیث کو روایت کرنے والے) ابان بن عثمان کو فاجح ہو گیا۔ تو ان سے حدیث سننے والا انہیں تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فاجح کیونکر ہو گیا؟) تو انہوں نے اس سے کہا: تمہیں کیا ہوا مجھے کیا دیکھتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے عثمان پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ عثمان نے نبی ﷺ پر جھوٹ بولا۔

لیکن جس دن مجھے یہ فاجح ہوا میں اس دن غصے میں تھا اور میں ان (کلمات) کو پڑھنا بھول گیا۔ (مسند ابی داؤد: 5088)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کو سکھاتے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یوں کہے:

6. اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ.

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

اور جب شام کرے تو یوں کہے:

7. اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ.

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔ (سنن الترمذی: 3391)

عبدالرحمن بن ابی اسپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ جب صبح کرتے اور جب شام کرتے تو پڑھا کرتے تھے۔

8. أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى مِلَّةِ أَبِينَا

إِبْرَاهِيمَ، حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ.

ہم نے صبح کی فطرت اسلام پر، کلمہ اخلاص پر اور اپنے نبی محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ ابراہیمؑ کی ملت پر جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (مسند احمد، ج: 24، 15360)

سیدنا ابوبکر صدیقؓ نے عرض کی: اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کچھ سکھائیے جو میں کہا کروں جب صبح کروں اور شام کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابوبکر کہو:

9. اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهِ وَأَنْ

## اَقْتَرَفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا اَوْ اَجَرَهُ اِلَى مُسْلِمٍ.

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں تیری پناہ لیتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور یہ کہ میں اپنی جان کو کسی برائی میں ملوث کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس کی طرف مائل کروں۔ (سنن الترمذی: 3529)

سیدنا عبداللہؓ سے روایت ہے جب اللہ کے نبی ﷺ شام کرتے تو فرماتے:

10. اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حُدَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

ہم نے اور تمام عالم نے اللہ کے لیے شام کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات میں اور جو اس کے بعد ہے اس میں بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب صبح کرتے تو اس طرح فرماتے:

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ حُدَّهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

ہم نے اور تمام عالم نے اللہ کے لیے صبح کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات میں اور جو اس کے بعد ہے اس میں بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 6908)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کہے:

11. رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

تو میں اس بات کا ضامن ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑے رکھوں گا یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کر دوں گا۔

(سلسلة الصحيحة: 2686)

12. اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدْنِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ. (صبح و شام تین بار)

اے اللہ! میرے بدن میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میرے کانوں میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میری آنکھوں میں مجھے عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ لیتا ہوں کفر اور فقر و فاقہ سے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں عذاب قبر سے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ (سنن أبی داؤد: 5090)

سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فاطمہؓ سے کہا میری وصیت سننے کے بعد تمہیں کیا چیز روکتی ہے کہ تم صبح و شام یہ کہو:

13. يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَانِيْ كُلَّهُ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ.

اے زندہ اے قائم رہنے والے، تیری رحمت کے سبب سے میں فریاد کرتا ہوں کہ میرے لیے میرے سب کاموں کی اصلاح فرما دے اور پلک جھپکنے تک کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔ (المستدرک للحاکم: 2044)

سیدنا شہدہ اوسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سب سے عمدہ استغفار یہ ہے:

14. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ لیتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری (عطا کردہ) نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے ان کو صبح کہہ لیا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے ان کو رات میں پڑھ لیا اور پھر صبح ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے۔ (صحیح البخاری: 6306)

سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح و شام یہ دعائیں پڑھنا ترک نہیں فرماتے تھے:

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ،

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِيْ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ

وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِيْ وَآمِنْ رَوْعَاتِيْ

اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ

وَعَنْ شِمَالِيْ وَمِنْ فَوْقِيْ وَاعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ

اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے درگزر کا اور عافیت کا سوال کرتا ہوں اپنے دین میں، اپنی دنیا میں، اپنے اہل میں اور اپنے مال میں، اے اللہ! میرے عیب ڈھانپ دے اور مجھے خوف سے امن دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر،

میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے دائیں سے اور میرے بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ لیتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے (اس سے) کہ میں اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

(سنن أبی داؤد: 5074)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ کل رات بھوکا نئے سے مجھے بڑی تکلیف پہنچی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تو شام کو یہ کہہ لیتا:

16. اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ میں پناہ لیتا ہوں، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔

تو وہ تجھے ضرر نہ دیتا۔ (صحیح مسلم: 6880)

سیدنا ابو عیاشؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے:

17. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے

سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اسے اولاد اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اس سے دس غلطیاں مٹائی جائیں گی، اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور وہ شام تک کے لیے شیطان سے حفاظت میں رہے گا

اور اگر شام کو یہ کہہ لے تو صبح تک کے لیے یہی کچھ ہے۔ (سنن أبی داؤد: 5077)

سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت سو مرتبہ یہ کلمہ کہے:

18. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔ (صحیح مسلم: 6843)

تو روز قیامت اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس جیسے کلمات کہے یا اس سے زیادہ کہے۔

## سفر کی دعائیں

گھر والوں کی مسافر کے لیے دعائیں

مسافر کو اللہ کے سپرد کرنے کی دعا

1. اَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكَ وَآمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ.

میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے عمل کے اختتام کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کرتا ہوں۔

(سنن أبی داؤد: 2600)

مجاہد کہتے ہیں کہ میں اور ایک آدمی عراق جانے کے لیے نکلے تو عبداللہ بن عمرؓ ہمیں رخصت کرنے کے لیے ہمارے ہمراہ چلے جب انہوں نے ہمیں چھوڑنے کا ارادہ کیا تو کہا: میرے پاس تمہیں دینے کے لیے کچھ نہیں۔ لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا کہ بے شک کسی چیز کو اللہ کے سپرد کیا جاتا ہے تو وہ اس کی حفاظت کرتا ہے:

2. وَإِنِّي أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكُمْ وَآمَانَتَكُمْ وَخَوَاتِيمَ

أَعْمَالِكُمْ.

اور بے شک میں تمہارے دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کے خاتمے کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(سلسلة الصحيحة: 2547)

مسافر کو خیر کی دعا دینا

3. زَوَّدَكَ اللَّهُ التَّقْوَى وَغَفَرَ ذَنْبَكَ وَيَسِّرَ لَكَ الْخَيْرَ

حَيْثُمَا كُنْتَ.

اللہ تجھے تقویٰ کا توشہ عطا کرے، تیرے گناہ معاف کرے، اور جہاں کہیں بھی تو ہو تیرے لیے خیر کو آسان

کرے۔ (سنن الترمذی: 3444)



مسافر کے لیے سفر میں آسانی کی دعا کرنا

4. اَللّٰهُمَّ اطْوِلْهُ الْاَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْهِ السَّفَرَ.

اے اللہ! اس کے لیے زمین کو لپیٹ دے اور اس پر سفر آسان کر دے۔ (سنن الترمذی: 3445)

مسافر کی سفر میں دعائیں

مسافر کی دعا کی اہمیت

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

ثَلَاثُ دَعَوَاتٍ يُسْتَجَابُ لَهُنَّ لَا شَكَّ فِيْهِنَّ دَعْوَةُ

الْمُظْلُوْمِ وَدَعْوَةُ الْمُسَافِرِ وَدَعْوَةُ الْوَالِدِ لِوَلَدِهِ.

تین دعاؤں کی قبولیت میں کوئی شک نہیں، مظلوم کی دعا، مسافر کی دعا اور والد کی اپنی اولاد کے

حق میں دعا۔ (سنن ابن ماجہ: 3862)

مسافر کا گھر والوں کو اللہ کے سپرد کرنا

5. اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ الَّذِي لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ.

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے سپرد کی ہوئی چیزیں ضائع نہیں ہوتیں۔ (سنن ابن ماجہ: 2825)

سواری پر بیٹھنے کی دعا

علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب کے ہاں حاضر تھا کہ سوار ہونے کے لیے آپ کے سامنے سواری لائی گئی۔

آپ نے جب اپنا پاؤں رکاب میں ڈال لیا تو کہا:

6. بِسْمِ اللّٰهِ.

پھر جب ٹھیک طرح سے اس کی پشت پر بیٹھ گئے (تو) کہا:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.

پھر کہا:

سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ

رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ.

پاک ہے وہ ذات جس نے اس کو ہمارے تابع کیا اور ہم از خود اس کو تابع نہیں بنا سکتے تھے اور بلاشبہ ہم اپنے

رب ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

پھر تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہا۔

پھر تین بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہا۔

پھر کہا:

سُبْحَانَكَ اِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي اِنَّهُ لَا

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

(اے اللہ!) تو پاک ہے بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے تو مجھے معاف فرما دے

بلاشبہ تیرے سوا اور کوئی نہیں جو گناہوں کو بخش سکے۔

پھر آپؐ نے فرمایا: اے امیر المؤمنین! آپ کس بات پر بیٹھے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا

کہ آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا جیسا کہ میں نے کیا ہے اور آپ ﷺ نے (بھی) تھے تو میں نے آپ ﷺ سے

سے دریافت کیا: اے اللہ کے رسول! آپ کس بات پر بیٹھے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ تیرا رب اپنے بندہ سے خوش

ہوتا ہے جب وہ کہتا ہے: میرے گناہ بخش دے۔ بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا گناہوں کو کوئی بخش نہیں سکتا۔

(سنن أبی داؤد: 2602)

## آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر دعا کرنا

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کے لیے اپنی سواری پر سوار ہوتے تو اپنی انگلی سے (آسمان کی طرف) اشارہ کر کے فرماتے...

7. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ  
اَللّٰهُمَّ اَصْحَبْنَا بِنُصْحِكَ وَاَقْلَبْنَا بِذِمَّةِ اللّٰهِمَّ اَزُوْ لَنَا  
الْاَرْضَ وَهَوْنٌ عَلَيْنَا السَّفَرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ  
وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ.

اے اللہ! تو سفر میں ساتھی ہے اور گھر والوں میں خلیفہ ہے۔ اے اللہ! تو اپنی خیر خواہی کے ساتھ ہمارا ساتھی بن اور ہمیں ذمے (اور حفاظت) کے ساتھ واپس لوٹا۔ اے اللہ! ہمارے لیے زمین کو سکیر دے اور ہم پر سفر آسان کر دے۔ اے اللہ! بے شک میں سفر کی مشقت سے اور برا لوٹنے سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

(سنن الترمذی: 3438)

## سواری دینے والے رب کے ساتھ دعا

8. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ  
وَالْحَامِلُ عَلَى الظَّهْرِ اَللّٰهُمَّ اَصْحَبْنَا بِنُصْحٍ وَاَقْلَبْنَا بِذِمَّةِ  
نَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ.

اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور اہل و عیال میں جانشین ہے اور (سواری کی) پیٹھ پر بٹھانے والا ہے اے اللہ! خیر خواہی کے ساتھ ہماری رفاقت فرما اور اپنی ذمہ داری میں ہمیں واپس پہنچا ہم سفر کی مشقت

سے اور واپسی کی پریشانی سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔ (مسند احمد، ج: 15، 9205)

## نیکی اور تقویٰ والے سفر کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب بھی اپنے اونٹ پر سوار ہو کر کسی سفر کے لیے نکلتے تو تین مرتبہ

9. اَللّٰهُ اَكْبَرُ.

کہتے پھر فرماتے:

سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی  
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ  
وَالْتَقْوٰی وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا  
هٰذَا وَاَطْوِعْنَا بُعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُ فِي السَّفَرِ  
وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ  
السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ.

پاک ہے وہ ذات کہ جس نے ہمارے لیے اسے مسخر فرما دیا اور ہم اسے مسخر کرنے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! بے شک ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں کہ جن سے تو راضی ہوتا ہے۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرما اور اس کی دُوری کو پلیٹ دے، اے اللہ! تو ہی سفر میں (ہمارا) رفیق ہے اور گھر والوں کا نگہبان ہے اے اللہ! بے شک میں سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم کے منظر سے اور اپنے مال اور گھر والوں میں برے

انجام سے لوٹنے سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 3275)

## سفر میں مشقتوں سے پناہ طلب کرنا

10. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِی السَّفَرِ وَ الْکَاۡبَةِ فِی الْمُنْقَلَبِ اَللّٰهُمَّ اَقْبِضْ لَنَا الْاَرْضَ وَ هَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ.

اے اللہ! تو ہی (اس) سفر میں (ہمارا) رفیق ہے اور گھر والوں کا نگہبان ہے، اے اللہ! بے شک میں سفر کی تنگی اور وابستگی کی پریشانی سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! زمین کو ہمارے لیے لپیٹ دے

اور ہمارے لیے سفر کو آسان فرمادے۔ (مسند أحمد ج: 4، 2723)

سفر میں گھر والوں اور بچوں کی فکر اور ان کے لیے دعا کرنا

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَ کَاۡبَةِ

الْمُنْقَلَبِ وَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْکُوْرِ وَ دَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَ سُوءِ الْمُنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَ الْمَالِ وَ الْوَلَدِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج و غم سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اور گھر، مال اور بچوں میں برا منظر دیکھنے سے۔ (سنن النسائي: 5501)

سفر میں عاجزی، سستی، بخل اور قرض سے پناہ طلب کرنا

سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ابو طلحہ سے فرمایا: اپنے بچوں میں سے کوئی بچہ میرے لیے تلاش کر دو جو میری خدمت کرے جب میں خیر کے لیے نکلوں۔ ابو طلحہ اپنی سواری پر مجھے اپنے پیچھے بٹھا کر لے گئے، میں اس وقت ابھی لڑکا تھا، بالغ ہونے کے قریب تھا۔ جب بھی رسول اللہ ﷺ کہیں قیام فرماتے تو میں آپ کی خدمت کرتا۔ اکثر میں سنتا کہ آپ ﷺ یہ دعا کرتے:

12. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَمِّ وَ الْحَزَنِ وَ الْعَجْزِ

وَ الْکَسَلِ وَ الْبُخْلِ وَ الْجُبْنِ وَ ضَلَعِ الدِّیْنِ وَ غَلْبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں غم اور رنج سے اور عاجزی سے اور سستی سے اور بخل سے اور بزدلی سے اور قرض چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبہ سے۔ (صحیح البخاری: 5425)

کشتی میں بیٹھنے کی دعا

13. بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَهَا وَ مُرْسَهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

اللہ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے۔ بے شک میرا رب یقیناً بہت بخشنے والا ہے نہایت مہربان ہے۔ (ہود: 41)

دوران سفر

بلندی پر چڑھتے ہوئے:

14. اَللّٰهُ اَكْبَرُ.

اللہ سب سے بڑا ہے۔ (صحیح البخاری: 2994)

بلندی سے نیچے اترتے ہوئے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ.

اللہ پاک ہے۔ (صحیح البخاری: 2994)

اللہ کا ذکر کرنا

15. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ

سب سے بڑا ہے۔ (صحیح مسلم: 6847)

نبی ﷺ نے معاذ کو یمن کی طرف بھیجا تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کوئی وصیت فرمائیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حسب استطاعت اللہ کا تقویٰ اختیار کرو، ہر پتھر اور درخت کے پاس اللہ کا ذکر کرو اور جب تم کوئی برائی کرو تو اسی وقت توبہ کرو، مخفی برائی کی توبہ مخفی انداز میں اور اعلانیہ گناہ کی توبہ اعلانیہ انداز میں ہونی چاہیے۔

(سلسلة الصحيحة: 3320)

## کسی منزل پر پڑاؤ ڈالنے وقت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی منزل پر پڑاؤ ڈالے اور پھر وہ کہے:

16. اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ پناہ لیتا ہوں، ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔

تو اس جگہ سے کوچ کرنے تک کوئی چیز اس کو نقصان نہیں دے گی۔ (صحیح مسلم: 6878)

## کسی شہر / بستی میں داخل ہوتے وقت کی دعا

17. رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ

وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ۝

اے میرے رب! مجھے سچائی کے مقام میں داخل کر اور مجھے سچائی کے مقام ہی سے نکال اور میرے لیے

اپنے پاس سے مددگار قوت مہیا فرما۔ (بنی اسرائیل: 80)

18. رَبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبَرَّكًَا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ۝

اے میرے رب! مجھے برکت والی جگہ اتار اور تو سب سے اچھا ٹھکانہ دینے والا ہے۔ (المؤمنون: 29)

19. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ

الْاَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَّتْ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا اَذَرَّتْ

وَرَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا اَصْلَلْتُ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ

مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.

اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور جن چیزوں پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے اور شیطانوں کے رب اور جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے بے شک میں تجھ سے اس (بستی) کی خیر اور جو اس میں ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے اور ان چیزوں کے شر سے جو اس میں ہے تیری پناہ لیتا ہوں۔

(سلسلة الصحيحة: 2759)

## سفر کے دوران صبح کے وقت مانگی جانے والی دعا

20. سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا

صَاحِبُنَا وَافْضَلُ عَلَيْنَا عَائِدًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ.

سن لیا سننے والے نے اللہ کی حمد اور اس کی نعمتوں کی خوبی (کے اقرار) کو جو ہم پر ہیں۔ اے ہمارے

رب! ہمارے ساتھ رہ اور ہم پر فضل کر اس حال میں کہ ہم آگ سے اللہ کی پناہ لیتے ہیں۔

(صحیح مسلم: 6900)

## سفر سے واپسی کی دعائیں

21. اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا

هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقَرَّنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ، اَللّٰهُمَّ اِنَّا  
نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَىٰ وَمِنَ الْعَمَلِ مَا  
تَرْضَىٰ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ،  
اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْاَهْلِ،  
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ  
وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ، اَيُّوْنَ تَائِبُوْنَ  
عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس  
(سواری) کو ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں لانے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب  
کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں  
جو تجھے پسند ہو۔ اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ! تو  
سفر میں (ہمارا) ساتھی ہے اور اہل و عیال میں خلیفہ ہے۔ اے اللہ! بے شک میں سفر کی تکلیف سے، برے  
منظر سے اور مال اور گھر والوں میں برے لوٹنے سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے  
والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔ (صحیح مسلم: 3275)

22. اَيُّوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ.

ہم لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، اپنے رب کی تعریف

کرنے والے ہیں۔ (صحیح البخاری: 3085)

23. اَوْبًا اَوْبًا لِرَبِّنَا تَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا.

پلٹنے والے ہیں، پلٹنے والے ہیں، ہم اپنے رب ہی کے حضور توبہ کرتے ہیں، ایسی توبہ جو ہم پر  
(گناہوں کا) کوئی اثر باقی نہ رہنے دے۔ (المعجم الکبیر للطبرانی، ج: 11، 11735)





## نظر بد اور حاسد سے حفاظت کی دعائیں

### نظر بد سے حفاظت کی دعائیں

کسی چیز کو دیکھ کر یہ کہنا

1. مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ...

جو اللہ نے چاہا کچھ قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے... (الکہف: 39)

پسندیدہ چیز کو دیکھ کر برکت کی دعا دینا

2. بَارَكَ اللَّهُ فِيهِ.

اللہ تمہیں اس میں برکت دے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی یا اس کی ذات یا اس کے مال میں کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے

پسند آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے برکت کی دعا دے کیونکہ نظر کا لگنا برحق ہے۔ (مسند احمد، ج: 24، 15700)

معوذتین پڑھنا

3. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ

شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

کہہ دو میں مخلوق کے رب کی پناہ لیتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حسد کرنے والے کے شر سے

جب وہ حسد کرے۔ (الفلق: 1-5)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ

الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ

النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔

جنوں اور انسانوں میں سے۔ (الناس: 1-6)

سیدنا ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے یہاں تک کہ معوذتین (سورۃ الفلق اور سورۃ الناس) نازل ہوئیں۔ جب یہ دونوں نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے ان دونوں کو پڑھنا شروع کر دیا اور ان کے علاوہ سب کو ترک کر دیا۔ (سنن الترمذی: 2058)

اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ لینا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ حسن و حسین (رضی اللہ عنہما) کے لیے پناہ طلب کیا کرتے تھے

اور فرماتے تھے کہ تمہارے والد (ابراہیم علیہ السلام) بھی ان کلمات کے ذریعہ اسماعیل اور اسحاق کے لیے

پناہ مانگا کرتے تھے:

4. أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ

## وَهَامَّةٌ، وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَةٌ.

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان

پہنچانے والی نظر بد سے۔ (صحیح البخاری: 3371)

## نظر بد سے حفاظت کا دم

سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ پر نظر بد سے حفاظت کے لیے دم کرتی تھی میں اپنا ہاتھ ان کے سینے پر رکھتی اور میں کہتی:

5. اَمْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ.

اے لوگوں کے رب! (اس) تکلیف کو دور فرما، شفا تیرے ہاتھ میں ہے، تیرے علاوہ اسے

کوئی دور کرنے والا نہیں (مسند أحمد، ج: 14، 24995)

## شدید نظر لگ جانے پر دعا

سیدنا عبداللہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ عامر بن ربیعہ اور سہل بن حنیف دونوں غسل کرنے کے ارادے سے نکلے وہ کوئی اوٹ تلاش کر رہے تھے۔ سہلؓ نے اون کا جبہ اتارا۔ (عامر کہتے ہیں کہ) جب میں نے اسے دیکھا تو اسے میری نظر لگ گئی۔ وہ پانی میں اتر کر نہانے لگ گیا میں نے پانی میں اس کے بڑبڑانے کی آواز سنی۔ میں اس کے پاس آیا۔ اسے تین دفعہ آواز دی لیکن اس نے جواب نہ دیا۔ پھر میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور ساری بات بتائی۔ آپ ﷺ تشریف لائے اور پانی میں داخل ہو گئے گویا کہ میں اب بھی آپ کی پنڈلیوں کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔ آپ نے اس کے سینے پر ہاتھ مارا

اور پھر یہ دعا دی:

6. اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا.

اے اللہ! اس سے اس کی گرمی و سردی اور بیماری و لاغری کو دور کر دے۔

انہوں نے کہا پھر وہ کھڑا ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی یا اس کی ذات یا اس کے مال میں کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند آئے تو اسے چاہیے کہ وہ اسے برکت کی دعا دے کیونکہ نظر کا لگنا برحق ہے۔

(سلسلة الصحيحة: 2572)

## صبح و شام کی دعائیں پڑھنا

سیدنا عثمان بن عفانؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جس نے (شام کو) تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔

7. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ.

اللہ کے نام سے، وہ ذات کہ اس کے نام سے کوئی چیز زمین میں ہو یا آسمان میں، نقصان نہیں دے سکتی اور وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

اور جس نے صبح کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی۔ راوی نے بیان کیا کہ اس حدیث کے روایت کرنے والے ابان بن عثمان کو فاجعہ ہو گیا تھا تو ان سے حدیث سننے والا ان کو تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فاجعہ کیسے ہو گیا؟) تو انہوں نے کہا: تجھے کیا ہوا مجھے کیا دیکھتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے عثمانؓ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ عثمانؓ نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولا ہے۔ لیکن جس دن مجھے یہ فاجعہ ہوا میں اس دن غصے میں تھا اور میں ان (کلمات) کو پڑھنا بھول گیا تھا۔ (سنن أبی داؤد: 5088)

## ہر طرح کے نقصان سے بچنے کی دعا

سیدہ خولہ بنت حکیم سلمیہؓ سے مروی ہے، وہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص کسی مقام پر پڑاؤ کرے تو یہ کہہ لے:

8. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ لیتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔

تو اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکے گی یہاں تک کہ وہ اپنی اس جگہ سے کوچ کر جائے۔ (صحیح مسلم: 6878)

## حاسد کے شر سے بچنے کی دعائیں سورة الفلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

9. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝  
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

آپ کہیے کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ (الفلق: 1-5)

## جبریل کا دم

سیدنا عبادہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ جبریلؑ رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے اس حال میں کہ آپ ﷺ کانپ رہے تھے تو جبریلؑ نے کہا:

11. بِاسْمِ اللَّهِ أَرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ حَسَدٍ حَاسِدٍ وَكُلِّ عَيْنٍ وَأَسْمُ اللَّهِ يَشْفِيكَ.

اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دیتی ہے، ہر حاسد کے حسد سے اور ہر نظر بد سے، اور اللہ کے نام کے ساتھ، (اللہ) آپ کو شفا دے۔ (مسند احمد، ج: 37، 22760)

## جادو سے حفاظت کی دعائیں

### قرآنی دعائیں

#### سورة الفاتحة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

1. الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ  
يَوْمِ الدِّينِ ۝ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ  
الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ  
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہم مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا۔ ان لوگوں کے راستے پر جن پر تو نے انعام کیا، جن پر نہ غصہ کیا گیا اور نہ وہ گمراہ ہیں۔ (الفاتحة: 1-7)

خارجہ بن حلت تمیمی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے انہوں نے اسلام قبول کیا، پھر جب آپ ﷺ کے پاس سے واپس جانے لگے تو ایک قوم کے پاس سے گزر رہا جن کے یہاں ایک مجنون آدمی تھا جسے انہوں نے لوہے کی زنجیروں سے باندھ رکھا تھا، تو اس کے اہل خانہ کہنے لگے کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ تمہارا یہ ساتھی (یعنی نبی ﷺ) خیر لے کر آیا ہے کیا تمہارے پاس کوئی ایسی چیز ہے جس سے تم اس کا علاج کر سکو؟ تو میں نے سورة الفاتحہ پڑھ کر دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ (سنن ابی داؤد: 3896)

## سورة البقرة شیطان کا توڑ

### سورة البقرة

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورة البقرة پڑھا کرو، کیونکہ اس کا پڑھنا باعث برکت اور اسے چھوڑنا باعث حسرت ہے اور اس کے پڑھنے والے پر جادوگر قدرت نہیں پاسکتے۔ (صحیح مسلم: 1874)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ کیونکہ شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس گھر میں سورة البقرة کی تلاوت کی جاتی ہے۔ (صحیح مسلم: 1824)

### رقیہ شرعیہ

### درج ذیل قرآنی آیات

### سورة البقرة: 1-5

2. اَلَمْ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۝ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

الم۔ یہ کتاب، اس میں کوئی شک نہیں، تقویٰ والوں کے لیے سراسر ہدایت ہے۔ وہ لوگ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو ہم نے انہیں رزق دیا، اس میں سے خرچ کرتے ہیں اور وہ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اتارا گیا اور جو تجھ سے پہلے اتارا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

## سورة البقرة: 102

3. وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُو الشَّيْطٰنُ عَلٰی مُلْكٍ سُلِيْمٍ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنٌ وَلٰكِنَّ الشَّيْطٰنَ كَفَرُوْا يَعْلَمُوْنَ النَّاسَ السَّحَرَ وَمَا اُنْزِلَ عَلٰی الْمَلٰٓئِكِیْنَ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يَعْلَمُنْ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی يَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يَفْرِقُوْنَ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِضٰرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ وَلَبِْسَ مَا شَرَوْا بِهِۦ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝

اور انہوں نے اس کی پیروی کی جسے شیاطین سلیمان کی بادشاہت میں پڑھتے تھے، اور سلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ شیاطین نے کفر کیا، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے اور (اس کی پیروی کرتے) جو بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا گیا، حالانکہ وہ دونوں کسی کو نہیں سکھاتے تھے، یہاں تک کہ وہ دونوں کہتے ہم تو محض ایک آزمائش ہیں لہذا تم کفر نہ کرو، چنانچہ وہ ان دونوں سے وہ (جادو) سیکھتے جس کے ذریعے سے وہ آدمی اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈالتے اور وہ اس (جادو) سے اللہ کے حکم کے سوا کسی کو نقصان نہیں پہنچانے والے ہوتے۔ اور وہ (ایسا علم) سیکھتے تھے جو انہیں نقصان پہنچاتا اور انہیں نفع نہ دیتا، حالانکہ یقیناً وہ جانتے تھے کہ جس نے اسے خریدا، آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں، اور البتہ وہ بہت بری چیز تھی جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں کاش! وہ جان لیتے۔

### سورة البقرة: 163-164

4. وَاللَّهُمَّ إِلَهٌ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝ إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِي تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَّاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ وَتَصْرِيفِ الرِّيحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَعْقِلُونَ ۝

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ نہایت مہربان ہے، بہت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں ان چیزوں کو لیے چلتی ہیں جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں اور اللہ کے نازل کردہ آسمانی پانی میں کہ اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا اور ہر قسم کے جانوروں میں جو اس میں پھیلائے ہیں اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور آسمان وزمین کے درمیان مسخر کیے جانے والے بادلوں میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔

### سورة البقرة: 255

5. اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ

إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے، جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند ہے، سب سے بڑا ہے۔

### سورة البقرة: 285-286

6. آمَنَ الرُّسُلُ بِمَا أَنْزَلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَكِهِ وَكِتَابِهِ وَرُسُلِهِ لَا نَفَرٌ بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إَصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ



لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، سب کے سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش (مانگتے ہیں) اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کی اور اس پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کر لیں تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا، اے ہمارے رب! تو ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس (کے اٹھانے) کی طاقت ہم میں نہیں، ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

سورة ال عمران: 18-19

7. شَهِدَ اللَّهُ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَالْمَلَائِكَةُ وَأُولُو الْعِلْمِ قَائِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ إِنَّ الدِّينَ عِنْدَ اللَّهِ الْإِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ يَكْفُرْ بِآيَاتِ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

اللہ نے گواہی دی کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی، اس حال میں کہ وہ انصاف پر قائم ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، سب پر غالب، کمال حکمت والا

ہے۔ بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے اور وہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی انہوں نے اختلاف نہیں کیا مگر اس کے بعد کہ ان کے پاس علم آچکا تھا آپس میں ضد کی وجہ سے اور جو اللہ کی آیات کا انکار کرے تو بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

سورة الاعراف: 54-56

8. إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمُوتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ إِلَّا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَرَّكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اذْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہ رات کو دن پر اوڑھادیتا ہے جو تیز چلتا ہوا اس کے پیچھے چلا آتا ہے اور سورج اور چاند اور ستارے (پیدا کیے) اس حال میں کہ اس کے حکم سے تابع کیے ہوئے ہیں، سن لو! پیدا کرنا اور حکم دینا اسی کا کام ہے، بہت برکت والا ہے اللہ جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اپنے رب کو گڑگڑا کر اور خفیہ طور پر پکارو، بے شک وہ حد سے بڑھنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت پھیلاؤ اور اسے خوف اور طمع سے پکارو، بے شک اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہے۔

## سورة الاعراف: 117-122

9. وَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ أَنْ أَلْقِ عَصَاكَ فَإِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَأْفِكُونَ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۚ فَغُلِبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا صُغِرِينَ ۚ وَأَلْقَى السَّحَرَةُ سَجْدِينَ ۚ قَالُوا آمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۚ رَبِّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ

اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ وہ اپنا عصا پھینک دے، تو اچانک وہ ان چیزوں کو ننگنے لگا جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ چنانچہ سچی بات ثابت ہو گئی اور ان کا کیا کرایا سب باطل ہو گیا سوا اس موقع پر وہ سب مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر لوٹے۔ اور جادوگر سجدہ کرتے ہوئے گرا دیے گئے کہنے لگے ہم ایمان لائے رب العالمین پر جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔

## سورة يونس: 81-82

10. فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السَّحَرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ۚ وَيُحَقِّقُ اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ۚ

پھر جب انہوں نے پھینکا تو موسیٰ نے کہا یہ جو تم لے کر آئے ہو یہ تو جادو ہے، بے شک اللہ اسے جلد ہی باطل کر دے گا، اس لیے کہ اللہ مفسدین کا کام درست نہیں کرتا۔ اور اللہ حق کو اپنے کلمات کے ذریعے ثابت کر دے گا خواہ مجرم لوگ اس کو ناپسند ہی کریں۔

## سورة طه: 69

11. وَالْقِيَمَاسُ فِي يَمِينِكَ تَلْقَفُ مَا صَنَعُوا إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٌ وَلَا يُفْلِحُ السَّحَرُ حَيْثُ أَتَى ۚ

اور جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے اُسے ڈال دو، وہ نکل جائے گا جو کچھ انہوں نے بنایا۔ بے شک انہوں نے جو کچھ بنایا وہ جادوگر کی چال ہے اور جادوگر کہیں سے بھی آجائے کامیاب نہیں ہو سکتا۔

## سورة المؤمنون: 115-118

12. أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۚ فَتَعَلَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ۚ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۚ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۚ

کیا بھلا تم نے گمان کر لیا کہ ہم نے تمہیں بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ پس بہت بلند ہے اللہ، سچا بادشاہ، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عزت والے عرش کا رب ہے۔ اور جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، تو یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ بے شک کافر لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور آپ کہیں اے میرے رب! (میری) مغفرت فرما، اور (مجھ پر) رحم فرما اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر (رحم کرنے والا) ہے۔

## سورة الصّٰفّٰت: 1-10

13. وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِیٰتِ

ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا  
بَيْنَهُمَا ۝ وَرَبُّ الْمَشْرِقِ ۝ اِنَّا زَيْنَّا السَّمٰوٰتِ الدُّنْيَا بِزَيْنَةٍ  
الْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ لَا یَسْمَعُونَ  
اِلٰی الْمَلٰٓئِکَ الْاَعْلٰی وَیُقَذَّفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُورًا  
وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ

شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۝

قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو صف باندھنے والے ہیں خوب صف باندھنا، پھر ان کی جو ڈانٹنے والے ہیں زبردست ڈانٹنا، پھر ان کی جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں بلاشبہ تمہارا اللہ ایک ہی ہے، وہ جو آسمانوں اور زمین کا اور ان دونوں کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے اور (سارے) مشرقوں کا رب ہے۔ بلاشبہ ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے مزین کیا ہے اور اسے ہر سرکش شیطان سے محفوظ بنا دیا ہے، وہ عالم بالا کی باتیں سن نہیں سکتے، اور ہر طرف سے (ان پر شہاب) پھینکے جاتے ہیں تاکہ وہ بھاگ کھڑے ہوں اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ تاہم اگر کوئی (شیطان کوئی بات) اچانک اچک کر لے اڑے تو ایک چمکتا ہوا شعلہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔

## سورة الاحقاف: 29-33

14. وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَيْكَ نَفْرًا مِّنَ الْجِنِّ یَسْتَمِعُونَ الْقُرْآنَ

فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْٓا فَلَمَّا قُضِیَ وَلَوْ اِلٰی قَوْمِهِمْ  
مُّنْذِرِیْنَ ۝ قَالُوْٓا یَقُوْمُنَا اِنَّا سَمِعْنَا کِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ مَّۤبْعَدِ  
مُوسٰی مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ یَهْدِیْٓ اِلٰی الْحَقِّ وَ اِلٰی  
طَرِیْقٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ یَقُوْمُنَا اَجِیْبُوْٓا دَاعِیَ اللّٰهِ وَ اٰمِنُوْٓا بِهٖ یَغْفِرْ  
لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَ یُجِرْکُمْ مِّنْ عَذَابِ اِلَیْمٍ ۝ وَ مَنۢ لَّا  
یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰهِ فَلَیْسَ بِمُعْجِزٍ فِی الْاَرْضِ وَ لَیْسَ لَهُۥ مِنْ  
دُوْنِهٖ اَوْلِیَآءٌ اُولٰٓئِکَ فِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ اَوَلَمْ یَرَوْٓا اَنَّ اللّٰهَ  
الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَ لَمْ یَعۡیَ بِخَلْقِهِنَّ بِقَدِرٍ  
عَلٰی اَنْ یُّحِیِّیَ الْمَوْتٰی بَلٰی اِنَّهٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

اور جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو آپ کی طرف پھیرا، جبکہ وہ قرآن غور سے سنتے تھے، پھر جب وہ (نبی کی تلاوت سننے) ان کے پاس حاضر ہوئے، تو (ایک دوسرے سے) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ پھر جب (قرآن) پڑھا جا چکا تو وہ اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے والے بن کر لوٹے۔ کہنے لگے: اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے وہ (ان کتابوں کی) تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں، وہ حق کی طرف اور صراط مستقیم کی طرف راہ نمائی کرتی ہے۔ اے ہماری قوم! اللہ کے داعی کی بات کو قبول کر لو، اور اس پر ایمان لے آؤ، وہ تمہارے لیے تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے پناہ دے گا۔ اور جو کوئی اللہ کے داعی کی بات کو قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والا نہیں اور اس کے سوا اس کا کوئی مددگار نہیں ہوگا، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک اللہ، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کے پیدا کرنے

سے تھکا نہیں، اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟ کیوں نہیں! بلاشبہ وہ ہر چیز پر کمال قدرت رکھنے والا ہے۔

### سورة الرحمن: 33-36

15. يَمْعُشَرُ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۖ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُونَ ۖ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شَوْاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرُونَ ۖ فَبَايَ الْآءِ رَبِّكُمْ تَكْذِبُونَ ۖ

اے گروہ جن وانس! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل بھاگنے کی طاقت رکھتے ہو تو نکل جاؤ! کسی غلبے کے بغیر تو تم نکل ہی نہیں سکتے۔ پھر تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم دونوں اپنے آپ کو بچا نہیں سکو گے۔ پھر تم دونوں اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟

### سورة الحشر: 21-24

16. لَوْ أَنزَلْنَا هَذَا الْقُرْآنَ عَلَى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۖ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عِلْمُ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةُ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۖ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَنَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۖ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمُوتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ

(اے نبی ﷺ!) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ اسے اللہ کے خوف سے دبتے ہوئے اور پھٹتے ہوئے دیکھتے اور ہم لوگوں کے لیے ان مثالوں کو بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ غور و فکر کریں۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، چھپی اور کھلی چیز کو جاننے والا ہے، وہی بے حد مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، بادشاہ ہے، نہایت پاک، سراسر سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، سب پر غالب، اپنی مرضی چلانے والا، بے حد بڑائی والا ہے، پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ اللہ ہی ہے جو خاکہ بنانے والا، گھڑنے ڈھالنے والا، صورت بنانے والا ہے، سب اچھے نام اسی کے ہیں، اس کی تسبیح ہر وہ چیز کرتی ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔

### سورة التباين: 14-16

17. يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنِّ مِنْ أَرْوَاجِكُمْ وَأَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ وَإِنْ تَعَفَّوْا وَتَصَفَّحُوا وَتَغْفِرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۖ إِنَّمَا أَمْوَالُكُمْ وَأَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَاللَّهُ عِنْدَهُ

أَجْرٌ عَظِيمٌ ۝ فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوا وَأَطِيعُوا  
وَأَنْفِقُوا خَيْرًا لِّأَنْفُسِكُمْ وَمَنْ يُوقِ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَٰئِكَ  
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بے شک تمہاری بیویوں اور تمہارے بچوں میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں، سو ان سے ہوشیار رہو اور اگر تم معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت رحم والا ہے۔ بے شک تمہارے مال اور تمہاری اولاد تو محض ایک آزمائش ہیں اور اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے، سو اللہ سے ڈرو جتنی طاقت رکھو اور سنو اور حکم مانو اور خرچ کرو، تمہارے اپنے لیے بہتر ہوگا اور جو اپنے نفس کے بخل سے بچا لیے جائیں سو وہی لوگ کامیاب ہیں۔

### سورة الجن: 9-1

18. قُلْ أُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا اِنَّا  
سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاَمْنًا بِهِ وَلَنْ  
نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝ وَاِنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً  
وَلَا وَلَدًا ۝ وَاِنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَاِنَّا  
ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَاِنَّهٗ كَانَ  
رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَرَادُوْهُمْ  
رَهَقًا ۝ وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝

وَاِنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجدْنَهَا مِْلَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا  
وَّشُهْبًا ۝ وَاِنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَسْتَمِعِ  
الْاَنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۝

(اے محمد ﷺ) آپ کہہ دیں کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے (قرآن) غور سے سنا اور انہوں نے کہا کہ ہم نے بڑا عجیب قرآن سنا ہے۔ جو بھلائی کی طرف راہ نمائی کرتا ہے سو ہم اس پر ایمان لے آئے اور ہم ہرگز کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہیں بنائیں گے اور بے شک ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے۔ نہ اس نے کسی کو بیوی بنایا ہے اور نہ بیٹا اور بلاشبہ یہ ہمارے بے وقوف لوگ اللہ کے ذمے بہت سی جھوٹی باتیں لگاتے رہے ہیں اور یہ کہ ہم نے تو یہ سمجھ رکھا تھا کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں ہرگز کبھی جھوٹ نہیں بول سکتے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ کی پناہ مانگا کرتے تھے، اسی طرح انہوں نے ان (جنوں) کو غور میں اور بڑھا دیا۔ اور یہ کہ ان (انسانوں) نے بھی وہی گمان کیا جیسا تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو (رسول بنا کر) نہیں بھیجے گا اور یہ کہ بے شک ہم نے آسمانوں کو ٹٹولا تو اسے سخت پہریداروں اور شہابیوں سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ (پہلے) ہم کئی جگہوں میں سُن گئے لینے کے لیے (آسمان میں) بیٹھا کرتے تھے، مگر اب جو کان لگاتا ہے وہ اپنے لیے گھات میں ایک شعلہ لگا ہوا پاتا ہے۔



## معوذات

ہر شر سے بچنے کے لیے

### سورة الاخلاص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

19. قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ ہی بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی

اس کا ہمسر ہے۔ (الاخلاص: 1-4)

### سورة الفلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

20. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ

غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ

حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

آپ کہیے: میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں کے شر سے اور حاسد کے شر سے

جب وہ حسد کرے۔ (الفلق: 1-5)

## سورة الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

21. قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ

النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

آپ کہیے: میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو (وسوسہ ڈال) کر پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا

ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔ (الناس: 1-6)

سیدنا ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جنوں اور انسانوں کی نظر بد سے پناہ مانگا کرتے تھے پھر جب معوذتین نازل ہوئیں تو آپ ﷺ نے ان دونوں کو لازم پکڑ لیا اور ان دونوں کے سوا دوسروں کو ترک کر دیا۔

(سنن الترمذی: 2058)

سیدنا عبد اللہ بن غنیبؓ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بارش ہو رہی تھی اور اندھیرا بھی تھا ہم رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے تا کہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں، اسی اثنا میں آپ ﷺ باہر تشریف لائے اور میرا ہاتھ پکڑ کر فرمایا: کہو، میں خاموش رہا۔ آپ ﷺ نے دوبارہ فرمایا: کہو، تو میں نے پوچھا کیا کہوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اور معوذتین صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو، روزانہ دو مرتبہ تمہاری کفایت ہوگی۔ (مسند أحمد، ج: 37، 22664)

## جبریلؑ کی سکھائی گئی دعا

ابو تیاہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے عبدالرحمن بن حنشل سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت کیا کیا جب ان کے پاس شیاطین آئے؟ انہوں نے کہا: شیاطین مختلف وادیوں اور گھاٹیوں سے اترا کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور ان میں سے ایک شیطان کے ساتھ آگ کا شعلہ تھا جس سے اس کا ارادہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کو جلا دے، لیکن وہ مرعوب ہو گیا... اور خود ہی پیچھے ہٹنے لگا، اتنی دیر میں جبریلؑ آئے اور کہنے لگے کہ اے محمد کہیے۔ نبی ﷺ نے پوچھا کیا کہوں؟

انہوں نے کہا آپ کہیں:

22. اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارْحَمَنُ.

میں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ پناہ لیتا ہوں جن سے آگے نہ تو کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس (چیز) کے شر سے جس کو اس نے پیدا کیا، پھیلایا اور بنایا اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں چڑھتی ہے اور اس چیز کے شر سے جسے اس نے زمین میں پیدا کیا اور اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلتا ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور ہر رات کو آنے والے کے شر سے سوائے اس کے جو خیر کے ساتھ آئے، اے بہت رحم فرمانے والے۔

چنانچہ شیاطین کی آگ بجھ گئی اور اللہ عزوجل نے انہیں شکست دے دی۔ (مسند احمد، ج: 24، 15461)

### شدید جنات کے حملے سے بچانے والی دعا

سیدنا عقیل بن حکیمؓ سے روایت ہے کہ کعب احبارؓ نے کہا اگر میں چند کلمات نہ پڑھا کرتا تو یہودی مجھے گدھا بنا دیتے لوگوں نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ تو کعب نے کہا:

23. اَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ اعْظَمَ مِنْهُ

وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ

وَبِاسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَأَ وَذَرَأَ.

میں اللہ کے عظیم چہرے کی پناہ لیتا ہوں جس سے عظیم کوئی اور چیز نہیں ہے۔ اور اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ (پناہ لیتا ہوں) جن سے کوئی نیک اور بد آگے نہیں بڑھ سکتا اور اللہ کے تمام اسمائے حسنی کے ساتھ (پناہ لیتا ہوں) جنہیں میں جانتا ہوں اور جنہیں میں نہیں جانتا اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا، بنایا اور پھیلایا۔ (الموطأ لامام مالک، کتاب الشعر: 12)

### اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھ کر یہ دعا پڑھنا

24. بِسْمِ اللَّهِ (3 بار)

اَعُوذُ بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاَحْذِرُ. (7 بار)

اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ لیتا ہوں، اس چیز کے شر سے جسے میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 5737)

مزید دعاؤں کے لیے دیکھیں: بیماری سے شفا کی دعائیں، شیطان سے حفاظت کی دعائیں۔



## شیطان سے حفاظت کی دعائیں

شیاطین سے بچانے والی آیت، آیت الکرسی

۱. اَللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِى يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ ۝

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ پڑتی ہے اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سمائے ہوئے ہے اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند ہے، سب سے بڑا ہے۔

سیدنا محمد بن ابی بن کعبؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے کھجوروں کے کھلیان تھے، تو وہ ان میں کمی دیکھتے تھے۔ تو ایک رات انہوں نے چوک کو پکڑ لیا وہ جانور سے مشابہ ایک نوعمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اسے سلام کیا تو اس نے انہیں جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان؟ اس نے کہا نہیں! بلکہ میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ۔ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی طرح تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی طرح تھے۔ انہوں نے پوچھا کیا اس طرح جنوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا: جن یہ جانتے ہیں کہ ان میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں انہوں نے کہا تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا ہمیں خبر ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا بہت پسند کرتے ہو تو ہم تمہارے کھانے میں

سے اپنا حصہ لینے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کیا چیز تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے۔ اللہ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ۔ جو کوئی اسے شام کو پڑھے گا وہ صبح تک ہم سے پناہ میں رہے گا اور جو اسے صبح پڑھے گا وہ شام تک ہم سے پناہ میں رہے گا۔ پھر جب صبح انہوں نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے آکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس خبیث نے سچ کہا ہے۔ (المعجم الكبير للطبرانی: 541)

## سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات

۲. اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلُّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاغْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَاَرْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَاَنْصُرْنَا عَلٰى

## الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝

رسول اس پر ایمان لایا جو اس کے رب کی جانب سے اس کی طرف نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، ہر ایک اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا، ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے۔ اور انہوں نے کہا ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش مانگتے

ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللہ کسی جان کو تکلیف نہیں دیتا مگر اس کی گنجائش کے مطابق، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کمائی اور اسی پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب! ہم سے مواخذہ نہ کر اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، اے ہمارے رب! اور ہم پر کوئی (بھاری) بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے اسے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! اور ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جس (کے اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مددگار ہے، سو کا فر لوگوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ (البقرة: 285-286)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے دو ہزار سال قبل کتاب لکھ دی تھی اور اس میں سے دو آیات نازل کر کے ان سے سورۃ البقرۃ کا اختتام فرمادیا، لہذا جس گھر میں تین راتوں تک سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھی جائیں گی شیطان اس (گھر) کے قریب نہیں آ سکے گا۔ (مسند احمد، ج: 30، 18414)

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات رات کو پڑھیں وہ اسے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح البخاری: 5009)

## قرآنی دعائیں

3. رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ هَمَزٍ الشَّيْطَانِ ۝ وَاَعُوْذُبِكَ

رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۝

اے میرے رب! میں شیطان کی اکساہٹوں سے تیری پناہ لیتا ہوں اور اے میرے رب میں اس بات سے بھی تیری پناہ لیتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (المؤمنون: 98-99)

4. اَنْتَیْ مَسَّنِیَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝

بے شک شیطان نے مجھے سخت تکلیف اور عذاب میں ڈال دیا ہے۔ (ص: 41)

تَعُوْذُ پڑھنا

وَاَمَّا يَنْزِعَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ

سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ۝

اور اگر کبھی شیطان آپ کو اکسائے تو اللہ سے پناہ مانگیے بے شک وہ سب کچھ سننے والے والا ہے۔ (الأعراف: 200)

5. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ هَمَزِهِ

وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ.

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے، اُس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔ (مسند احمد، ج: 36، 22179)



## تعوذ پڑھنے کے مواقع

تلاوت قرآن سے پہلے تعوذ پڑھنا

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ... 0

پھر جب آپ قرآن پڑھیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں... (النحل: 98)

سیدنا ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ قراءت سے پہلے یہ کہا کرتے تھے۔

1. اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔ (الأوسط لابن المنذر: 1277)

نماز میں قرآن بھلانے والے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا

2. اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔

سیدنا عثمان بن ابوالعاصؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: اے اللہ کے رسول!

شیطان میرے اور میری نماز اور قراءت کے درمیان حائل ہوتا ہے اور مجھے قرآن بھلا دیتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ شیطان ہے جسے ”خنزب“ کہا جاتا ہے جب تم ایسی بات محسوس کرو تو اس سے اللہ کی پناہ

مانگ لیا کرو اور اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھوک دیا کرو تو انہوں نے کہا: پھر میں نے ایسے ہی کیا

تو اللہ نے اس کو مجھ سے دُور کر دیا۔ (صحیح مسلم: 5738)

صبح و شام اور بستر پر لیٹتے وقت شیطان کے شر سے اللہ کی حفاظت مانگنا

سیدنا ابو بکر صدیقؓ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے کچھ ایسے کلمات کا حکم دیجیے جنہیں میں جب صبح کروں اور جب

شام کروں تو کہہ لیا کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: کہو:

4. اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ

وَالشَّهَادَةِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّ كِه.

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! پوشیدہ اور موجود (ہر چیز) کے جاننے والے! ہر چیز

کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، میں اپنے نفس کے

شر سے، شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

آپ ﷺ نے فرمایا: جب صبح کرو اور جب شام کرو اور جب اپنے بستر پر آؤ تب اس دعا کو پڑھ لیا کرو۔

(سنن أبی داؤد: 5067)

رات کو سوتے وقت

5. بِسْمِ اللّٰهِ وَضَعْتُ جَنْبِيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَاخْسَأْ

شَيْطَانِيْ وَفُكَّ رِهَانِيْ وَاجْعَلْنِيْ فِي النَّدِيِّ الْاَعْلٰی.

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اپنا پہلو رکھا اے اللہ! میرے لیے میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو

ذلیل کر دے اور میری قید کو کھول دے اور مجھے اعلیٰ وارفع مجلس کا ہم نشین کر۔

(سنن أبی داؤد: 5054)



برا خواب دیکھنے پر تعوذ پڑھنا/ شیطانی خواب کے شر سے بچنے کی دعا

6. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں اس (خواب) کے شر سے اور شیطان کے شر سے۔

سیدنا ابوسلمہؒ سے مروی ہے، انہوں نے کہا کہ میں (برے) خواب دیکھتا تھا اور اس کی وجہ سے بیمار پڑ جاتا تھا۔ آخر میں نے ابوقنادہؒ کو یہ کہتے سنا کہ میں بھی خواب دیکھتا تھا اور بیمار پڑ جاتا تھا۔ پھر میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے سنا کہ اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہوتے ہیں پس جب کوئی اچھا خواب دیکھے تو اس کا ذکر صرف اسی سے کرے جس سے وہ محبت کرتا ہو اور جب برا خواب دیکھے تو اس (خواب) کے شر سے اور شیطان کے شر سے اللہ کی پناہ مانگے اور تین مرتبہ تھکارے اور اس کا ذکر کسی سے نہ کرے پس وہ اسے ہرگز کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ (صحیح البخاری: 7044)

سیدنا ابوقنادہؒ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے، اور پریشان کن خواب شیطان کی طرف سے ہے۔ اس لیے جب تم میں سے کوئی شخص کوئی ایسا خواب دیکھے جو اسے ناگوار ہو تو بیدار ہوتے ہی تین مرتبہ تھکارے اور اس خواب کی برائی سے اللہ کی پناہ مانگے۔ پس وہ (خواب) اسے کوئی نقصان نہیں دے سکے گا۔ اور ابوسلمہؒ (راوی) کہتے ہیں کہ پہلے میں ایسے خواب دیکھتا تھا جو مجھ پر پہاڑ سے بھی زیادہ گراں ہوتے تھے جب سے میں نے یہ حدیث سنی ہے، میں ان کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ (صحیح البخاری: 5747)

ڈریا گھبراہٹ کے وقت

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھبراہٹ کے موقع پر انہیں یہ کلمات سکھایا کرتے تھے:

7. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ

هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَاَنْ يَحْضُرُوْنَ.

میں اللہ کے کامل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی ناراضگی سے، اس کے بندوں کے شر سے اور شیاطین کے دوسووں سے اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس آئیں۔ (سنن ابی داؤد: 3893)

بیوی سے ہم بستری کے وقت

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے صحبت کرے تو کہے:

8. بِاسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ

مَا رَزَقْتَنَا.

اللہ کے نام کے ساتھ (شروع کرتا ہوں)۔ اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور شیطان کو اس سے دور رکھ جو تو ہمیں عطا فرمائے۔

تو انہیں جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (صحیح البخاری: 141)

بیت الحلا میں داخل ہوتے وقت

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ.

اے اللہ! بے شک میں ناپاک جنوں اور جہنیوں سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 142)

مسجد میں داخل ہوتے وقت

سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہا کرتے تھے:

10. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَسَلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ

مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

میں شیطان مردود (کے شر) سے انتہائی عظمت والے اللہ، اس کے انتہائی محترم چہرے اور اس کی

ازلی بادشاہت کے ساتھ پناہ لیتا ہوں۔

تو عقبہ (راوی) نے کہا: کیسا اتنا ہی؟ میں نے کہا: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: انسان جب یہ کہہ لیتا ہے تو شیطان کہتا

ہے کہ آج سارے دن کے لیے یہ مجھ سے محفوظ ہو گیا۔ (سنن ابی داؤد: 466)

مسجد سے نکلنے وقت

11. اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

اے اللہ! مجھے شیطان مردود سے بچالے۔ (سنن ابن ماجہ: 773)

کسی بستی/شہر میں داخل ہوتے وقت

12. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَتْ وَرَبَّ  
الْاَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَتْ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا اَذَرَتْ  
وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَصْلَتْ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ  
مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.

اے اللہ! سات آسمانوں کے رب! اور ان چیزوں کے جن پر آسمانوں نے سایہ کیا ہوا ہے اور سات  
زمینوں کے رب! اور ان چیزوں کے جن کو ان زمینوں نے اٹھایا ہوا ہے۔ اور ہواؤں کے رب! اور ان  
چیزوں کے جن کو یہ ہوائیں اڑاتی پھرتی ہیں۔ شیاطین کے رب! اور جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے۔  
بے شک میں تجھ سے اس (بستی) کی خیر اور جو کچھ اس میں ہے اُس کے خیر کا سوال کرتا ہوں۔ اور اس  
(بستی) کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اُس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (سلسلۃ الصحیحہ: 2759)

غصے کے وقت

سیدنا سلیمان بن صرد کہتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی ﷺ کے پاس گالی گلوچ کیا، اس وقت ہم بھی آپ کے پاس بیٹھے  
ہوئے تھے، ان میں سے ایک دوسرے کو غصے کی حالت میں گالیاں دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔ تو نبی ﷺ  
نے فرمایا: میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ کہہ دے تو اس کی یہ غصہ کی حالت چلی جائے گی کاش یہ کہہ لے،

12. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔  
لوگوں نے اس آدمی سے کہا کہ تم سنتے نہیں نبی ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا میں دیوانہ نہیں ہوں۔  
(صحیح البخاری: 6115)

غلط بات منہ سے نکل جانے پر

13. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ لیتا ہوں۔  
سیدنا سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے لات اور عزی کی قسم کھالی تو ان کے ساتھیوں نے ان سے کہا  
کہ تم نے بے ہودہ بات کہی، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے ابھی نیا نیا اسلام قبول کیا ہے،  
اور میں نے لات اور عزی کی قسم کھالی ہے۔ نبی ﷺ نے ان سے فرمایا تین مرتبہ یہ کہو:

14. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ.

اللہ کے سوا کوئی الہ نہیں، وہ اکیلا ہے۔

اور بائیں جانب تین مرتبہ تھکا رو، اور شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو اور آئندہ ایسے مت کہنا۔ (مسند احمد، ج: 3، 1622)

گدھے کی آواز سن کر

15. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ.

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی اذان سنو تو اللہ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ اس (مرغ) نے فرشتہ کو دیکھا ہے اور جب  
گدھے کی آواز سنو تو شیاطین سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے۔ (صحیح البخاری: 3303)

## بسم اللہ پڑھ کر سارے کام کرنا

16. بِسْمِ اللّٰهِ.

اللہ کے نام کے ساتھ۔

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ابلیس نے کہا: (اے میرے رب) تو نے اپنی ساری مخلوق کا رزق واضح کر دیا ہے، تو میرا رزق کہاں ہے؟ فرمایا: ہر وہ چیز جس پر میرا نام نہ لیا جائے۔

(سلسلة الصحيحة: 708)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب رات کی ابتدا ہو یا جب شام ہو تو اپنے بچوں کو روک لو (اور گھر سے باہر نہ نکلنے دو) کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں۔ پھر جب رات کی ایک گھڑی گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو اور دروازے بند کر لو اور اللہ کا نام لو کیونکہ شیطان بند دروازے کو نہیں کھولتا اور اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزوں کا منہ باندھ دو۔ اللہ کا نام لے کر اپنے برتنوں کو ڈھک دو، خواہ کسی چیز کو چوڑائی میں رکھ کر ہی ڈھک سکوا اور اپنے چراغ (سونے سے پہلے) بجھا دیا کرو۔

(صحیح البخاری: 5623)

## بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنوں کی آنکھوں اور بنی آدم کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب ان میں سے کوئی بیت الخلا جائے تو:

17. بِسْمِ اللّٰهِ.

پڑھ لے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 3611)

## لباس پہنتے وقت بسم اللہ پڑھنا

سیدنا انسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنوں کی آنکھوں اور بنی آدم کی شرمگاہوں کے درمیان پردہ یہ ہے کہ جب ان میں سے کوئی اپنے کپڑے اتارے تو:

18. بِسْمِ اللّٰهِ.

پڑھ لے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 3610)

## سواری پر بسم اللہ پڑھ کر بیٹھنا

سیدنا ابولاس خزاعیؓ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حج کے موقع پر صدقہ کے اونٹوں میں سے ایک کمزور اونٹ پر سوار کیا، ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ ہمارا بوجھ اٹھالے گا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہراونٹ کے کوبان پر ایک شیطان ہوتا ہے، جب تم اس پر سوار ہوئے لگو تو اللہ کا نام لے کر سوار ہو جیسا کہ اس نے تمہیں حکم دیا ہے، پھر ان کو اپنے لیے استعمال کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ ہی سوار کرتا ہے۔ (سلسلة الصحيحة: 2271)

## نیند سے بیدار ہوتے ہی اللہ کا ذکر کرنا

نبی ﷺ نے فرمایا: شیطان تم میں سے ہر ایک کی گردن پر جب وہ سو جاتا ہے تین گریں لگا دیتا ہے ہر ایک گرہ پر پھونک مارتا ہے کہ ابھی رات بڑی لمبی ہے تو جب کوئی بیدار ہوتا ہے اور اللہ کا ذکر کرتا ہے تو ایک گرہ کھل جاتی ہے اور جب وضو کرتا ہے تو اس پر سے دو گرہیں کھل جاتی ہیں اور جب وہ نماز پڑھ لیتا ہے تو ساری گرہیں کھل جاتی ہیں پھر وہ صبح کو ہشاش بشاش خوش مزاج اٹھتا ہے ورنہ اس کی صبح نفس کی خباثت اور سستی کے ساتھ ہوتی ہے۔ (صحیح مسلم: 1819)

## بچے کی پیدائش کے وقت اللہ کا ذکر کرنا

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما نے (الوسواس) کے متعلق بتایا کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اس کو کچھ کالگاتا ہے۔ اگر وہاں اللہ عز وجل کا ذکر کیا جائے تو وہ چلا جاتا ہے اور اگر اللہ کا نام نہ لیا جائے تو بچے کے دل پر جم جاتا ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب التفسیر)

## صبح وشام سو بار درج ذیل دعا پڑھنے سے شیطان سے حفاظت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے

19. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

دن میں سو دفعہ کہا اسے دس غلاموں کو آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے سونکیاں لکھ دی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں مٹا دی جائیں گی اور اس دن وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا یہاں تک کہ وہ شام کر لے۔ اور کوئی شخص (اس دن) اس سے بہتر عمل نہیں لاتا سوائے اس شخص کے جو اس سے زیادہ کرے۔ (صحیح البخاری: 6403)

## شیطان کے مقابلے میں اسلحہ بردار فرشتوں کا حصول

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص

20. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہے۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

مغرب کے بعد دس مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ (اس کی حفاظت کے لیے) اسلحہ بردار فرشتے مقرر کر دیں گے جو اس کی صبح تک شیطان سے حفاظت کریں گے۔ (سنن الترمذی: 3534)

## شیطان سے حفاظت کے لیے اذان دینا

21. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ

اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ

عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ

## اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

سہیل سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے بنی حارثہ کی طرف بھیجا میرے ساتھ ایک لڑکا یا ایک ساتھی تھا تو ایک دیوار سے ان کو ایک پکارنے والے نے ان کا نام لے کر پکارا۔ میرے ساتھی نے دیوار پر دیکھا تو کوئی چیز نہ تھی۔ میں نے یہ بات اپنے والد سے ذکر کی تو انہوں نے کہا اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تمہارے ساتھ یہ واقعہ پیش آنے والا ہے تو میں تمہیں نہ بھیجتا لیکن جب تم ایسی آواز سنو تو اذان دیا کرو۔ بے شک میں نے ابو ہریرہؓ سے سنا وہ رسول اللہ ﷺ سے حدیث بیان کرتے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اذان دی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیرتا ہے اور اس کے لیے گوز ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم: 858)

## أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ پڑھنا

سیدنا ابو ذرؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز کے لیے کھڑے ہوئے تو ہم نے آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا:

22. أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ.

میں تجھ سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

پھر فرمایا:

23. أَلْعَنُكَ بِلَعْنَةِ اللَّهِ.

میں تجھ پر اللہ کی لعنت کے ساتھ لعنت بھیجتا ہوں۔

تین بار یہ کہا۔ اور آپ نے اپنا ہاتھ پھیلا یا جیسے کوئی چیز لے رہے ہوں۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہم نے آپ سے نماز میں کچھ کہتے ہوئے سنا، جو اس سے پہلے کبھی نہیں سنا اور ہم نے آپ کو اپنا ہاتھ پھیلاتے ہوئے بھی دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کا دشمن ابلیس آگ کا ایک شعلہ لے کر آیا تاکہ میرا منہ جلائے تو میں نے تین مرتبہ کہا أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْكَ. میں تجھ سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، پھر میں نے کہا کہ میں تجھ پر اللہ کی پوری لعنت بھیجتا ہوں وہ تین مرتبہ تک پیچھے نہیں ہٹا پھر میں نے اسے پکڑنے کا ارادہ کیا اللہ کی قسم اگر ہمارے بھائی سلیمان کی دعا نہ ہوتی تو وہ صبح تک بندھا رہتا اور مدینہ والوں کے بچے اس کے ساتھ کھیلتے۔ (صحیح مسلم: 1211)

## موت کے وقت شیطان کے اچکنے سے پناہ مانگنا

سیدنا ابو یوسف سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

24. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنَ الْهَدْمِ وَاَعُوْذُبُکَ مِنَ التَّرْدِیْ وَاَعُوْذُبُکَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبُکَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں دب کر مرنے سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں گر کر مرنے سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں غرق ہونے سے، جلنے اور از حد بوڑھا ہوجانے سے، اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت بدحواس کر دے۔ (سنن أبی داؤد: 1552)

## شیطانی وسوسوں کا علاج

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا تو اس نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! ہمارے دل میں کچھ خیالات آتے ہیں اور وہ اشارے کنائے سے کچھ اس طرح کہہ رہا تھا کہ ان خیالات کو زبان پر لانے کی بجائے کوئلہ ہو جانا اسے زیادہ پسند ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا:

25. اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ

کَیْدَهُ اِلَی الْوَسْوَسَةِ.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، سب تعریف اس اللہ کی جس نے اس (ابلیس) کے مکر کو وسوسہ کی طرف لوٹا دیا۔ (سنن أبی داؤد: 5112)

## سورة الناس پڑھنا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

26. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِکِ النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ

شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوسَّوْسُ فِیْ صُدُوْرِ

النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ ۝ (الناس: 1-6)

آپ کہیے میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جاتا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

## مسنون دعائیں

تعوذ پڑھنا

27. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، تم میں سے کسی کے پاس شیطان آتا ہے اور کہتا ہے کہ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ فلاں چیز کس نے پیدا کی؟ میں اس تک کہ کہتا ہے کہ تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب کسی شخص کو ایسا وسوسہ آئے تو وہ اللہ کی پناہ مانگے اور اس (شیطانی خیال) کو چھوڑ دے۔ (صحیح البخاری: 3276)

## اَمَنْتُ بِاللّٰهِ پڑھنا

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ ہمیشہ سوالات کرتے رہیں گے حتیٰ کہ کہا جائے گا: یہ مخلوق اللہ نے پیدا کی ہے تو اللہ کو کس نے پیدا کیا؟ سو جو کوئی اس قسم کی کوئی بات کرے (یا وہم پائے) تو اسے چاہیے کہ یوں کہے:



## 28. اَمَنْتُ بِاللّٰهِ.

میں اللہ پر ایمان لایا۔ (سنن أبی داؤد: 4721)

اور ایک روایت میں ہے کہ جب لوگ ایسا کہیں تو تم کہو:

29. اَللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ.

اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی اس کا ہم سر ہے۔

پھر وہ اپنے بائیں جانب تین مرتبہ تھکارتے اور شیطان سے پناہ مانگے۔ (سنن أبی داؤد: 4722)

ابو زمیل کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا، اس کیفیت کا کیا ہو جو میں اپنے سینے میں پاتا ہوں؟ انہوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے زبان پر نہیں لاسکتا۔ انہوں نے مجھ سے کہا: کیا وہ شک شبہ والی بات ہے؟ اور ہنس دیے اور بولے: اس سے کسی کو نجات نہیں۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے (یہ) آیت اتاری: فَإِنْ كُنْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ... پھر اگر تمہیں اس چیز میں شک ہے جو ہم نے آپ کی

طرف نازل کی تو ان لوگوں سے پوچھ لو جو کتاب پڑھتے ہیں... (یونس: 94)

پھر انہوں نے مجھ سے کہا: جب تم اپنے نفس میں کچھ محسوس کرو تو یہ پڑھا کرو:

30. هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيمٌ. (الحديد: 3)

وہ اللہ ہی سب سے اول ہے اور وہی سب سے آخر ہے۔ وہی ظاہر ہے اور وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز سے

خوب باخبر ہے۔ (سنن أبی داؤد: 5110)

## اچھا پڑوسی پانے اور برے پڑوسی سے بچنے کی دعائیں

اللہ کے پڑوسی بننے کی دعا کرنا

1. رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ۝

اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا۔ (التحریم: 11)

صالح جلیس کی دعا کرنا

2. اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لِيْ جَلِيْسًا صَالِحًا.

اے اللہ! مجھے کوئی نیک ساتھی عطا فرما۔ (صحیح البخاری: 3742)

برے پڑوسی سے پناہ مانگنا

3. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ الشُّوْءِ وَمِنْ زَوْجٍ

تُشَبِّبُنِيْ قَبْلَ الْمَشِيْبِ وَمِنْ وَلَدٍ يَكُوْنُ عَلٰی رَبًّا وَمِنْ مَالٍ

يَكُوْنُ عَلٰی عَذَابًا، وَمِنْ خَلِيْلٍ مَا كَرِهَ عَيْنُهُ تَرَانِيْ وَقَلْبُهُ

يُرْعَانِيْ اِنْ رَاى حَسَنَةً دَفَنَهَا وَاِذَا رَاى سَيِّئَةً اَذَاعَهَا.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں برے پڑوسی سے اور ایسے زوج سے جو مجھے بڑھاپے سے پہلے بوڑھا کر دے اور ایسی اولاد سے جو مجھ پر آقا بن بیٹھے، اور ایسے مال سے جو میرے لیے باعث عذاب بن جائے اور ایسے چال باز دوست سے جس کی آنکھیں مجھے دیکھ رہی ہوں اور جس کا دل میری نگرانی کرتا ہو اگر وہ (مجھ میں) کوئی خوبی دیکھے تو اس کو اپنے تک ہی رکھے اور جب کوئی برائی دیکھے تو اسے پھیلا

دے۔ (سلسلة الصحيحة: 3137)

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ یَّوْمٍ سُوِّءٍ وَ مِنْ لَیْلَةٍ سُوِّءٍ  
وَ مِنْ سَاعَةٍ سُوِّءٍ وَ مِنْ صَاحِبِ السُّوِّءِ وَ مِنْ جَارِ السُّوِّءِ  
فِیْ دَارِ الْمَقَامَةِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں برے دن سے، بری رات سے، بری گھڑی سے، برے ساتھی  
سے اور مستقل رہائش کے برے پڑوسی سے۔ (المعجم الكبير للطبرانی، ج، 810:17)

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَارِ السُّوِّءِ فِیْ دَارِ الْمَقَامَةِ  
فَاِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ.

اے اللہ! بے شک میں مستقل رہائش کے برے پڑوسی سے تیری پناہ لیتا ہوں، کیونکہ خیمہ نشین کا پڑوسی  
تو (ادھر ادھر) منتقل ہو جاتا ہے۔ (سلسلة الصحيحة: 3943)

ظالم کے خلاف اللہ کی ہمسائیگی کی دعا کرنا

6. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ  
لِیْ جَارًا مِنْ فُلَانٍ بَنِ فُلَانٍ وَ اَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ اَنْ  
يَّفْرُطَ عَلٰی اَحَدٍ مِنْهُمْ اَوْ يَطْغٰی، عَزَّ جَارُكَ، وَ جَلَّ  
تَنَآوُكَ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! تو میرا پڑوسی بن جا (یعنی میرے لیے پناہ بن  
جا) فلاں بن فلاں کے اور اس کے گروہ کے (مقابلے میں) جو تیری مخلوق میں سے ہیں (اور اس بات سے

روک دے) کہ ان میں سے کوئی ایک بھی مجھ پر زیادتی کرے یا وہ سرکشی کرے، تیری پناہ بہت مضبوط ہے  
اور تیری تعریف بڑی شان والی ہے۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (الادب المفرد: 707)

میت کے لیے اللہ کی ہمسائیگی مانگنا

7. اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا بَنَ فُلَانٍ فِیْ ذِمَّتِكَ وَ حَبْلٍ جَوَارِكَ  
فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَ اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاۤءِ وَ الْحَقِّ  
اَللّٰهُمَّ فَاعْفِرْ لَهُ وَ ارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

اے اللہ! بے شک فلاں بن فلاں تیرے ذمے (کفالت) میں ہے اور تیری ہمسائیگی اور امان میں آ  
گیا ہے۔ سو تو اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے محفوظ فرما دے، تو وعدے کو پورا کرنے والا  
اور حق والا ہے۔ اے اللہ! پس اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما، بلاشبہ تو بہت ہی بخشنے والا  
رحم کرنے والا ہے۔ (سنن ابی داؤد: 3202)



## نعمتوں کے زوال سے بچنے کی دعائیں

اللہ کی طرف سے ہی نعمتیں ملتی ہیں

وَمَا بِكُمْ مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنَ اللَّهِ ثُمَّ إِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَإِلَيْهِ تَجْتَرُونَ ۝ ثُمَّ إِذَا كُشِفَ الضُّرُّ عَنْكُمْ إِذَا فَرِيقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُونَ ۝

اور تمہارے پاس جو بھی نعمت ہے وہ اللہ کی طرف سے ہے۔ پھر جب تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو اسی کی طرف تم گڑگڑاتے ہو۔ پھر جب وہ تم سے تکلیف دور کر دیتا ہے تو تب تم میں سے ایک فریق اپنے رب کے ساتھ شریک کرنے لگتا ہے۔  
(النحل: 53-54)

شکرانے سے نعمتیں بڑھتی ہیں

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝

اور جب تمہارے رب نے اعلان کیا: اگر تم شکر کرو گے تو تمہیں اور زیادہ دوں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو پھر میرا عذاب بھی بڑا سخت ہے۔ (ابراہیم: 7)

سیدنا جابر بن عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا:

1. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ.

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے۔

سب سے افضل شکر ہے۔ (سلسلة الصحيحة: 1497)

سیدنا انسؓ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ کسی بندہ پر نعمت فرمائے اور وہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہے تو اس بندہ نے جو دیا، وہ بہتر ہے اس سے جو اس نے لیا۔ (یعنی اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا، مال، اولاد اور کسی بھی دوسری نعمت سے بڑا ہے)۔ (سنن ابن ماجہ: 3805)

نعمتوں کا شکر ادا کرنا

2. رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝

اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی ہے اور یہ کہ میں ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو جائے اور اپنی رحمت سے مجھے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔ (النمل: 19)

ہر نماز کے بعد شکر ادا کرنے کی توفیق مانگنا

سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے معاذ! اللہ کی قسم مجھے تم سے محبت ہے۔ پھر فرمایا اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں کہ کسی نماز کے بعد یہ دعا ہرگز ترک نہ کرنا:

3. اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

اے اللہ! تیرا ذکر کرنے، تیرا شکر کرنے اور بہترین انداز میں تیری عبادت کرنے میں میری مدد فرما۔  
(سنن أبی داؤد: 1522)

سجدہ تلاوت میں نعمت کے شکر کی توفیق مانگنا

4. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ بِهَا، اَللّٰهُمَّ حُطَّ عَنِّيْ بِهَا وَزُرًّا، وَاحِدٌ لِّيْ بِهَا شُكْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ سَجْدَتَهُ.

اے اللہ! اس (سجدے) کی وجہ سے مجھے معاف کر دے۔ اے اللہ! اس (سجدے) کی وجہ سے مجھ سے (میرے گناہوں کا) بوجھ اُتار دے۔ اور میرے لیے اس کے ذریعے شکر پیدا کر دے اور اسے مجھ سے قبول فرما لے جیسا کہ تو نے اپنے بندے داؤد سے ان کا سجدہ قبول فرمایا تھا۔  
(مسند ابی یعلیٰ الموصلی، ج: 2، 1069)

جب لوگ دنیا جمع کر رہے ہوں تو اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق مانگنا

سیدنا شداد بن اوسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: شداد بن اوس! جب تم لوگوں کو سونے اور چاندی کے خزانے جمع کرتے دیکھو تو یہ دعا بکثرت پڑھنا:

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِی الْاَمْرِ وَالْعَزِیْمَةَ عَلٰی الرُّشْدِ، وَاَسْأَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَاَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِیْمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ

لِمَا تَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَامُ الْغُیُوْبِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دین میں ثابت قدمی اور ہدایت میں پختگی کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیری رحمت کو واجب کرنے والے اور تیری مغفرت کو لازم کرنے والے امور کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے تیری نعمتوں کا شکر ادا کرنے اور اچھے انداز میں عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں، میں تجھ سے سلامتی دل اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور ہر اس برائی سے تیری پناہ لیتا ہوں جو تو جانتا ہے اور تجھ سے ان (تمام گناہوں) کی بخشش کا سوال کرتا ہوں جو تو جانتا ہے، بے شک تو پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔

(سلسلة الصحیحة: 3228)

نعمت دیکھ کر یہ پڑھنا

6. مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ...

جو اللہ نے چاہا، کچھ قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے... (الکہف: 39)

ہمیشہ رہنے والی نعمتوں کی دعا

7. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ اَللّٰهُمَّ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا مُقَرَّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَلَا مُعْطٰی لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ اَللّٰهُمَّ ابْسِطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ لَا یَحُوْلُ وَلَا یَزُوْلُ اَللّٰهُمَّ

إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْحَرْبِ اللَّهُمَّ

عَائِدًا بِكَ مِنْ سُوءِ مَا أَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا

اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، اے اللہ! جو تو پھیلا دے اسے کوئی سمیٹنے والا نہیں، جو تو دور کر دے تو کوئی اسے نزدیک کرنے والا نہیں، جسے تو نزدیک کر دے تو اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، جس سے تو روکے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور جسے تو دے اس کو کوئی روکنے والا نہیں۔ اے اللہ! ہم پر اپنی برکات، اپنی رحمت، اپنے فضل اور اپنے رزق کو پھیلا دے۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ایسی نعمتیں مانگتا ہوں جو ہمیشہ قائم رہیں نہ (تیری اطاعت میں) حائل ہوں اور نہ زائل ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تنگی کے دن کی نعمت اور جنگ کے دن کے امن کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! (میں) تیری پناہ میں آتا ہوں اس چیز کی برائی سے جو تو نے عطا کی اور اس چیز کے شر سے جو تو نے ہم سے روک لی۔

(الادب المفرد: 699)

8. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيمَانًا لَا يَرْتَدُّ وَنَعِيمًا لَا يَنْفَدُ

وَمُرَافَقَةً مُحَمَّدٍ فِي أَعْلَى جَنَّةِ الْخُلْدِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جس میں کبھی ارتداد نہ آئے، ایسی نعمتوں کا سوال کرتا ہوں جو کبھی ختم نہ ہوں، اور ہمیشہ کی جنت کے بلند حصے میں محمد (ﷺ) کی رفاقت کا

سوال کرتا ہوں۔ (مسند احمد، ج: 7، 4340)

بدنی نعمتوں کی عافیت کی دعا

9. اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي اللَّهُمَّ

عَافِنِي فِي بَصَرِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت عطا فرما، اے اللہ! مجھے میری سماعت میں عافیت عطا فرما، اے اللہ!

مجھے میری بصارت میں عافیت عطا فرما۔ تیرے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ (مسند احمد، ج: 34، 20430)

نعمتوں کے زوال سے پناہ مانگنا

10. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ

عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ تیری (دی ہوئی) کوئی نعمت چھن جائے اور تیری (دی ہوئی) عافیت پلٹ جائے، تیری سزا اچانک وارد ہو جائے اور تیرے تمام غصے (ناراضگیوں) سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 6943)

نعمتوں کے زوال پر تسبیح کرنا

11. لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَنَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

تیرے سوا کوئی الہ نہیں تو پاک ہے بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔ (الانبیاء: 87)





## کھانے کے بعد کی دعائیں

### 1. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو ایک لقمہ کھائے اور اس پر اس کا شکر ادا کرے یا ایک گھونٹ پئے اور اس پر اس کا شکر ادا کرے۔ (صحیح مسلم: 6932)

### 2. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْْهُ

اے اللہ! ہمیں اس (کھانے) میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا۔ (سنن أبی داؤد: 3730)

### 3. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَسَقٰی وَسَوَّغَ وَجَعَلَ لَہٗ مَخْرَجًا

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے کھلایا اور پلایا اور اسے (جسم میں) پیوست کیا اور اس کے لیے نکلنے کی راہ بنائی۔ (سنن أبی داؤد: 3851)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کھانا کھا کر یوں کہے:

### 4. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنِیْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةَ

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور میری کسی قوت و طاقت کے بغیر مجھے یہ عطا کیا۔

اس کے گزشتہ گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ (سنن أبی داؤد: 4023)

### 5. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا طَیْبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلَا

### مُودَعٍ وَلَا مُسْتَغْنٰی عَنْہُ رَبَّنَا

کثیر، پاکیزہ اور بابرکت تعریف اللہ کے لیے ہے، (اس کھانے کو) ہم کافی نہیں سمجھتے، نہ اس کو ترک کرتے ہیں اور اے ہمارے رب! ہم اس سے بے پرواہ نہیں ہو سکتے ہیں۔ (صحیح البخاری: 5458)

### 6. اَللّٰهُمَّ اَطْعَمْتَ وَاَسْقٰیْتَ وَاَغْنٰیْتَ وَاَقْنٰیْتَ وَهَدٰیْتَ وَاَحٰییْتَ فَلَکَ الْحَمْدُ عَلٰی مَا اَعْطٰیْتَ

اے اللہ! تو نے ہی کھلایا، تو نے ہی پلایا، تو ہی غنی کرتا ہے، تو ہی مال دار کرتا ہے، تو نے ہدایت دی اور تو نے ہی زندگی عطا فرمائی، جو تو نے عطا کیا پس اس پر تیری ہی تعریف ہے۔ (مسند احمد، ج: 27، 16595)

سیدنا عروہ بن زبیرؓ کے سامنے جب بھی کوئی کھانے پینے کی چیز لائی جاتی یہاں تک کہ دوائی بھی، تو وہ اسے کھاتے یا پیتے اور کہتے:

### 7. اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ هَدٰنَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقٰنَا وَنَعَّمَنَا،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُمَّ اَلْفَتْنَا نِعْمَتُکَ بِکُلِّ شَرٍّ فَاَصْبَحْنَا مِنْهَا

وَامُسِّیْنَا بِکُلِّ خَیْرٍ نَسْأَلُکَ تَمَامَهَا وَشُکْرَهَا لَا خَیْرَ

اِلَّا خَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اِلٰہَ الصّٰلِحِیْنَ وَرَبَّ

اَلْعٰلَمِیْنَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَا شَاءَ اللّٰہُ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰہِ، اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْمَا رَزَقْتَنَا وَفِنَا عَذَابِ النَّارِ

سب تعریف اللہ کے لیے جس نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں کھلایا، ہمیں پلایا اور ہمیں نعمتیں عطا

## قرض سے نجات کی دعائیں

### اللہ سے مدد مانگنے پر قرض ادا ہو جانا

سیدنا عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ جنگ جمل کے دن جب زبیرؓ (میدان جنگ میں) کھڑے ہوئے تو مجھے بلایا، میں ان کے پہلو میں کھڑا ہو گیا، انہوں نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! آج کے دن ظالم یا مظلوم ہی قتل ہوگا۔ میں سمجھتا ہوں کہ آج میں مظلوم قتل کیا جاؤں گا اور مجھے سب سے بڑی فکراپنے قرض کی ہے۔ کیا تمہیں کچھ اندازہ ہے کہ قرض ادا کرنے کے بعد ہمارا کچھ مال بچ سکے گا؟ پھر انہوں نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! ہمارا مال فروخت کر کے اس سے قرض ادا کر دینا۔ اور فرمانے لگے کہ اے میرے بیٹے! اگر قرض ادا کرنے سے عاجز ہو جاؤ تو میرے مولیٰ سے مدد طلب کر لینا۔ عبد اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم! میں ان کی بات نہ سمجھ سکا کہ انہوں نے کیا ارادہ کیا تھا یہاں تک کہ میں نے پوچھا: اے ابا جان! آپ کے مولیٰ کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا: اللہ۔ عبد اللہ کہتے ہیں: اللہ کی قسم! مجھے ان کا قرض ادا کرنے میں جو بھی دشواری آئی تو میں نے اسی طرح دعا کی کہ:

1. يَامُولِي الزُّبَيْرِ اقْضِ عَنْهُ دَيْنَهُ.

اے زبیر کے مولیٰ! ان کا قرض ادا کر دے۔

تو ادائیگی کی صورت پیدا ہو جاتی تھی۔ (صحیح البخاری: 3129)

زبیرؓ کی جگہ اس کا نام لیں جس کی طرف سے قرض ادا ہونا ہے۔

### نبی ﷺ کا قرض سے پناہ مانگنا

سیدہ عائشہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نماز میں دعا کیا کرتے تھے:

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرَمِ.

اے اللہ! بے شک میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

کسی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! آپ قرض سے اتنی پناہ مانگتے ہیں؟ آپ ﷺ نے کہا: جب آدمی مقروض ہوتا ہے

تو بات بات پر جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ (صحیح البخاری: 2397)

فرمائیں۔ اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! تیری نعمت اس وقت آئی جب ہم شر میں پھنسے ہوئے تھے، ہم نے اس نعمت کی وجہ سے ہر طرح کی خیر کے ساتھ صبح اور شام کی، ہم تجھ سے مکمل نعمت اور اس کے شکر کا سوال کرتے ہیں۔ تیری خیر کے سوا کوئی خیر نہیں اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں، اے صالحین کے معبود اور سارے جہانوں کے رب! سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو اللہ چاہتا ہے (وہی ہوتا ہے) اور کسی میں طاقت نہیں سوائے اللہ کے، اے اللہ! جو رزق تو نہیں دے اس میں ہمارے لیے برکت دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(الموطأ لامام مالك، کتاب صفة النبی ﷺ: 34)

### دودھ پینے کے بعد کی دعا

8. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

اے اللہ! ہمیں اس میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ دے۔ (سنن ابن ماجہ: 3322)



3. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلْبَةِ الدِّیْنِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَاءِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں قرض کے غلبے سے اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

(سنن النسائی: 5490)

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَضَلَعِ الدِّیْنِ وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم اور رنج سے اور قرض کے چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبے

سے۔ (سنن أبی داؤد: 1541)

سفر میں بھی قرض سے پناہ کی دعا کہ مسافر کی دعا مقبول ہے

سیدنا انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ابو طلحہؓ سے فرمایا: اپنے بچوں میں سے کوئی بچہ میرے لیے تلاش کر دو جو میری خدمت کرے جب میں خیبر کے لیے نکلوں۔ ابو طلحہؓ اپنی سواری پر مجھے اپنے پیچھے بٹھا کر لے گئے، میں اس وقت ابھی لڑکا تھا، بالغ ہونے کے قریب تھا۔ جب بھی رسول اللہ ﷺ کہیں قیام فرماتے تو میں آپ کی خدمت کرتا۔

اکثر میں سنتا کہ آپ ﷺ یہ دعا کرتے:

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ

وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدِّیْنِ وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں غم اور رنج سے اور عاجزی سے اور سستی سے اور بخل سے

اور بزدلی سے اور قرض چڑھ جانے سے اور لوگوں کے غلبے سے۔ (صحیح البخاری: 5425)

ادائیگی قرض کے لیے دعا

6. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُّنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ  
فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ  
اِخْذُ بِنَاصِيَتِهِ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ  
الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ  
شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اَقْضِ عَنِّي  
الدَّيْنَ وَاغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ.

اے اللہ! ساتوں آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! تورات، انجیل اور قرآن نازل کرنے والے! دانے اور گٹھلی کو چیرنے والے! میں ہر چیز کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں تو اسے اس کی پیشانی کے بالوں سے پکڑنے والا ہے۔ تو سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا اور تو ہی آخر ہے پس تیرے بعد کچھ نہ ہوگا۔ اور تو ہی ظاہر ہے پس تجھ سے اوپر کچھ نہیں اور تو ہی باطن میں ہے تجھ سے مخفی کوئی چیز نہیں۔ مجھ سے قرض ادا کر دے اور مجھے فقر سے بے نیاز کر دے۔

(سنن الترمذی: 3481)

پہاڑ کے مثل قرض ادا ہو جانے کی دعا

سیدنا علیؓ فرماتے ہیں کہ ایک غلام ان کے پاس آیا اور اس نے کہا: میں مکاتبت سے عاجز آ گیا ہوں، پس میری مدد فرمائیے علیؓ نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے سکھائے تھے، اگر تم پر صبر نامی پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو بھی اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کر دے گا۔ یوں کہو:

7. اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاغْنِنِيْ

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

اے اللہ! مجھے اپنے حرام (کردہ مال) سے اپنے حلال کے ساتھ کفایت فرما اور مجھے اپنے فضل کے ساتھ اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کر دے۔ (سنن الترمذی: 3563)

سیدنا انسؓ روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے معاذؓ سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا سکھاؤں کہ جس کے ساتھ تم دعا کرو، اگر تم پر احد پہاڑ کے برابر بھی قرضہ ہو تو اسے اللہ تعالیٰ تم سے ادا کر دے گا۔ اے معاذؓ کہو:

8. اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُدِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَّحْمٰنُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَرَحِيْمُهُمَا تُعْطِيْهُمَا مَنْ تَشَاءُ، وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ، اِرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ.

اے اللہ بادشاہت کے مالک! تو جسے چاہتا ہے بادشاہت دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے بادشاہت چھین لیتا ہے اور جسے تو چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے تو چاہتا ہے ذلیل کر دیتا ہے تیرے ہی ہاتھ میں خیر و بھلائی ہے، تو ہی ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ دنیا اور آخرت کا رحمن اور ان دونوں کا رحیم! تو جسے چاہتا ہے دونوں (دنیا و آخرت) دیتا ہے اور ان دونوں کو جن سے چاہتا ہے روک دیتا ہے، مجھ پر ایسی رحمت سے رحم فرما جو مجھے تیرے علاوہ کسی اور کی رحمت سے بے نیاز کر دے۔ (صحیح الترغیب والترہیب: 1821)

سونے سے قبل قرض کی ادائیگی کی دعا کرنا

سہیل کہتے ہیں کہ ہم میں سے جب کوئی سونے کا ارادہ کرتا تو ابوصالحؒ اسے دائیں کروٹ پر لیٹنے اور یہ دعا پڑھنے کا حکم دیتے:

9. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالتَّوَي وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْفُرْقَانِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ اَنْتَ اَخِذٌ بِنَاصِيَّتِهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ اَقْضِ عَنَّا الدِّيْنَ وَاغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

اے اللہ! اے آسمانوں کے رب! اور اے زمین کے رب! اور عرش عظیم کے رب! اے ہمارے رب اور ہر چیز کے رب! دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے! اے تورات، انجیل اور فرقان (قرآن) کو نازل کرنے والے! میں ہر شر والی چیز سے تیری پناہ لیتا ہوں جس کی پیشانی تو ہی پکڑے ہوئے ہے۔ اے اللہ! تو سب سے پہلے ہے، تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا۔ تو سب سے آخر ہے تیرے بعد کچھ نہ ہوگا۔ تو ہی ظاہر ہے تجھ سے زیادہ ظاہر کوئی نہیں اور تو ہی پوشیدہ ہے تجھ سے پوشیدہ کوئی نہیں۔ ہم سے قرض ادا کر دے اور ہمیں محتاجی سے بے پروا کر دے۔ (صحیح مسلم: 6889)

جس سے قرض لیا اس کو دعا دینا

10. بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ.

اللہ تمہارے لیے تمہارے اہل و مال میں برکت عطا فرمائے۔ (سنن النسائی: 4687)

## قرض کی ادائیگی پر قرض لینے والے کو دعا دینا 11. اَوْفَيْتَنِي اَوْفَى اللّٰهُ بِكَ.

آپ نے مجھے پورا پورا حق دے دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی پورا بدلہ دے۔ (صحیح البخاری: 2305)



## زندگی کی مشقتوں سے بچنے کی دعائیں

بوجھوں میں آسانی کے لیے دعا کرنا

1. رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَي الدِّينِ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

اے ہمارے رب! ہم سے مواخذہ نہ کرا اگر ہم بھول جائیں یا خطا کر جائیں، اے ہمارے رب! ہم پر کوئی (بھاری) بوجھ نہ ڈال، جیسے تو نے ان لوگوں پر ڈالا جو ہم سے پہلے تھے، اے ہمارے رب! ہم سے وہ چیز نہ اٹھوا جس (کے اٹھانے) کی ہم میں طاقت نہ ہو، ہم سے درگزر کر، ہمیں بخش دے، ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مددگار ہے، سو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ (البقرہ: 286)

## حالات کی آسانی کے لیے دعائیں

2. رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ۝ وَيَسِّرْ لِي اَمْرِي ۝

اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے۔

(طلہ: 25-26)

3. اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا.

اے اللہ! نہیں کوئی کام آسان مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہتا ہے غم کو آسان کر دیتا

ہے۔ (سلسلة الصحيحة: 2886)



## مشکل معاملات کے حل کے لیے دعا 4. رَبَّنَا اتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر اور ہمارے لیے ہمارے معاملے  
میں راہ نمائی عطا فرما۔ (الکہف: 10)

فکریں دور کرنے کا نسخہ نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا  
5. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ  
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ  
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ.

اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔  
بے شک تو بہت تعریف والا ہے خوب شان والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد پر اور آل محمد پر جیسا کہ  
تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم پر۔ بے شک تو بہت تعریف والا ہے  
خوب شان والا ہے۔ (صحیح البخاری: 3370)

سیدنا ابی بن کعبؓ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں آپ پر کثرت درود بھیجتا ہوں، میں اپنی دعا میں  
آپ پر کس قدر درود بھیجوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا تم چاہو۔ میں نے عرض کیا چوتھائی حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا:  
جتنا چاہو، اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا آدھا حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا  
چاہو، اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا، تین چوتھائی حصہ؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنا

چاہو، اگر اس سے بھی زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا: اگر میری ساری دعا آپ پر درود ہی ہو؟ تو  
آپ ﷺ نے فرمایا: پھر تو تمہاری فکریں دور ہو جائیں گی اور تمہارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔  
(سنن الترمذی: 2457)

## سختی کے وقت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پریشان حال کے لیے یہ دعا ہے:

6. اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ ارْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةً  
عَيْنٍ وَّاصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میں تیری رحمت کی امید رکھتا ہوں، تو مجھے آنکھ جھپکنے تک کے لیے بھی میرے نفس کے حوالے نہ  
فرما، اور میرے لیے میرے سارے معاملات درست فرما دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔  
(سنن ابی داؤد: 5090)

## سختی و مشقت سے پناہ مانگنا

7. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ  
الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں سخت مشقت سے اور بد نصیبی کے پانے سے اور بری تقدیر سے اور دشمنوں کے خوش  
ہونے سے۔ (صحیح البخاری: 6616)

## سفر میں مشقتوں سے پناہ طلب کرنا

8. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبْنَةِ فِي السَّفَرِ وَالْكَآبَةِ فِي

الْمُنْقَلَبِ اللَّهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ.

اے اللہ! تو ہی سفر میں (ہمارا) رفیق ہے اور گھر والوں میں نگہبان ہے، اے اللہ! بے شک میں سفر میں تنگی اور واپسی کی پریشانی سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! زمین کو ہمارے لیے لپیٹ دے اور ہم پر

سفر کو آسان فرما دے۔ (مسند احمد، ج: 4، 2723)

### دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگنا

ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کسی مسلمان کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے، وہ چوزے کی طرح کمزور ہو چکا تھا، تو رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا کیا تم کسی چیز کی دعا مانگتے تھے یا کوئی سوال کرتے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں یہ دعا مانگتا تھا کہ اے اللہ! تو نے مجھے آخرت میں جو سزا دینی ہے وہ جلدی دنیا میں ہی دے دے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! تمہارے اندر اس کی ہمت یا طاقت نہیں ہے، تم نے یہ دعا کیوں نہ کی کہ:

9. اللَّهُمَّ اِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ.

اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں

آگ کے عذاب سے بچالے۔

پھر آپ ﷺ نے اللہ سے اس کے لیے دعا کی تو اس (اللہ) نے اسے شفا دے دی۔ (صحیح مسلم: 6835)

سیدنا انس بن مالکؓ ایک دن زاویہ میں تھے تو ان سے کہا گیا کہ آپ کے کچھ بھائی بصرہ سے آئے ہیں، تاکہ آپ ان کے لیے دعا کریں، انسؓ نے کہا:

10. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا، وَاتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

اے اللہ! ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم کر اور ہمیں دنیا میں بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔

تو انہوں نے اس سے زیادہ دعا کی خواہش کی تو انسؓ نے پھر اسی جیسا کہا۔ اور کہا کہ اگر یہ تمہیں مل گیا تو دنیا و آخرت کی خیر مل گئی۔ (الادب المفرد: 633)

### دنیا اور آخرت کو جمع کرنے والے کلمات

آپ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! جب میں اپنے رب سے دعا کروں تو کیا کہا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہو:

11. اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي.

اے اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔

اس کے بعد آپ ﷺ نے انکو ٹھٹھ کو نکال کر باقی چار انگلیوں کو بند کر کے فرمایا: یہ چیزیں تمہاری دنیا و آخرت کو جمع کرنے والی ہیں۔ (صحیح مسلم: 6851)

### دنیا و آخرت کی اصلاح کی دعا

12. اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ

لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا

مَعَادِي وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ

الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

اے اللہ! میرے دین کو میرے لیے درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میری دنیا کو میرے لیے درست فرما جس میں میرا معاش ہے اور میرے لیے میری آخرت کو درست فرما جس میں میرا الٹنا ہے اور

میرے لیے زندگی کو ہر بھلائی میں اضافے کا باعث بنا دے اور موت کو میرے لیے

ہر شر سے راحت بنا دے۔ (صحیح مسلم: 6903)

### دنیا و آخرت کی عافیت کا سوال کرنا

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

سیدنا انسؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کون سی دعا سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں درگزر اور عافیت مانگو۔ وہ شخص دوسرے دن پھر آیا اور عرض کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ! کون سی دعا سب سے افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ سے دنیا و آخرت میں درگزر اور عافیت مانگو، جب تمہیں دنیا و آخرت میں عافیت مل گئی تو تم نے فلاح پائی۔ (الادب المفرد: 637)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ اس دعا سے بہتر کوئی دعا نہیں مانگتا:

14. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔ (سنن ابن ماجہ: 3851)

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ وَدُنْیَایْ وَاهْلِیْ وَمَالِیْ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَامْنْ رَّوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیْ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمَیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاعُوْذُ بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ

سے درگزر اور عافیت کا طلب گار ہوں اپنے دین و دنیا میں اور اپنے اہل و مال میں۔ اے اللہ! میرے عیبوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں میں امن عطا فرما۔ اے اللہ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما۔ اور میں تیری عظمت کے ذریعے سے اس بات سے پناہ لیتا ہوں کہ میں اپنے نیچے کی طرف سے ہلاک کیا جاؤں۔ (سنن أبی داؤد: 5074)

### دنیا کی رسوائی سے پناہ طلب کرنا

16. اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِی الْاُمُوْر كُلِّهَا وَاجِرْنَا مِنْ

خِزْیِ الدُّنْیَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ.

اے اللہ! ہمارے تمام معاملات کا انجام اچھا فرما، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے

عذاب سے محفوظ فرما۔ (مسند أحمد، ج: 29، 17628)

### دنیا کی تنگی سے پناہ مانگنا

17. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ

یَوْمِ الْقِیَامَةِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

(سنن أبی داؤد: 5085)

### زندگی کے فتنے سے پناہ مانگنا

18. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْكَسَلِ وَارْذَلِ

## الْعُمْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں بخل اور سستی سے، رذیل عمر (بڑھاپے) سے، عذاب قبر سے اور

زندگی و موت کے فتنے سے۔ (صحیح مسلم: 6876)



## استخارہ اور خیر پانے کی دعائیں

### استخارہ کی دعا

سیدنا جابر بن عبد اللہؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں (تمام) معاملات میں استخارہ کی اس طرح تعلیم دیتے تھے، جیسے ہمیں قرآن کی سورت سکھاتے تھے۔ آپ ﷺ فرماتے: جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ فرض کے علاوہ دو رکعات پڑھے پھر کہے:

1. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ اَسْتَقْدِرُکَ  
بِقُدْرَتِکَ وَ اَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَانَّکَ تَقْدِرُ  
وَلَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ  
کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ  
وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ... فَاقْدُرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ  
وَ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ  
وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ... فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدُرْ لِیْ  
الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں کیونکہ تو ہی قدرت رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔ تو ہی جانتا ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو (تمام) پوشیدہ باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کے لیے استخارہ کیا جا رہا ہے) میرے دین، میری دنیا اور میرے

4. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ  
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

اللہ پاک ہے اور ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے اور (برائی سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کے کرنے کی) طاقت نہیں مگر اللہ (کی مدد) کے ساتھ۔

اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ تو اللہ عزوجل کے لیے ہے، پس میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یوں کہو

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے عافیت عطا فرما اور مجھے ہدایت عطا فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔

پھر وہ آدمی پلٹ کر چلا گیا اور اس نے اپنے دونوں ہاتھوں کو مضبوطی سے بند کر رکھا تھا۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے تو اپنے ہاتھ خیر سے بھر لیے۔ (مسند أحمد، ج: 31، 19110)

### خیر کثیر پانے کی دعا

سیدنا براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: جب تم سونے لگو یا جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو کہو:

6. اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَالْجَاثُ ظَهَرِيْ اِلَيْكَ  
وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا  
مَنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ  
وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ.

اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیرے تابع کر دیا، اپنی پشت تیری طرف جھکا دی، اپنا معاملہ تیرے سپرد کر دیا

کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے... تو اسے میرے مقدر میں کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے پھر مجھے اس میں برکت دے۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، میری دنیا اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے شر ہے... تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے بھی اس سے پھیر دے۔ اور میرے لیے خیر مقدر فرما دے، جہاں بھی وہ ہو پھر مجھے اس پر راضی بھی کر دے۔

(صحیح البخاری: 1162)

### خیر پانے کی دعا

2. رَبِّ اِنِّیْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرِ فَقِیْرٌۢ

اے میرے رب! بے شک جو بھلائی بھی تو میری طرف نازل فرمائے، میں اس کا محتاج ہوں۔

(القصص: 24)

### دنیا و آخرت کی خیر جمع کرنے والی دعا

سیدنا طارق بن اشیمؓ کہتے ہیں کہ میں سنا کرتا تھا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جب کوئی شخص آ کر اسلام قبول کرتا تو آپ ﷺ اسے (یہ دعا) سکھاتے تھے:

3. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔

اور آپ ﷺ فرماتے یہ کلمات تمہارے لیے دنیا و آخرت کی خیر جمع کریں گے۔ (مسند أحمد، ج: 25، 15881)

### خیر سے بھرنے والے کلمات

سیدنا ابن ابی اوفیؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں قرآن کا تھوڑا سا حصہ بھی یاد نہیں کر سکتا، اس لیے مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیجیے جو میرے لیے کافی ہو۔

آپ ﷺ نے فرمایا یوں کہہ لیا کر:



(ثواب میں) رغبت کرتے ہوئے اور (تیرے عذاب سے) ڈرتے ہوئے۔ تیری بارگاہ کے سوا کوئی

ٹھکانا اور جائے پناہ نہیں۔ میں تیری اس کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی، اور تیرے اس نبی پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا۔

پھر اگر تم اس رات میں فوت ہو گئے تو تمہاری موت فطرت (دین اسلام) پر ہوگی، اور اگر تم نے صبح کی تو تمہاری یہ صبح اس حال میں ہوگی کہ تم بہت بھلائی حاصل کر چکے ہو گے۔ (سنن ابن ماجہ: 3876)

ہر طرح کی خیر پانے کا سوال کرنا

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهٖ وَ اٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهٖ وَ اٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَاَلَكَ عَبْدُكَ وَ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَامٌ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَ نَبِیُّكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ اِلَیْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ وَاَسْأَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ تَقْضِیْہٖ لِیْ خَیْرًا۔

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہر خیر کا سوال کرتا ہوں خواہ وہ فوری ہو یا تاخیر سے، جسے میں جانتا ہوں یا نہ جانتا ہوں۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہر اس خیر کا سوال کرتا ہوں جس کا سوال تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی محمد ﷺ نے کیا ہے اور اس شر سے تیری پناہ لیتا ہوں جس سے تیرے بندے اور تیرے نبی نے پناہ لی ہو، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کر دینے والے ہر قول و عمل کا سوال

کرتا ہوں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لیے جو فیصلہ بھی کرے، اسے میرے لیے خیر

بنادے۔ (مسند احمد، ج: 41، 25019)

دنیا کی زندگی میں خیر کے اضافے کی دعا

8. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِی الَّذِیْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْہَا مَعَاشِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ اٰخِرَتِیَ الَّتِیْ فِیْہَا مَعَادِیْ وَاَجْعَلِ الْحَیَاةَ زِیَادَةً لِیْ فِیْ كُلِّ خَیْرٍ وَاَجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِیْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ۔

اے اللہ! میرے دین کو میرے لیے درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میری دنیا کو میرے لیے درست فرما جس میں میرا معاش ہے اور میری آخرت کو میرے لیے درست فرما جس میں میرا الوٹنا ہے اور میرے لیے زندگی کو ہر بھلائی میں اضافے کا باعث بنادے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے

راحت بنادے۔ (صحیح مسلم: 6903)

دن اور رات کی خیر مانگنا

سیدنا عبداللہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جب شام کرتے تو کہتے:

9. اَمْسِیْنَا وَ اَمْسٰی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ حُدَّہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَیْرَ مَا فِیْ ہٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَ خَیْرَ مَا بَعْدَہَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ہٰذِہِ اللَّیْلَۃِ

وَشَرَّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبْرِ  
رَبِّ اعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ  
وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ.

ہم نے اور تمام عالم نے اللہ کے لیے شام کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات میں اور جو اس کے بعد ہے اس میں بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب آپ صبح کرتے تو اس طرح کہتے:

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ...

ہم نے اور تمام عالم نے اللہ کے لیے صبح کی... (صحیح مسلم: 6908)

سواری یا بیوی کی خیر کا سوال کرنا

10. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا جُبِلْتُ عَلَیْهِ  
وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جُبِلْتُ عَلَیْهِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اس کی خیر مانگتا ہوں اور اس کی پیدائشی عادتوں کی خیر چاہتا ہوں۔ اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کے شر سے اور اس کی پیدائشی عادتوں کے شر سے۔ (سنن ابن ماجہ: 1918)

لباس پہنتے وقت خیر کا سوال کرنا

11. اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ مِنْ  
خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ  
وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ.

اے اللہ! سب تعریف تیرے لیے ہیں تو نے ہی یہ مجھے پہنایا ہے، میں تجھ سے اس کی خیر اور جس کے لیے یہ (کپڑا) بنایا گیا ہے اس کی خیر کا سوال کرتا ہوں اور میں اس کے شر اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (سنن ابی داؤد: 4020)

کھانا کھانے کے بعد خیر کی دعا کرنا

12. اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ.

اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا۔ (سنن ابی داؤد: 3730)

ہوا چلنے پر خیر کا سوال کرنا / آندھی کو برا بھلا کہنے کی بجائے خیر مانگنا

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَخَيْرَ مَا  
اُرْسِلْتُ بِهِ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا  
اُرْسِلْتُ بِهِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے اس (ہوا) کی خیر اور جو کچھ اس میں ہے اس کی خیر اور جو اس کے ذریعے بھیجا گیا ہے اس کی بھی خیر مانگتا ہوں اور میں اس کے شر اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر اور جو شر اس کے

ذریعے بھیجا گیا ہے اس سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 2085)

بستی / شہر میں داخل ہوتے وقت خیر کا سوال کرنا

14. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَمَا اَضَلَّتْ وَرَبَّ  
الْاَرْضَيْنِ السَّبْعِ وَمَا اَقْلَتْ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا اَذَرْتُ  
وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَضَلَّتْ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرِ  
مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا.

اے اللہ! سات آسمانوں کے رب! اور ان چیزوں کے جن پر آسمانوں نے سایہ کیا ہوا ہے اور سات  
زمینوں کے رب! اور ان چیزوں کے جن کو ان زمینوں نے اٹھایا ہوا ہے۔ اور ہواؤں کے رب! اور ان  
چیزوں کے جن کو (یہ ہوائیں) اڑاتی پھرتی ہیں۔ اور شیاطین کے رب! اور ان مخلوقات کے جن کو انہوں  
(شیطانوں) نے گمراہ کیا ہے۔ بے شک میں تجھ سے اس (بستی) کی خیر اور جو کچھ اس میں ہے اس کی  
خیر کا سوال کرتا ہوں۔ اور میں اس (بستی) کے شر سے اور جو کچھ اس میں ہے اس کے شر سے

تیری پناہ لیتا ہوں۔ (سلسلة الصحيحة: 2759)

مصیبت پہنچنے پر خیر کا سوال کرنا

15. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاٰجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اُجِرْنِىْ فِىْ مُصِیْبَتِىْ  
وَاخْلِفْ لِىْ خَيْرًا مِنْهَا.

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر

دے اور مجھے اس کا نعم البدل عطا فرما۔ (صحیح مسلم: 2126)

احسان کرنے والے کو خیر کی دعا دینا

16. جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا.

اللہ تجھے (اس کا) بہترین بدلہ دے۔ (سنن الترمذی: 2035)

شادی کی مبارک باد دیتے ہوئے خیر کی دعا دینا

17. بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا

فِىْ خَيْرٍ.

اللہ تمہیں برکت دے، تم پر اپنی برکت فرمائے اور تم دونوں کو خیر کے ساتھ اکٹھا رکھے۔

(سنن أبی داؤد: 2130)



## ظلم سے بچنے کی دعائیں

ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں

1. رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا

لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

اے ہمارے رب! تو نے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، سو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔  
اے ہمارے رب! بلاشبہ تو جسے آگ میں ڈالے سو یقیناً تو نے اسے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے

کوئی مددگار نہیں۔ (ال عمران: 191-192)

ظالم سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعائیں

2. رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝

اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے بچالے۔ (الفصص: 21)

3. إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُمْ مِنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَا يُؤْمِنُ

بِيَوْمِ الْحِسَابِ ۝

بے شک میں نے اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لی ہے ہر اس متکبر سے جو

یوم حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔ (غافر: 27)

4. عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ

الظَّالِمِينَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا۔ اور اپنی رحمت کے ساتھ ہمیں کافر قوم سے نجات دے۔ (یونس: 85-86)

5. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۝

اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے گناہ معاف فرما اور اگر ہم اپنے کام میں زیادتی کریں تو اسے (بھی) معاف فرما، ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔ (ال عمران: 147)

6. وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ

بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝

ہمارے رب نے ہر چیز کا علم سے احاطہ کر رکھا ہے، ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب!

ہمارے درمیان اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب فیصلہ

کرنے والوں سے بہتر ہے۔ (الاعراف: 89)

7. رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝

12. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ

مِنْ شُرُوْرِهِمْ.

اے اللہ! بے شک ہم تجھ کو ان کے سامنے کرتے ہیں اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ میں آتے ہیں۔  
(سنن ابی داؤد: 1537)

13. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ سَمْعِيْ وَبَصْرِيْ، وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَيْنِ

مِنِّيْ، وَانْصُرْنِيْ عَلٰی مَنْ ظَلَمَنِيْ وَارِنِيْ مِنْهُ ثَارِيْ.

اے اللہ! میری سماعت و بصارت کی میرے لیے اصلاح کر دے اور ان دونوں کو میرا وارث بنا دے  
اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد فرما اور میرا انتقام مجھے اس میں دکھا دے۔  
(الادب المفرد: 649)

14. اَللّٰهُمَّ اَقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ

مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنْ

الْيَقِيْنَ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَمَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا

وَابْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ

ثَارَنَا عَلٰی مَنْ ظَلَمْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ

مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ

عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.

اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر بھروسہ کیا اور ہم نے تیری طرف ہی رجوع کیا اور تیری ہی طرف لوٹنا  
ہے۔ اے ہمارے رب! ہمیں ان لوگوں کے لیے آزمائش نہ بنا جنہوں نے کفر کیا اور ہمیں بخش دے  
اے ہمارے رب! یقیناً تو ہی سب پر غالب، کمال حکمت والا ہے۔ (الممتحنة: 4-5)

فسادی لوگوں سے بچنے کی دعا

8. رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلٰی الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ

اے میرے رب! مفسد قوم کے خلاف میری مدد فرما۔ (العنکبوت: 30)

ظالموں کے ظلم سے بچنے کی دعا

9. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ

وَاعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ.

اے اللہ! بے شک میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات سے تیری پناہ میں  
آتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔ (سنن ابی داؤد: 1544)

ظالم کے خلاف اللہ کی مدد پانے کی دعائیں

10. اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ.

اے اللہ! تو جس طرح چاہے مجھے ان کے مقابلے میں کافی ہو جا۔ (صحیح مسلم: 7511)

11. اَللّٰهُمَّ اكْفِنَا بِمَا شِئْتَ.

اے اللہ! تو جس طرح چاہے ہمیں اس کے مقابلے میں کافی ہو جا۔ (مسند احمد: ج: 1، 3)



اے اللہ! ہم میں اپنے خوف کو اتنا تقسیم کر دے کہ وہ ہمارے درمیان اور تیری نافرمانی کے درمیان حائل ہو جائے اور اپنی فرماں برداری (ہم میں اتنی تقسیم کر دے کہ) وہ ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے اور اتنا یقین دے کہ ہم پر دنیا کی مصیبتیں آسان ہو جائیں اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے ہمیں ہماری سماعت، بصارت اور قوت سے مستفید کر اور اسے ہمارا وارث بنا دے۔ اور ہمارا انتقام اسی تک محدود کر دے جو ہم پر ظلم کرے۔ ہم پر زیادتی کرنے والوں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں مصیبت نازل نہ فرما، دنیا ہی کو ہمارا سب سے بڑا غم نہ بنا اور نہ (دنیا کو) ہمارے علم کی انتہا بنا اور ہم پر ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔ (سنن الترمذی: 3502)

15. رَبِّ اَعْنِي وَلَا تُعْنِ عَلَيَّ وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ  
وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاِهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ اِلَيَّ  
وَانْصُرْنِي عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا  
لَكَ ذَاكِرًا لَكَ رَاهِبًا لَكَ مَطْوَعًا اِلَيْكَ مُخْبِتًا اَوْ  
مُنِيْبًا رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِيْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِيْ وَاجِبْ دَعْوَتِيْ  
وَتَبِّتْ حُجَّتِيْ وَاهْدِ قَلْبِيْ وَسَدِّدْ لِسَانِيْ وَاسْلُلْ  
سَخِيْمَةَ قَلْبِيْ.

اے میرے رب! میری مدد فرما، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، میری نصرت فرما، میرے خلاف کسی کی نصرت نہ کر۔ میرے حق میں تدبیر فرما، میرے خلاف تدبیر نہ کر۔ میری راہ نمائی فرما اور ہدایت کو میرے لیے آسان فرما دے۔ اور جو میرے خلاف بغاوت کرے اس کے مقابلے میں میری مدد فرما، اے اللہ! مجھے اپنا شکر گزار، اپنا ذکر کرنے والا، تجھی سے ڈرنے والا، تیرا از حد اطاعت گزار اور بہت ہی تواضع کرنے

والا یا بار پلٹ کر آنے والا بنا دے۔ اے میرے رب! میری توجہ قبول کر لے، میری خطائیں دھو ڈال، میری دعا قبول فرما، میری حجت قائم فرما دے، میرے دل کو ہدایت دے، میری زبان کو (حق پر) مستقیم رکھ اور میرے دل کے میل کچیل (بغض، حسد اور کینہ وغیرہ) کو نکال دے۔ (سنن ابی داؤد: 1510)

### ظالموں کے شر سے بچنے کی دعا

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی پر کوئی ایسا حاکم ہو جس کی سخت گیری یا اس کے ظلم سے وہ ڈرے تو چاہیے کہ وہ کہے:

16. اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ  
كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فُلَانٍ بَنٍ فُلَانٍ وَاَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ  
اَنْ يَفْزُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِنْهُمْ اَوْ يَطْغَى عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ  
ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! سات آسمانوں کے رب اور عرش عظیم کے رب! تو میرا پڑوسی بن جا (یعنی میرے لیے پناہ بن جا) فلاں بن فلاں کے اور اس کے گروہ کے (مقابلے میں) جو تیری مخلوقات میں سے ہیں (اور اس بات سے روک دے) کہ ان میں سے کوئی بھی مجھ پر زیادتی کرے یا وہ سرکشی کرے، تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیری تعریف بڑی شان والی ہے۔ اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (الادب المفرد: 707)

سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا: جب تم کسی ظالم سلطان (بادشاہ) کے پاس آؤ اور تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ تم پر غالب آ جائے گا تو (یہ دعا) تین مرتبہ کہو:

17. اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا  
اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكِ

السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ أَنْ يَقَعْنَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ، مَنْ  
شَرَّ عَبْدِكَ فَلَانٍ وَجُنُودِهِ وَاتَّبَاعِهِ وَأَشْيَاعِهِ مِنَ الْجِنِّ  
وَالْإِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ  
وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ، وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ اپنی تمام مخلوق سے کہیں زیادہ طاقت ور ہے، اللہ ان (چیزوں) سے کہیں زیادہ  
طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں اور میں اس اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی  
معبود نہیں، ساتوں آسمانوں کو تھامنے والا کہ وہ زمین پر گر نہ جائیں مگر اس کی اجازت سے، تیرے فلاں  
بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں، اس کے پیروکاروں اور جنوں اور انسانوں میں سے اس کے  
ساتھیوں کے (شر سے بھی پناہ لیتا ہوں)، اے اللہ! ان کے شر سے میرے لیے پشت پناہ بن جا، تیری  
تعریف بڑی شان والی ہے اور تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی

معبود نہیں۔ (الادب المفرد: 708)

ظالموں کے علاقے سے بچنے کی دعا

18... رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ  
لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا ۝

... اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال لے جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لیے  
اپنے پاس سے کوئی حمایتی بنادے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار بنال۔ (النساء: 75)

اپنے ظلم سے معافی کی دعا

19. رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ...

اے میرے رب! بلاشبہ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے۔ لہذا مجھے معاف فرما دے... (القصص: 16)

20... سُبْحَنَ رَبِّنَا اِنَّا كُنَّا ظَالِمِیْنَ ۝

... ہمارا رب پاک ہے، بلاشبہ ہم ہی ظالم ہیں۔ (القلم: 29)

21. رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۝

اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ  
پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ (الاعراف: 23)

22. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ  
بِذَنْبِیْ یَا رَبِّ فَاغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ  
الدُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! تو میرا رب اور میں تیرا بندہ ہوں، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، مجھے اپنے گناہ کا اعتراف ہے،  
اے میرے رب! پس میرے لیے میرے گناہ کو معاف فرما، بے شک تو ہی میرا رب ہے کیونکہ تیرے  
علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔ (مسند احمد، ج: 16، 10681)

23. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ

الدُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَأَغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي  
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر (گناہ کر کے) بہت ظلم کیے اور تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا، پس مجھے اپنی خاص بخشش سے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (صحیح البخاری: 834)



## حصول علم کی دعائیں

اللہ ”العلیم“ ہی تعلیم دینے والا ہے  
...وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝  
... اور اللہ ہی تمہیں سکھاتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے۔ (البقرة: 282)

## علم میں اضافے کی دعا

1... رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ۝

... اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔ (طہ: 114)

## لا علمی کی بات سے پناہ مانگنا

2. رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ  
وَإِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُنُ مِنَ الْخَسِرِينَ ۝

اے میرے رب! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ تجھ سے ایسی بات کا سوال کروں جس کا مجھے کچھ علم نہیں اور اگر تو نے مجھے نہ بخشا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ (ہود: 47)

3. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ وَاَنَا اَعْلَمُ،  
وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میں جان بوجھ کر تیرے ساتھ کسی کو شریک کروں

اور جو میں نہیں جانتا ہوں اس کے لیے تجھ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔ (الادب المفرد: 716)

## اللہ سے نفع بخش علم مانگنے کا حکم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سے نفع بخش علم مانگو اور فائدہ نہ دینے والے علم سے اللہ کی پناہ مانگو۔  
(سنن ابن ماجہ: 3843)

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع بخش علم کا سوال کرتا ہوں اور میں ایسے علم سے تیری پناہ لیتا ہوں جو نفع نہ دے۔ (سلسلة الصحيحة: 1511)

## روزانہ صبح فجر کی نماز کے بعد نفع بخش علم مانگنا

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَیْبًا وَعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے فائدہ دینے والے علم، پاک رزق اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔ (سنن ابن ماجہ: 925)

## جو علم حاصل کیا اس سے فائدہ پانے کی دعا

6. اَللّٰهُمَّ اَنْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ، وَعَلِّمْنِیْ مَا یَنْفَعُنِیْ، وَارْزُقْنِیْ عِلْمًا تَنْفَعُنِیْ بِهِ.

اے اللہ! تو مجھے جو سکھائے اس سے مجھے فائدہ پہنچا اور مجھے وہ سکھا جو مجھے فائدہ دے، اور مجھے ایسا علم دے

جس کے ذریعے میں فائدہ اٹھا سکوں۔ (سلسلة الصحيحة: 3151)

## غیر نافع علم سے پناہ مانگنا

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یُخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا یُسْتَجَابُ لَهَا.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہوتا ہو اور ایسی دعا سے جس کو قبول نہ کیا جائے۔ (صحیح مسلم: 6906)

## بچوں کو علم کی دعا دینا

8. اَللّٰهُمَّ عَلِّمُهُ الْكِتَابَ.

اے اللہ! اسے کتاب (قرآن) کا علم عطا فرما۔ (صحیح البخاری: 75)

9. اَللّٰهُمَّ فَفِّهْهُ فِی الدِّیْنِ وَعَلِّمُهُ التَّوْلِیْلَ.

اے اللہ! اسے دین کی سمجھ عطا فرما اور اسے کتاب کی تاویل و تفسیر سمجھا۔ (مسند احمد، ج: 4، 2397)

10. اَللّٰهُمَّ عَلِّمُهُ الْكِتَابَ وَالْحِسَابَ وَقِهِ الْعَذَابَ.

اے اللہ! اسے حساب و کتاب سکھا دے اور اس کو عذاب سے بچا۔ (سلسلة الصحيحة: 3227)



## تسبیحات اور ان کی اہمیت

سُبْحَانَ اللَّهِ کہنے سے زمین و آسمان کا بھر جانا

سیدنا ابوما لک حارث بن عاصم اشعریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

1. سُبْحَانَ اللَّهِ ، الْحَمْدُ لِلَّهِ .

اللہ پاک ہے ، سب تعریف اللہ کے لیے ہے

کہنے سے زمین و آسمان کی درمیانی فضا بھر جاتی ہے۔ (صحیح مسلم: 534)

## سوا ونٹوں سے افضل عمل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے سورج طلوع ہونے اور اس کے غروب ہونے سے قبل سو بار

2. سُبْحَانَ اللَّهِ .

اللہ پاک ہے۔

کہا تو یہ سوا ونٹوں سے بہتر ہے۔ (صحیح الترغیب و الترهیب: 658)

## بیس نیکیاں ملنا اور بیس برائیاں مٹنا

نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ نے چار کلمات چنے ہیں

3. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ .

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے

جس نے سُبْحَانَ اللَّهِ کہا اس کے لیے بیس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی بیس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور جس نے

اللَّهُ أَكْبَرُ کہا اس کے لیے بھی اسی طرح ہے اور جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہا اس کے لیے اسی طرح ہے۔

( صحیح الترغیب و الترهیب: 1554 )

## ہزار نیکیاں ملنا اور ہزار برائیاں مٹنا

سیدنا سعدؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ہر دن ہزار

نیکیاں کرنے سے عاجز ہے؟ آپ کے پاس بیٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے پوچھا: ہم میں سے کوئی آدمی ہزار نیکیاں

کیسے کر سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی سو مرتبہ

4. سُبْحَانَ اللَّهِ .

اللہ پاک ہے۔

کہتا ہے اس کے لیے ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور اس کی ہزار خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔ (صحیح مسلم: 6852)

## تسبیح پڑھنا بھی صدقہ ہے / جوڑوں کی طرف سے صدقہ

نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں جو کوئی صبح کرتا ہے تو اس کے ہر جوڑ پر صدقہ لازم ہے تو ہر مرتبہ

5. سُبْحَانَ اللَّهِ

اللہ پاک ہے۔

کہنا صدقہ ہے، اور ہر مرتبہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔

کہنا صدقہ ہے اور ہر مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

کہنا صدقہ ہے، اور ہر مرتبہ

اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔ (صحیح مسلم: 1671)



## اللہ تعالیٰ کا چنا ہوا کلام

سیدنا ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا: کون سا کلام افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جو اللہ نے اپنے فرشتوں اور بندوں کے لیے چنا:

### 6. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔ (صحیح مسلم: 6925)

## قیامت کے دن افضل عمل

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو آدمی صبح و شام سو مرتبہ

### 7. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔

کہتا ہے قیامت کے دن کوئی اس سے زیادہ افضل عمل نہیں لاسکتا سوائے اس کے جس نے اس کے برابر

یا اس سے زیادہ پڑھا ہو۔ (صحیح مسلم: 6843)

## تمام مخلوق کے رزق کی کنجی

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نبی نوح علیہ السلام کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا: میں تمہیں ایک وصیت کر رہا ہوں...

### 8. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔

کا ورد کرتے رہنا کہ یہ ہر چیز کی نماز ہے اور اسی کے ذریعے مخلوق کو رزق ملتا ہے۔ (سلسلة الصحيحة: 134)

## پریشانی، ڈر یا خوف دور کرنے کا ذریعہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو رات سے خوف کھائے کہ وہ پریشان کرے گی، یا مال خرچ کرنے سے بخل کرے یا دشمن سے مقابلہ کرنے سے ڈرے تو چاہیے کہ وہ اس (قول) کی کثرت کر دے:

### 9. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔

کیونکہ یہ اللہ کے نزدیک سونے کا پہاڑ اللہ عز و جل کے راستے میں خرچ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

(صحیح الترغیب والترہیب: 1541)

## زبان پر ہلکے مگر میزان میں بھاری

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن میزان میں بھاری ہیں اور رحمن کو محبوب ہیں۔

### 10. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ، پاک ہے اللہ بہت عظمت والا۔ (صحیح البخاری: 6682)

## جنت میں درخت لگانے والے کلمات

نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص

### 11. سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ عظمت والا اور اسی کی تعریف ہے۔

کہتا ہے اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔ (سنن الترمذی: 3465)

## اللہ کا محبوب کلام

سیدنا سمرہ بن جندبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب کلمات چار ہیں:

## 12. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے تمہیں اس میں سے کسی بھی کلمہ سے شروع کرنا نقصان نہ دے گا۔ (صحیح مسلم: 5601)

سیدنا ابو ذرؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے محبوب کلام یہ ہے:

## 13. سُبْحَانَ اللَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

اللہ پاک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، نہیں کوئی (برائی سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) طاقت مگر اللہ (کی مدد) کے ساتھ، اللہ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ۔ (الادب المفرد: 638)

## تمام چیزوں سے بہتر کلمات

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

## 14. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے کہنا میرے نزدیک ہر اس چیز سے محبوب ہے جس پر سورج طلوع ہوتا ہے۔ (صحیح مسلم: 6847)

## گناہوں کو جھاڑنے والے کلمات

سیدنا انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایسے درخت کے پاس سے گزرے جس کے پتے سوکھ چکے تھے۔ آپ ﷺ نے اس پر اپنی لٹھی ماری تو اس کے پتے جھڑنے لگے۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا:

## 15. الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ پاک ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے کہنے سے بندے سے اسی طرح گناہ جھڑتے ہیں جس طرح اس درخت کے پتے جھڑے۔ (سنن الترمذی: 3533)

## محرومی سے بچانے والے کلمات

سیدنا کعب بن عجرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا: کچھ کلمات ایسے ہیں کہ جن کو سورتبہ پڑھنے والا کبھی محروم نہیں ہوتا:

## 16. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ (الادب المفرد: 622)

## آگ سے بچانے والے کلمات

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا بچاؤ حاصل کرلو۔ انہوں (صحابہ رضی اللہ عنہم) نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا دشمن آگیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، بلکہ جہنم سے تمہارا بچاؤ۔ کہو:

## 17. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے کیونکہ یہ (کلمات) قیامت کے دن آگے آنے والے اور پیچھے آنے والے ہوں گے (یعنی بچاؤ کریں گے) اور یہی کلمات باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔ (صحیح الترغیب والترہیب، ج: 2، 1567)

## اللہ تعالیٰ کا ان کلمات کے جواب میں تصدیق کرنا

سیدنا انسؓ کہتے ہیں: ایک اعرابی نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے کسی بہترین چیز کی تعلیم دیں۔ نبی ﷺ نے اس کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اس طرح کہا کرو:

18. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

تو اعرابی نے (ان چار چیزوں کو) اپنی انگلیوں پر شمار کیا اور چل دیا، لیکن کچھ سوچنے کے بعد پھر واپس آ گیا۔ تو نبی ﷺ مسکرائے اور فرمایا: خستہ حال بدو سوچنے لگ گیا ہے۔ اس نے واپس آ کر کہا: اے اللہ کے رسول! سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔ یہ سارے کلمات اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں میرے لیے کیا ہے؟ نبی ﷺ نے اسے فرمایا: اے اعرابی! جب تم سُبْحَانَ اللَّهِ کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: تم نے سچ کہا۔ جب تم الْحَمْدُ لِلَّهِ کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: تم نے سچ کہا۔ جب تم لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: تم نے سچ کہا۔ جب تم اللَّهُ أَكْبَرُ کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: تم نے سچ کہا۔ اور جب تم

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

اے اللہ! مجھے بخش دے۔

کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: میں نے بخش دیا۔ جب تم

اللَّهُمَّ ارْحَمْنِي

اے اللہ! مجھ پر رحم فرما۔

کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: میں نے رحم کر دیا اور جب تم

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي

اے اللہ! مجھے رزق دے۔

کہو گے تو اللہ تعالیٰ کہے گا: میں نے رزق دینے کا فیصلہ کر دیا۔ اعرابی نے اپنے ہاتھ پر یہ سات کلمات شاریے

پھر چل دیا۔ (سلسلة الصحيحة: 3336)

آسمان کے دروازے کھلنے کا باعث بننے والے کلمات

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے کہ جماعت میں سے ایک آدمی نے کہا:

19. اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا.

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، بہت زیادہ اور صبح و شام اللہ ہی کی پاکی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح کے کلمات کہنے والا کون ہے؟ جماعت میں سے ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا کہ اس کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے۔ ابن عمر فرماتے ہیں کہ جب سے اس بارے میں میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا میں نے ان کلمات کو پھر کبھی نہیں چھوڑا۔ (صحیح مسلم: 1358)

تسبیحات کے مواقع

صبح و شام تسبیح کرنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝

اے ایمان والو! اللہ کو بکثرت یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کیا کرو۔ (الاحزاب: 41-42)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص

1. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔

ایک دن میں سو بار کہے تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(صحیح البخاری: 6405)

## نماز فجر کے بعد

سیدہ جویریہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ صبح کے وقت نماز ادا کرنے کے بعد ان کے پاس سے چلے گئے اور وہ اپنی جائے نماز پر ہی بیٹھی ہوئی تھیں پھر دن چڑھے آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو وہ وہیں بیٹھی ہوئی تھیں۔

تو آپ ﷺ نے فرمایا: جس وقت سے میں تمہارے پاس سے گیا ہوں تم اسی طرح بیٹھی ہوئی ہو؟ انہوں نے عرض کیا: جی ہاں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد ایسے چار کلمات تین مرتبہ کہے ہیں کہ اگر تمہارے آج کے کہے

ہوئے کلمات کا ان کے ساتھ وزن کیا جائے تو ان کلمات کا وزن زیادہ ہوگا:

2. سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزَنَةَ

عَرْشِهِ وَمَدَادَ كَلِمَاتِهِ.

اللہ کی تعریف اور اسی کی پاکی ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر اور اس کی رضا اور اس کے عرش کے وزن

اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔ (صحیح مسلم: 6913)

## فجر اور عصر کے بعد

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں بیٹھ کر اللہ کا ذکر کروں

3. اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

سُبْحَانَ اللَّهِ

اللہ پاک ہے

اور

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے (یہ) مجھے اولاد اسماعیلؑ میں سے دو یا اس سے زیادہ غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب

ہے اور عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک (اللہ کا ذکر کرنا) مجھے اولاد اسماعیلؑ میں سے چار غلام آزاد کرنے

سے زیادہ محبوب ہے۔ (مسند احمد، ج: 36، 22194)

## رکوع وسجود میں

4. سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ.

منزہ پاک ذات جو فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب ہے۔ (صحیح مسلم: 1091)

5. سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي.

پاک ہے تو، اے اللہ! اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے۔

(صحیح البخاری: 794)

## نماز کے بعد

نبی ﷺ نے فرمایا: جو ہر نماز کے بعد

6. سُبْحَانَ اللَّهِ. (10 بار)

اللہ پاک ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (10 بار)

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور

اَللّٰهُ اَكْبَرُ (10 بار)

اللہ سب سے بڑا ہے

کہے تو زبان کی ادائیگی کے اعتبار سے 150 بار ہے (مجموعی طور پر پانچوں نمازوں کے بعد)

اور تراویح میں 1500 ہوں گے۔ (سنن أبی داؤد: 5065)

سوتے وقت

نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی سونے لگے تو

7. اَللّٰهُ اَكْبَرُ (34 بار)

اللہ سب سے بڑا ہے

اور

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (33 بار)

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

اور

سُبْحَانَ اللّٰهِ (33 بار)

اللہ پاک ہے۔

کہے زبانی طور پر تو یہ 100 ہے مگر میزان میں یہ (تسبیحات) 1000 ہوں گی۔ (سنن أبی داؤد: 5065)

8. سُبْحَانَكَ رَبِّیْ بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهُ اِنْ

اَمْسَكْتَ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لَهَا وَاِنْ اَرْسَلْتَهَا فَاَحْفَظْهَا بِمَا

تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصّٰلِحِیْنَ.

اے میرے رب! تو پاک ہے، میں نے (تیرے نام) کے ساتھ اپنے پہلو کو رکھا اور تیرے (نام کے)

ساتھ اسے اٹھاتا ہوں اگر تو میری جان کو روک لے تو اسے معاف فرما اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو اس کی

حفاظت فرما جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت فرماتا ہے۔ (صحیح مسلم: 6892)

نبی ﷺ کا راتوں کو مسلسل اللہ کی تسبیح کرنا

سیدنا ربیعہ بن کعبؓ کہتے ہیں کہ میں دن بھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا اور جب رات آتی تو آپ

کے دروازے کے پاس سو جاتا، میں ہمیشہ سنتا کہ آپ یہ پڑھ رہے ہوتے۔

9. سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ سُبْحَانَ رَبِّیْ.

اللہ پاک ہے، اللہ پاک ہے، میرا رب پاک ہے۔

یہاں تک کہ میں تھک جاتا یا میری آنکھیں مجھ پر غالب آ جاتیں تو میں سو جاتا۔ (صحیح الترغیب و الترہیب: 388)

رات اٹھنے پر

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ

رَبِّكَ حِينَ تَقُومُ ۝

(اے نبی ﷺ) آپ اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کیجیے۔ بلاشبہ آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں

اور جب آپ اٹھا کریں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ (اس کی) تسبیح کیجیے۔ (الطور: 48)

شریق ہونی کہتے ہیں کہ میں ام المؤمنین عائشہؓ کے ہاں گیا تو میں نے ان سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو

اٹھتے تو کس چیز سے ابتدا کرتے تھے؟ تو انہوں نے کہا: تم نے مجھ سے ایسا سوال کیا ہے جس کے متعلق تم سے پہلے مجھ سے

کسی نے نہیں پوچھا۔ آپ ﷺ جب رات کو اٹھتے تھے تو



10. اَللّٰهُ اَكْبَرُ (10 بار)

اللہ سب سے بڑا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (10 بار)

سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ (10 بار)

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (10 بار)

(میں) نہایت ہی پاکیزہ بادشاہ کی پاکی (بیان کرتا ہوں)۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ (10 بار)

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ (10 بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

پھر کہتے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ

یَوْمِ الْقِیَامَةِ. (10 بار)

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

پھر نماز شروع فرماتے۔ (سنن أبی داؤد: 5085)

قرآن پڑھتے ہوئے

نبی ﷺ جب خوف والی آیت پڑھتے تو اللہ کی پناہ مانگتے، اور جب رحمت والی آیت پڑھتے تو اللہ کی رحمت کا سوال کرتے، اور جب ایسی آیت سے گزرتے جس میں اللہ کی پاکی بیان کی گئی ہوتی تو کہتے۔

11. سُبْحَانَ اللّٰهِ.

اللہ پاک ہے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 4782)

بجلی کی کڑک سن کر

12. سُبْحَانَ الَّذِیْ سَبَّحْتَ لَهُ.

پاک ہے وہ جس کی تو نے تسبیح کی۔ (الادب المفرد: 722)

13. سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلٰئِکَةُ

مِنْ خِیْفَتِهِ.

پاک ہے وہ ذات جس کی حمد کے ساتھ (بادل کی) گرج تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف

سے (تسبیح کرتے ہیں)۔ (الادب المفرد: 723)

بلندی سے اترتے وقت

14. سُبْحَانَ اللّٰهِ.

اللہ پاک ہے۔ (صحیح البخاری: 2993)

## تعجب کے وقت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی بیل پر بوجھ ڈالے ہوئے اسے ہانک رہا تھا کہ اس بیل نے اس آدمی کی طرف دیکھ کر کہا کہ مجھے اس کام کے لیے پیدا نہیں کیا گیا، بلکہ مجھے تو کھیتی باڑی کے لیے پیدا کیا گیا ہے، لوگوں نے حیرانگی اور گھبراہٹ میں

15. سُبْحَانَ اللَّهِ.

اللہ پاک ہے۔

کہا اور کہا، کیا بیل بھی بولتا ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تو اس بات پر یقین کرتا ہوں اور ابو بکرؓ اور عمرؓ بھی یقین کرتے ہیں۔ (صحیح مسلم: 6183)



## نماز کے بعد کی دعائیں

نماز قائم کرنے کے لیے اللہ سے مدد مانگنا

1. رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا

وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝

اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔ (ابن ہیم: 40)

نماز کے بعد کے اذکار

2. اللَّهُ أَكْبَرُ.

اللہ سب سے بڑا ہے۔ (ایک بار) (صحیح البخاری: 842)

3. اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ.

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔ (تین بار) (صحیح مسلم: 1334)

4. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ.

اے اللہ تو (سرایا) سلامتی ہے اور تجھی سے سلامتی (حاصل ہوتی) ہے۔ تو بڑی برکتوں والا ہے

(اے) جلال و اکرام والے! (صحیح مسلم: 1334)

سیدنا معاذ بن جبلؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا اور فرمایا: اے معاذ! میں تم سے محبت کرتا

ہوں۔ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

تم ہر نماز میں یہ کہنا چھوڑنا:

5. رَبِّ اَعْنِيْ عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

اے میرے رب! اپنا ذکر کرنے، اپنا شکر کرنے اور بہترین انداز میں اپنی عبادت کرنے میں

میری مدد فرما۔ (سنن النسائي: 1304)

6. لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا

اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطٰى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ

مِنْكَ الْجَدُّ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہت اسی کے لیے ہے اور اسی کے لیے

سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! جو تو عطا کرے اسے کوئی روک

نہیں سکتا اور جو تو روک لے تو کوئی دینے والا نہیں اور کسی بھی دولت مند کو اس کی دولت تیرے

مقابلے میں فائدہ نہیں دے سکتی۔ (صحیح البخاری: 6330)

7. لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا

بِاللّٰهِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ

وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب

تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے، (گناہ سے بچنے کی) ہمت اور (نیکی کرنے کی) قوت

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی (دینے والا) نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں،

اسی کی (ساری) نعمتیں ہیں، اسی کا فضل ہے اور اسی کے لیے بہترین تعریف ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

(ہم) اسی کے لیے دین کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافر ناپسند کریں۔ (صحیح مسلم: 1343)

آیت الکرسی

8. اَللّٰهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهُ

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِى يَشْفَعُ عِنْدَهٗ

اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ

بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَلَا يَـُٔودُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ

اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، ہر چیز کو قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ پکڑتی ہے

اور نہ نیند، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، کون ہے وہ جو اس کے پاس اس کی

اجازت کے بغیر سفارش کرے، وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم

میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی آسمانوں اور زمین کو سموائے ہوئے ہے

اور اسے ان دونوں کی حفاظت نہیں تھکاتی اور وہی سب سے بلند ہے، سب سے بڑا ہے۔ (البقرة: 255)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھے اس کو موت کے علاوہ کوئی چیز جنت میں

جانے سے نہیں روک سکتی۔ (عمل اليوم والليلة للنسائي: 100)

9. سورة الاخلاص، سورة الفلق، سورة الناس (ایک ایک بار)

### سورة الاخلاص

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اور نہ کوئی اس کا ہم سر ہے۔ (الاخلاص: 1-4)

### سورة الفلق

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

کہہ دو میں مخلوق کے رب کی پناہ لیتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ (الفلق: 1-5)

### سورة الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کہہ دو میں پناہ لیتا ہوں، لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو (وسوسہ ڈال کر) پیچھے ہٹ جانے والا ہے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔ (الناس: 1-6)

سیدنا عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں ہر نماز کے بعد معوذات پڑھا کروں۔ (سنن أبی داؤد: 1523)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر نماز کے بعد کچھ دعائیں ایسی ہیں کہ جن کو پڑھنے والا یا جن کو کرنے والا کبھی محروم نہیں ہوتا۔

10. سُبْحَانَ اللَّهِ (33 بار)، اَلْحَمْدُ لِلَّهِ (33 بار)،

اللَّهُ أَكْبَرُ. (34 بار) (صحیح مسلم: 1349)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس آدمی نے ہر نماز کے بعد

11. سُبْحَانَ اللَّهِ (33 بار)، اَلْحَمْدُ لِلَّهِ (33 بار) اور اللَّهُ أَكْبَرُ (33 بار)

کہا تو یہ 99 کلمات ہو گئے اور 100 کا عدد پورا کرنے کے لیے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

## الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

کہہ لیا تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے چاہے وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

(صحیح مسلم: 1352)

سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نبی اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دو عمل ایسے ہیں اگر کوئی مسلمان بندہ ان کی پابندی کر لے، تو جنت میں داخل ہوگا اور وہ بہت آسان ہیں مگر ان پر عمل کرنے والے بہت کم ہیں۔ (ایک یہ ہے کہ) ہر نماز کے بعد

12. سُبْحَانَ اللَّهِ (10 بار)

الْحَمْدُ لِلَّهِ (10 بار)

اور اللَّهُ أَكْبَرُ (10 بار)

کہے تو زبان کی ادائیگی کے اعتبار سے 150 بار ہے (مجموعی طور پر پانچوں نمازوں کے بعد) اور تراویح میں 1500 ہوں گے اور جب سونے لگے تو

اللَّهُ أَكْبَرُ (34 بار)

الْحَمْدُ لِلَّهِ (33 بار) اور

سُبْحَانَ اللَّهِ (33 بار)

کہے۔ زبانی طور پر یہ 100 ہے اور میزان میں یہ (تسبیحات) 1000 ہوں گی۔ یقیناً میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ انہیں اپنے ہاتھ سے شمار کرتے تھے۔ انہوں (صحابہؓ) نے پوچھا: اے اللہ کے رسول! یہ کیسے ہے کہ یہ عمل آسان ہے مگر کرنے والے تھوڑے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سوتے وقت کسی کے پاس شیطان آ جاتا ہے اور اس سے پہلے کہ وہ یہ تسبیحات پوری کر لے، وہ اسے سلا دیتا ہے اور (اسی طرح) نماز میں شیطان آ جاتا ہے

انہیں کہنے سے پہلے اسے اس کا کام یاد دلادیتا ہے۔ (سنن أبی داؤد: 5065)

سیدنا ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول! مال دار لوگ بلند درجات اور ہمیشہ رہنے والی جنت کی نعمتوں کو حاصل کر چکے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ کیسے؟ انہوں نے عرض کیا: جس طرح ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے ہیں اور جس طرح ہم جہاد کرتے ہیں وہ بھی جہاد کرتے ہیں اور اس کے ساتھ وہ اپنا زائد مال بھی (اللہ کے راستہ میں) خرچ کرتے ہیں اور ہمارے پاس مال نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں ایک ایسا عمل نہ بتاؤں جس سے تم اپنے آگے کے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ اور اپنے پیچھے آنے والوں سے آگے نکل جاؤ اور کوئی شخص اتنا ثواب نہ لاسکے گا جتنا تم نے اس کو کیا سوائے اس کے کہ جو اس کی طرح (عمل) لائے (اور وہ عمل یہ ہے) کہ ہر نماز کے بعد

13. سُبْحَانَ اللَّهِ (10 بار) پڑھا کرو، الْحَمْدُ لِلَّهِ (10 بار) پڑھا کرو اور

اللَّهُ أَكْبَرُ (10 بار) پڑھا کرو۔ (صحیح البخاری: 6329)

سیدنا براءؓ فرماتے ہیں کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم آپ ﷺ کے دائیں طرف کھڑے ہونے کو پسند کرتے تھے تاکہ آپ ﷺ ہماری طرف رخ کر کے متوجہ ہوں، وہ (براء) کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا:

14. رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعُثُ عِبَادَكَ.

اے میرے رب! مجھے اس دن اپنے عذاب سے بچانا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔

(صحیح مسلم: 1642)

نبی اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد (یہ دعا) کہتے تھے:

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ

وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! بے شک میں کفر، فقر، اور عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (مسند احمد، ج: 34، 20409)



16. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ  
وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَنْتَ  
الْمُقَدِّمُ وَالْمُؤَخِّرُ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! میرے سب گناہ معاف فرما دے، جو میں پہلے کر چکا اور جو میں نے بعد میں کیے، جو چھپ کر کیے اور جو ظاہر میں کیے اور جو میں حد سے بڑھارہا اور جن کا تو مجھ سے زیادہ باخبر ہے۔ تو ہی (نیکی اور خیر میں) آگے کرنے والا اور پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (مسند ابی داؤد: 760)

عمر بن یمن اودیہ کہتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاصؓ اپنے بچوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے تھے جیسے معلم بچوں کو لکھنا سکھاتا ہے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد ان کے ذریعے پناہ مانگتے تھے:

17. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اُرَدَّ  
اِلٰی اَرْضِ الْعُمْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا  
وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں بزدلی سے اور میں اس سے تیری پناہ لیتا ہوں کہ عمر کے ناکارہ حصے میں پہنچا دیا جاؤں اور میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کے فتنے سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے۔ (صحیح البخاری: 2822)

18. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ  
اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ  
الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ

اَلْعَوْرِ الْكَذَابِ.

اے اللہ! بے شک میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آگ کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں ظاہری اور باطنی فتنوں سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اے اللہ! بے شک میں اس کانے (دجال) کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں جو بہت بڑا جھوٹا ہے۔

(مسند احمد، ج: 4، 2778)

سیدنا عائشہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس میں بیٹھتے یا نماز پڑھتے تو کچھ کلمات کہتے تھے۔ عائشہؓ نے آپ ﷺ سے ان کلمات کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم خیر کی بات کرو تو وہ قیامت تک کے لیے اس پر مہربن جائیں گے اور اگر کوئی دوسری بات کرو تو وہ اس کا کفارہ بن جائیں گے اور وہ کلمات یہ ہیں:

19. سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ  
وَاَتُوبُ اِلَيْهِ.

پاک ہے تو اور تیری ہی حمد ہے۔ تیرے سوا کوئی الہ نہیں۔ میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ (مسند احمد، ج: 41، 24486)

ایک انصاری صحابی کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نماز کے بعد یہ دعا سودفعہ پڑھتے ہوئے سنا:

20. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.  
اے اللہ! تو مجھے بخش دے، میری توبہ قبول کر، بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا،  
نہایت بخشنے والا ہے۔ (سلسلة الصحيحة: 2603)

فجر کی نماز کے بعد کی دعائیں

21. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَيِّبًا

## وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نفع بخش علم، پاک رزق اور قبولیت والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔

(سنن ابن ماجہ: 925)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نماز فجر کے بعد جو شخص

22. سُبْحَانَ اللَّهِ (100 بار) کہے اور لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ (100 بار)۔

کہے تو اس شخص کے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں اگرچہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

(سنن النسائی: 1355)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد کہا:

23. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (10 بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اس کی وجہ سے اسے سات باتیں عنایت ہوتی ہیں، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ان کے ذریعے دس نیکیاں لکھتا ہے اور اس سے ان کے ذریعے دس برائیاں دور کرتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور دس جانوں کے آزاد کرنے کے برابر اس کو ثواب ملتا ہے اور شیطان سے اس کی حفاظت ہوتی ہے اور (ہر) مکروہ چیز سے وہ محفوظ رہتا ہے اور اس روز اللہ کے ساتھ شرک کے علاوہ اس کے سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور جس نے اس کو مغرب کے بعد کہا اس کو بھی رات میں ایسا ہی

ثواب دیا جاتا ہے۔ (صحیح الترغیب والترہیب: 475)

## مغرب کی نماز کے بعد کی دعائیں

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات

24. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

## الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ.

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے سب تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

مغرب کے بعد دس مرتبہ پڑھے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کے لیے اسلحہ بردار فرشتے مقرر کر دیتے ہیں جو اس کی صبح تک شیطان سے حفاظت کریں گے، اور اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت واجب کر دینے والی دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور ہلاک کرنے والی دس برائیاں مٹا دیتے ہیں اور اس کو دس مومن غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔

(سنن الترمذی: 3534)

سیدنا ابو ایوبؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت کہا:

25. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. (10 بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کی وجہ سے دس نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے ذریعے سے دس گناہ معاف کرتا ہے اور اس کے لیے اس کے ذریعے دس درجے بلند کرتا ہے اور اسے چار غلاموں کے آزاد کرنے کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اور شام تک (یہ کلمات) اس کے محافظ ہوتے ہیں اور جس نے ان کو اپنی مغرب کی نماز کے بعد کہا تو صبح تک ایسا ہی ہے۔

(صحیح الترغیب والترہیب: 474)



## گناہوں کی بخشش کی دعائیں

### قرآنی دعائیں

1. رَبِّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي... ۞

اے میرے رب! بلاشبہ میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے۔ لہذا مجھے معاف فرمادے... (القصص: 16)

2. رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيمِينَ ۞

اے میرے رب! بخش دے اور رحم کرا اور تو رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر (رحم کرنے والا) ہے۔

(المؤمنون: 118)

3. رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ... ۞

اے میرے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دے... (نوح: 28)

4. رَبَّنَا أَتِمِّمْ لَنَا نُورَنَا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۞

اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے، یقیناً تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔

(التحریم: 8)

5. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ۞

اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے گناہوں کو اور ہمارے معاملے میں ہماری زیادتی کو بخش دے اور

ہمارے قدم ثابت رکھ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔ (ال عمران: 147)

6. رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا

تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ

رَءُوفٌ رَحِيمٌ ۞

اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے، اور ہمارے دلوں میں ان لوگوں کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ جو ایمان لائے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بے حد شفقت

کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (الحشر: 10)

7. أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ۞

تو ہی ہمارا سرپرست ہے۔ لہذا ہمیں معاف فرما اور ہم پر رحم فرما اور تو بخشنے والوں میں سب سے بہتر ہے۔

(الاعراف: 155)

8. سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۞

ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش مانگتے ہیں اے ہمارے رب! اور تیری ہی طرف

لوٹ کر جانا ہے۔ (البقرة: 285)

### مسنون دعائیں

9. رَبِّ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ.

اے میرے رب! میرے لیے (میرے گناہ) معاف فرمادے جو میں نے چھپ کر کیے اور جو میں

نے اعلان کیے۔ (مسند احمد، ج: 42، 25140)

10. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَخَطِيْئِيْ وَعَمْدِيْ.

اے اللہ! میرے لیے میرے گناہوں، لغزشوں اور جان بوجھ کر کیے جانے والے گناہوں کو معاف فرما۔  
(مسند احمد، ج: 26، 16269)

11. سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاتُوْبُ اِلَيْهِ.

پاک ہے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ، میں اللہ سے بخشش چاہتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔  
(مسند احمد، ج: 42، 25508)

12. سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ.

اے اللہ! تو پاک ہے، اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے۔  
(صحیح البخاری: 794)

13. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَتُبْ عَلَيَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ.

(100 بار)

اے اللہ! مجھے معاف فرما اور میری توبہ کو قبول فرما، بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا ہے،

بہت بخشنے والا ہے۔ (مسند احمد، ج: 38، 23150)

14. اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

وَآتُوْبُ اِلَيْهِ.

میں معافی مانگتا ہوں اللہ سے، جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے قائم ہے۔ اور میں اسی کی طرف

توبہ کرتا ہوں۔ (سنن أبی داؤد: 1517)

15. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا اَخْطَاْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ

وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَمَّدْتُ.

اے اللہ! میرے ان گناہوں کو معاف فرما جو میں نے غلطی سے کیے، اور جو میں نے جان بوجھ کر کیے، اور جو میں نے چھپ کر کیے، اور جو میں نے اعلانیہ طور پر کیے، اور جو میں نے نادانی میں کیے، اور جو میں نے جانتے بوجھتے ہوئے کیے۔ (مسند احمد، ج: 33، 19925)

16. اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلَجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ

قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ

وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ

بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

اے اللہ! مجھ سے میرے گناہوں کو ازلے اور برف کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح پاک صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے پاک صاف کیا اور میرے درمیان اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی دوری تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان رکھی ہے۔

(صحیح البخاری: 6368)

17. رَبِّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ وَجَهْلِيْ وَاِسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ

كُلِّهِ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطَايَايَ

وَعَمْدِيْ وَجَهْلِيْ وَجِدِّيْ وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدِيْ اَللّٰهُمَّ

اغْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ

اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

## استغفار کے مواقع

### صبح و شام

19. اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَآتُوبُ إِلَيْهِ.

میں اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔

سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اللہ کی قسم! میں دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ اللہ سے استغفار کرتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 6307)

### دورانِ مجلس

سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم شمار کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایک مجلس میں سو سو بار یہ کلمہ دہراتے تھے۔

20. رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور میری طرف رجوع فرما۔ بلاشبہ تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔ (سنن أبی داؤد: 1516)

### مجلس کے اختتام پر کفارے کے طور پر

رسول اللہ ﷺ جب کسی مجلس سے اٹھتے تو آخر میں یہ کلمات کہتے تھے:

21. سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اَسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ.

اے اللہ! تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں۔

اے میرے رب! میری خطا، میری نادانی اور میرے تمام معاملات میں میرے حد سے تجاوز کرنے میں میری مغفرت فرما اور ان گناہوں میں بھی جن کو تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے۔ اے اللہ! میرے لیے میری خطائیں، میرے ارادے کے ساتھ کیے کاموں اور بلا ارادہ کیے ہوئے کاموں اور میرے سنجیدگی سے کیے ہوئے کاموں کو معاف فرما دے اور یہ سب میری ہی طرف سے ہیں۔ اے اللہ! جو گناہ میں کر چکا ہوں اور جو کروں گا اور جنہیں میں نے چھپایا اور جنہیں میں نے ظاہر کیا ہے ان میں میری مغفرت فرما، تو ہی آگے کرنے والا اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

(صحیح البخاری: 6398)

### سید الاستغفار

18. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلَىٰ عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَاَبُوْءُ بِذُنُوبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ.

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا کیا۔ میں تیرا بندہ ہوں اور جہاں تک میری استطاعت ہے میں تیرے عہد و پیمان پر قائم ہوں۔ میں اپنے کاموں کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں اور تیرے لیے اپنے اوپر تیری نعمتوں کا اقرار کرتا ہوں اور میں اپنے گناہ کا بھی اعتراف کرتا ہوں پس تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے علاوہ کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔ (صحیح البخاری: 6306)



ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ایسے کلمات کہتے ہیں جن کو آپ پہلے نہیں کہا کرتے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس چیز کے کفارے کے لیے ہے جو مجلس میں ہو جاتی ہے۔ (سنن أبی داؤد: 4859)

### رات کو سونے سے پہلے

22. بِسْمِ اللَّهِ وَضَعْتُ جَنْبِي لِلَّهِمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَاحْسَأْ شَيْطَانِي وَفُكَّ رَهَانِي وَاجْعَلْنِي فِي النَّدِيِّ الْأَعْلَى.

اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اپنا پہلو رکھا اے اللہ! میرے لیے میرے گناہ بخش دے اور میرے شیطان کو ذلیل کر اور میری قید کو کھول دے۔ اور مجھے اعلیٰ وارفع مجلس کا ہم نشین کر دے۔ (سنن أبی داؤد: 5054)

### بیت الخلا سے نکلنے وقت

23. غُفِرَ انْكَ.

تیری بخشش مانگتا ہوں۔ (سنن أبی داؤد: 30)

### سواری پر بیٹھنے وقت

علی بن ربیعہ کہتے ہیں کہ میں علی بن ابی طالب کے ہاں حاضر تھا کہ سوار ہونے کے لیے آپ کے سامنے سواری لائی گئی۔ آپ نے جب اپنا پاؤں رکاب میں ڈال لیا (تو) کہا:

24. بِسْمِ اللَّهِ.

پھر جب ٹھیک طرح سے اس کی پیٹھ پر بیٹھ گئے (تو) کہا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ.

پھر کہا:

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ  
وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ.

پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے تابع کیا اور ہم از خود اس کو اپنا تابع بنانے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔

پھر تین بار کہا:

الْحَمْدُ لِلَّهِ.

پھر تین بار کہا:

اللَّهُ أَكْبَرُ.

پھر کہا:

سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا  
يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

(اے اللہ) تو پاک ہے بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے تو مجھے معاف فرما دے بلاشبہ تیرے سوا اور کوئی نہیں جو گناہوں کو بخش سکے۔

پھر آپ ہنسے۔ تو آپ سے کہا گیا: اے امیر المؤمنین! آپ کس بات پر ہنسے ہیں؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تھا کہ آپ ﷺ نے ایسے ہی کیا تھا جیسے کہ میں نے کیا ہے پھر آپ ﷺ ہنسے (بھی) تھے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ کس بات پر ہنسے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ تیرا رب اپنے بندے سے خوش ہوتا ہے جب وہ کہتا ہے: میرے لیے میرے گناہ بخش دے۔ بندہ جانتا ہے کہ میرے سوا گناہوں کو کوئی بخش نہیں سکتا۔

(سنن أبی داؤد: 2602)

## گناہ کے فوراً بعد

وَالَّذِينَ إِذَا فَعَلُوا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللَّهَ  
فَاسْتَغْفَرُوا لِذُنُوبِهِمْ وَمَنْ يَغْفِرِ اللَّهُ لَهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَمْ

يُصِرُّوا عَلَى مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

اور وہ لوگ کہ جب ان سے کوئی برا کام ہو جاتا ہے یا وہ اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو فوراً انہیں اللہ یاد آ جاتا ہے اور وہ اپنے گناہوں کی معافی مانگنے لگتے ہیں اور اللہ کے سوا اور کون ہے جو گناہ معاف کر سکے؟

اور وہ جانتے بوجھتے اپنے کیے پر اصرار نہیں کرتے۔ (ال عمران: 135)

سیدنا ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ایک بندے نے گناہ کیا اور کہا:

25. رَبِّ اَذْنِبْتُ فَاغْفِرْ لِي.

اے میرے رب! میں نے گناہ کر دیا پس مجھے بخش دے۔

اس کے رب نے فرمایا: میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس کی وجہ سے مواخذہ بھی کرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر جب تک اللہ نے چاہا بندہ رکا رہا اور پھر اس نے گناہ کیا اور عرض کیا، اے میرے رب! میں نے پھر گناہ کر لیا، اسے بھی بخش دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا کوئی رب ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس کی وجہ سے مواخذہ بھی کرتا ہے میں نے اپنے بندے کو بخش دیا۔ پھر جب تک اللہ نے چاہا بندہ گناہ سے رکا رہا اور پھر اس نے گناہ کیا اور اس نے کہا اے میرے رب! میں نے پھر گناہ کر لیا ہے تو مجھے بخش دے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا بندہ جانتا ہے کہ اس کا ایک رب ہے جو گناہ معاف کرتا ہے اور اس کی وجہ سے مواخذہ بھی کرتا ہے، میں نے اپنے بندے کو تین مرتبہ بخش دیا۔ پس اب جو چاہے عمل کرے۔ (صحیح البخاری: 7507)



## بری موت سے بچنے کی دعائیں

حالت اسلام میں مرنے کی دعا کرنا

1. فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝

آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا سرپرست ہے، تو مجھے مسلمان ہونے کی حالت میں فوت کرا اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔ (یوسف: 101)

2. رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ ۝

اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور اس حال میں ہمیں موت دے کہ (ہم) مسلمان ہوں۔

(الاعراف: 126)

نیک لوگوں کے ساتھ فوت ہونے کی دعا کرنا

3. رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝

اے ہمارے رب! پس ہمارے لیے ہمارے گناہ معاف کر دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور فرما اور ہمیں

نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔ (ال عمران: 193)

4. رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ ۝

اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا۔ (الشعراء: 83)

5. اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَاحِينَا مُسْلِمِينَ وَالْحَقْنَا

بِالصَّالِحِينَ غَيْرِ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ.

اے اللہ! ہمیں حالت اسلام میں موت دے، حالت اسلام میں زندہ رکھ اور ہمیں رسوائی اور آزمائش میں مبتلا کیے بغیر نیک لوگوں کے ساتھ ملا دے۔ (مسند احمد، ج: 24، 15492)

6. اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنِيْ مَعَ الْاَبْرَارِ، وَلَا تُخَلِّفْنِيْ فِي الْاَشْرَارِ،  
وَالْحَقْنِيْ بِالْاَخِيَارِ.

اے اللہ! مجھے نیکوں کے ساتھ موت دے اور مجھے بدوں میں نہ چھوڑ دینا اور مجھے اچھے لوگوں کے ساتھ ملا دے۔ (الادب المفرد: 629)

رفیق اعلیٰ سے ملنے کی دعا کرنا

7. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَالْحَقْنِيْ بِالرَّفِيقِ.

اے اللہ! میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق (اعلیٰ) سے ملا دے۔ (صحیح مسلم: 6293)

بہتر وقت میں موت کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی دکھ کے آنے پر کوئی شخص ہرگز موت کی دعا نہ کرے بلکہ چاہیے کہ یوں کہے:

8. اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا  
كَانَتْ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّيْ.

اے اللہ! مجھے زندہ رکھ جب تک کہ زندگی میرے لیے خیر کا باعث ہو اور جب موت میرے لیے بہتر ہو تو مجھے موت دے دے۔ (سنن أبی داؤد: 3108)

9. اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ وَقُدْرَتِكَ عَلٰى الْخَلْقِ اَحْيِنِيْ  
مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ  
خَيْرًا لِّيْ.

اے اللہ! تو اپنے علم غیب سے اور اپنی اس قدرت کے ذریعے سے جو تجھ کو مخلوق پر ہے مجھے زندہ رکھ جب تک کہ تو جانتا ہے کہ میرے لیے زندہ رہنا بہتر ہے اور مجھے موت دے جب کہ تو جانتا ہے کہ میرے لیے موت بہتر ہے۔ (سنن النسائي: 1306)

اللہ کے راستے میں شہادت کی دعا

10. اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَهَادَةً فِيْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِيْ فِيْ  
بَلَدِ رَسُوْلِكَ ﷺ.

اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا کر اور میری موت اپنے رسول ﷺ کے شہر میں مقدر کر دے۔ (صحیح البخاری: 1890)

عافیت کی دعا کرنا

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْمُعَافَاةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں۔ (سنن ابن ماجہ: 3851)

12. اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ.

میں اللہ سے درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ (مسند احمد، ج: 34، 1)

## موت کے وقت راحت کی دعا کرنا

13. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةٌ اَمْرِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِي فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاَصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِي الَّتِي فِيْهَا مَعَادِيْ وَاَجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاَجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میرے لیے میری دنیا کو درست فرما جس میں میرا معاش ہے اور میرے لیے میری آخرت کو درست فرما جس میں میرا لوٹنا ہے اور زندگی کو میرے لیے ہر بھلائی میں اضافے کا باعث بنادے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے

راحت بنادے۔ (صحیح مسلم: 6903)

## فطرت پر موت کی دعا

سیدنا براء بن عازبؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم اپنے بستر پر لیٹے آؤ تو نماز کی طرح کا وضو کرو۔ پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر یوں کہو:

14. اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ وَالْجَاثُ ظَهَرِيْ اِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ اَمْنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ.

اے اللہ! میں نے اپنا چہرہ تیرے سپرد کر دیا۔ اپنا معاملہ تجھے سونپ دیا۔ میں نے (تیرے ثواب کی) توقع

اور (تیرے عذاب کے) ڈر سے تجھے ہی پشت پناہ بنا لیا۔ تجھ سے بھاگ کر کہیں پناہ اور نجات کی جگہ نہیں مگر تیرے ہی پاس۔ اے اللہ! جو کتاب تو نے نازل کی میں اس پر ایمان لایا اور جو نبی تو نے بھیجا میں (اس پر ایمان لایا)۔

اگر تم اسی رات مر گئے تو تم فطرت پر مرو گے اور اس دعا کو سب باتوں کے آخر میں پڑھو۔ (صحیح البخاری: 247)

## سوتے وقت موت آ جانے پر مغفرت کی دعا

15. اَللّٰهُمَّ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَاَنْتَ تَوَفَّاها لَكَ مَمَاتُهَا وَمَحْيَاها اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاَحْفَظْهَا وَاِنْ اَمَتَهَا فَاغْفِرْ لَهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ.

اے اللہ! تو نے میرا نفس پیدا کیا اور تو ہی اسے موت دے گا، اس کی موت اور اس کی زندگی تیرے ہی لیے ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما اور اگر تو اسے موت دے تو اسے معاف فرما، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے عافیت مانگتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 6888)

## انتہائی بڑھاپے سے پناہ مانگنا

16. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ. اے اللہ! بے شک میں کاہلی اور شدید بڑھاپے سے، بزدلی اور بخل سے، بڑھاپے کی برائی، دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (مسند النسائی: 5497)

17. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ اَنْ اُرَدَّ

إِلَى أَرْدَلِ الْعُمْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ  
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں بزدلی سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ میں رذیل  
عمر (بڑھاپے) میں پہنچا دیا جاؤں اور میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی آزمائش سے اور میں تیری پناہ  
لیتا ہوں قبر کے عذاب سے۔ (صحیح البخاری: 2822)

آزمائش میں پڑے بغیر موت کی دعا

18. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عَمَلًا بِالْحَسَنَاتِ وَتَرْكًا  
لِّلْمُنْكَرَاتِ، وَاِذَا اَرَدْتَ فِیْ قَوْمٍ فِتْنَةً وَاَنَا فِیْهِمْ فَاقْبِضْنِیْ  
اِلَیْكَ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے نیکیاں کرنے اور برائیوں کو ترک کر دینے کا سوال کرتا ہوں اور جب تو  
لوگوں کو فتنے میں مبتلا کرنا چاہے اور میں ان میں موجود ہوں تو مجھے فتنے سے بچا کر اپنے پاس بلا لینا۔  
(سلسلة الصحيحة: 3169)

19. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ  
وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِّیْ وَتَرْحَمَنِّیْ وَاِذَا اَرَدْتَ  
فِتْنَةً فِیْ قَوْمٍ فَتَوَقَّنِیْ غَیْرَ مَفْتُوْنٍ اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ  
مَنْ يُحِبُّكَ وَحُبَّ عَمَلٍ یُّقَرِّبُ اِلَیْ حُبِّكَ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نیک کام کرنے کا، منکرات کو چھوڑنے کا، مسکینوں سے محبت

کرنے کا اور یہ کہ تو مجھے معاف فرما اور تو مجھ پر رحم فرما اور جب تو کسی قوم میں آزمائش کا ارادہ کرے تو مجھے  
فتنہ میں مبتلا کیے بغیر موت دے دے اور میں تجھ سے تیری محبت، تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت اور  
تیری محبت کے قریب کرنے والے اعمال کی محبت کا سوال کرتا ہوں۔ (سنن الترمذی: 3235)

بری بیماریوں سے پناہ مانگنا

20. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ... مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَكَمِ وَالْجُنُونِ  
وَالْجَذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں... بہرے پن، گونگے پن، پاگل پن، کوڑھ، برص اور تمام بری  
بیماریوں سے۔ (صحیح الجامع الصغیر: 1285)

بری موت سے پناہ مانگنا

21. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ  
التَّرْدِیْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ  
وَأَعُوذُ بِكَ اَنْ يَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ  
وَأَعُوذُ بِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ  
اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں کہ (کوئی مکان یا دیوار مجھ پر) آگرے اور میں تیری پناہ لیتا  
ہوں کہ کسی بلند (مقام) سے گر پڑوں اور میں تیری پناہ لیتا ہوں غرق ہونے سے، جلنے سے اور از حد بوڑھا

ہو جانے سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اس سے کہ شیطان مجھے موت کے وقت بدحواس کر دے، اور میں



تیری پناہ لیتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے راستے میں پیٹھ پھرتے ہوئے مروں، اور میں تیری پناہ لیتا ہوں اس کیفیت سے کہ (زہریلے جانور کے) کاٹنے سے میں مر جاؤں۔ (سنن أبی داؤد: 1552)

موت کے فتنے سے پناہ مانگنا

22. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحِیَا وَالْمَمَاتِ  
وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ.

اے اللہ! بے شک میں زندگی اور موت کی آزمائش سے اور مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔  
(مسند أحمد، ج: 15، 9357)

سفر میں برے لوٹنے سے پناہ مانگنا

23. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ  
الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُوْمِ وَسُوْءِ  
الْمَنْظَرِ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں سفر کی سختی سے اور لوٹنے کے رنج و غم سے اور نفع کے بعد نقصان سے اور مظلوم کی بددعا سے اور گھر، مال اور بچوں میں برا منظر دیکھنے سے۔ (سنن النسائی: 5501)

24. سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هَٰذَا وَمَا کُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی  
رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا هَٰذَا الْبَرِّ  
وَالْتَقْوٰی وَمِنْ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرَنَا

هَٰذَا وَاَطْوَعْنَا بَعْدَهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ  
وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَعْثَاءِ  
السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ.

پاک ہے وہ ذات کہ جس نے ہمارے لیے اس (سواری) کو مسخر فرمادیا اور ہم اسے مسخر کرنے والے نہ تھے اور بے شک ہم اپنے رب کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ! بے شک ہم اس سفر میں تجھ سے نیکی، تقویٰ اور ان اعمال کا سوال کرتے ہیں کہ جن سے تو راضی ہو۔ اے اللہ! ہمارے اس سفر کو ہم پر آسان فرما اور ہم سے اس کی دُوری کو لپیٹ دے، اے اللہ! تو ہی سفر میں (ہمارا) رفیق ہے اور گھر والوں میں نگہبان ہے۔ اے اللہ! بے شک میں سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم کے منظر سے اور مال اور گھر والوں میں برائی کے ساتھ لوٹنے سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 3275)

اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی دعا

25. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاکَ مِنْ سَخَطِکَ وَبِمُعَافَاتِکَ  
مِنْ عِقُوْبَتِکَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْکَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ  
اَنْتَ کَمَا اَثْنِیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ.

اے اللہ! بے شک میں تیری ناراضگی سے تیری رضامندی کی اور تیری سزا سے تیری معافی کی پناہ لیتا ہوں اور میں تجھ سے (ڈر کر) تیری ہی پناہ میں آتا ہوں۔ میں تیری تعریف کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، تو ویسا ہی ہے جیسے کہ تو نے خود اپنی ثناء بیان کی ہے۔ (صحیح مسلم: 1090)



## میت کے لیے دعائیں

### خلوص نیت سے دعا کرنا

سیدنا ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جب تم کسی میت کا جنازہ پڑھو تو اس کے لیے اخلاص سے دعا کیا کرو۔ (سنن أبی داؤد: 3199)

1. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيْنَ وَ اَخْلَفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَ اَفْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَ نَوِّرْ لَهُ فِيْهِ.

اے اللہ! اسے معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے رہ جانے والوں میں تو ہی اس کا خلیفہ بن جا۔ یا رب العالمین! ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لیے کشادگی فرما اور اس میں اس کے لیے روشنی فرما۔ (صحیح مسلم: 2130)

2. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكْرِنَا وَاُنْثَانَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاحْيِهِ عَلٰى الْاِيْمَانِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلٰى الْاِسْلَامِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُصِلَّنَا بَعْدَهُ.

اے اللہ! ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں کو بخش دے اور ہمارے چھوٹوں کو اور بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور عورتوں کو، ہمارے موجود لوگوں کو اور جو موجود نہیں ہیں (انہیں بھی بخش دے)۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے ایمان پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے تو اسے اسلام پر موت

دے۔ اے اللہ! ہمیں اس (مرنے والے) کے اجر سے محروم نہ رکھ اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر دینا۔ (سنن أبی داؤد: 3201)

3. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكْرِنَا وَآنْثَانَا.

اے اللہ! ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں اور ہمارے حاضر اور ہمارے غائب اور ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں اور ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کی بخشش فرما۔ (سنن الترمذی: 1024)

4. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَ اَكْرِمْ نُزْلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَ اغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَ الْبَرْدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَ اَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ.

اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت عطا فرما اور اسے معاف فرما اور اس کی بہترین مہمانی فرما اور اس کے داخلے کی جگہ (قبر) کو کشادہ فرما اور اسے پانی، اولوں اور برف سے دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جیسے کہ تو سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کرتا ہے اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر عطا فرما اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی زوج سے بہتر زوج عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَاغْسِلْهُ بِالْبَرْدِ وَاغْسِلْهُ كَمَا

يُغْسَلُ الثَّوْبُ.

اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے برف سے دھو دے اور اسے اس طرح دھو دے جس

طرح کپڑا دھویا جاتا ہے۔ (سنن الترمذی: 1025)

6. اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ، وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتَاجُ اِلَى رَحْمَتِكَ،

وَ اَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ

اِحْسَانِهِ، وَاِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ.

اے اللہ! تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اسے عذاب دینے سے بے نیاز ہے۔

اگر وہ نیک تھا تو اس کے نیک اعمال میں اضافہ فرما اور اگر برائیوں پر تھا تو اس سے درگزر فرما۔

(المستدرک للحاکم: 1368)

7. اَللّٰهُمَّ اِنَّهُ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ كَانَ

يَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ

وَ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِيْ اِحْسَانِهِ

وَ اِنْ كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنا

اَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ.

اے اللہ! بے شک یہ تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا، اس بات کی گواہی دیتا تھا کہ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور تو اس کا حال خوب

جانتا ہے۔ اے اللہ! اگر یہ نیک تھا تو اس کے نیک اعمال میں اضافہ فرما اور اگر گناہ گار تھا تو اس کے

گناہوں سے درگزر کر، اے اللہ! ہمیں اس کے ثواب سے محروم نہ کر اور ہمیں اس کے بعد

فتنے میں نہ ڈالنا۔ (الموطأ لامام مالک، کتاب الجنائز: 17)

8. اَللّٰهُمَّ اِنْ فُلَانٌ بَنٌ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَ حَبْلٌ جِوَارِكَ

فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ

اَللّٰهُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

اے اللہ! بے شک فلاں بن فلاں تیرے ذمے (کفالت) میں ہے اور تیری ہمسائیگی اور امان میں آگیا

ہے۔ سو تو اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے محفوظ فرما دے تو (اپنے) وعدے کو پورا کرنے والا

اور حق والا ہے۔ اے اللہ! پس اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما بلاشبہ تو بہت ہی بخشنے والا ہے نہایت رحم

کرنے والا ہے۔ (سنن أبی داؤد: 3202)

9. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَوْقَ كَثِيْرٍ

مِنْ خَلْقِكَ مِنَ النَّاسِ.

اے اللہ! اس کی مغفرت فرما، اے اللہ! قیامت کے دن اسے انسانوں میں سے اپنی بہت سی مخلوق سے

بلند تر درجہ عطا فرما نا۔ (صحیح البخاری: 4323)

میت بچے کی بخشش کی دعائیں

10. اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا۔ (الموطأ لامام مالک: 613)

11. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَسَلَفًا وَاجِرًا.

اے اللہ! اس (بچے) کو ہمارے لیے ہم سے پہلے آگے جا کر انتظام کرنے والا بنادے

اور اجر کا باعث بنادے۔ (صحیح البخاری، کتاب الجنائز: باب: 65)

میت کے گھر والوں کے کرنے کی دعائیں

12. اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُونَ، اَللّٰهُمَّ اُجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ

وَ اَخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا.

بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری

مصیبت میں اجر دے اور میرے لیے اس کا نعم البدل عطا فرما۔ (صحیح مسلم: 2126)

13. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلَهُ وَاعْقِبْنِيْ مِنْهُ عُقْبَى حَسَنَةً.

اے اللہ! مجھے اور اسے معاف فرما دے اور مجھے اس سے اچھا بدلہ عطا فرما۔ (صحیح مسلم: 2129)

زیارت قبور کی دعائیں

14. اَلْسَّلَامُ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ

اللّٰهُ بِكُمْ لَلْاَحْقُوْنَ.

سلام ہے ایمان دار گھر والوں پر اور مسلمانوں پر، اللہ ہم سے آگے جانے والوں پر اور پیچھے رہ جانے والوں

پر رحمت فرمائے، اور بے شک ہم ان شاء اللہ تم سے ملنے والے ہیں۔ (صحیح مسلم: 2256)

15. اَلْسَّلَامُ عَلٰیكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَاَتَاكُمْ مَا تُوْعَدُوْنَ

غَدًا مُّوَجَّلُوْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلْاَحْقُوْنَ.

سلامتی ہو تم پر اے مومنوں کے گھر والو! تمہارے ساتھ کیا گیا (جنت کا) وعدہ کل کو بہت جلد تمہارے پاس

آ رہا ہے۔ اور بے شک ہم بھی ان شاء اللہ تم سے آ ملنے والے ہیں۔ (صحیح مسلم: 2255)

16. اَلْسَّلَامُ عَلٰیكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ

وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلْاَحْقُوْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَنَحْنُ لَكُمْ

تَبَعٌ فَنَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ.

اے مومنو اور مسلمانو کے گھر والو! تم پر سلام ہو، اور بے شک ان شاء اللہ ہم بھی تم سے ملنے والے ہیں،

تم پہلے چلے گئے، ہم تمہارے بعد آئیں گے، پس ہم اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت

طلب کرتے ہیں۔ (مسند احمد، ج: 38، 23039)



## میت کے گھر والوں کو دینے کے لیے دعائیں

میت کی بیوی کو دعا دینا

1. اَللّٰهُمَّ صَبِّ عَلَيْهَا الْخَيْرَ صَبًّا وَلَا تَجْعَلْ عَيْشَهَا كَدًّا كَدًّا.

اے اللہ! اس پر خیر کو خوب انڈیل دے اور اس کی زندگی کو مشقت والی نہ بنانا۔ (مسند احمد، ج: 33، 19784)

بچوں کو دعا دینا

2. اَللّٰهُمَّ اخْلُفْ جَعْفَرًا فِيْ اَهْلِهِ وَبَارِكْ لِعَبْدِ اللّٰهِ فِيْ صَفْقَةِ يَمِيْنِهِ.

اے اللہ! جعفر کے اہل خانہ کے معاملے میں تو (ان کا) خلیفہ بن جا اور عبد اللہ کے دائیں ہاتھ (کے معاملے) میں برکت عطا فرما۔ (مسند احمد، ج: 3، 1750)

(جَعْفَرُ) کی جگہ میت اور عَبْدُ اللّٰهِ کی جگہ میت کے بچے کا نام لیں

میت کے دیگر رشتے داروں کو دعا دینا

جب ابو عامرؓ شہید ہوئے تو نبی ﷺ نے ان کے لیے دعا کی۔ ان کے (بھتیجے) ابو موسیٰؓ نے عرض کیا: میرے لیے بھی دعائے مغفرت فرمادیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا:

3. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِ اللّٰهِ بَنِي قَيْسٍ ذَنْبَهُ وَاَدْخِلْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُدْخَلًا كَرِيْمًا.

اے اللہ! عبد اللہ بن قیس کے گناہ کو بھی معاف فرمادے اور قیامت کے دن اسے معزز جگہ میں داخل کرنا۔ (صحیح البخاری: 4323)

(عَبْدُ اللّٰهِ بَنِي قَيْسٍ کی جگہ میت کے رشتے دار کا نام لیں)

## عذاب قبر اور فتنہ قبر سے حفاظت کی دعائیں

عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی اہمیت

سیدنا عبد اللہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی بیوی ام حبیبہؓ نے کہا اے اللہ! مجھے میرے شوہر یعنی رسول اللہ ﷺ اور میرے والد ابوسفیان اور میرے بھائی معاویہ سے فائدہ دے۔ تو نبی ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ سے مقرر شدہ مدتوں، گنے چنے ایام اور تقسیم شدہ رزق کا سوال کیا ہے، ان میں سے کسی چیز کو وقت مقرر سے مقدم یا وقت مقرر سے مؤخر نہیں کیا جاتا۔ اگر تم اللہ سے سوال کرتی کہ وہ تمہیں آگ میں عذاب یا قبر میں عذاب سے پناہ دے تو وہ بہتر اور افضل ہوتا۔ (صحیح مسلم: 6770)

عذاب قبر سے پناہ مانگنا

1. نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

ہم قبر کے عذاب سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ (صحیح مسلم: 7213)

2. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنَ الْكَسْلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! بے شک میں کاہلی سے اور شدید بڑھاپے سے، بزدلی سے، بخل سے، دجال کے فتنے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (سنن النسائی: 5453)

3. اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَرَبَّ اِسْرَافِيْلَ

اَعُوْذُبُكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اے اللہ! جبرائیل اور میکائیل کے رب! اسرافیل کے رب! میں آگ کی تپش اور قبر کے عذاب سے

تیری پناہ لیتا ہوں۔ (سنن النسائی: 5521)



## نبی ﷺ کا قرآن کی سورت کی طرح یہ دعا سکھانا

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہیں یہ دعا اسی طرح سکھاتے جس طرح انہیں قرآن کی سورت سکھاتے تھے، آپ ﷺ فرماتے:

4. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ .

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں جہنم کے عذاب سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں قبر کے عذاب سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور میں تیری پناہ لیتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ (سنن ابی داؤد: 1542)

## تشہد میں عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا حکم

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو چاہیے کہ وہ اللہ سے چار چیزوں کی پناہ مانگے:

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ .

اے اللہ! بے شک میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 1324)

نماز کے بعد عذاب قبر سے پناہ مانگنا  
6. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ .

اے اللہ! بے شک میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (سنن النسائی: 5467)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی نماز سے فارغ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ان چار (کلمات) سے دعا کرے پھر اس کے بعد جو چاہے دعا کرے:

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ .

اے اللہ! بے شک میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح الجامع الصغیر: 700)

طلوع فجر کے وقت بلند آواز سے عذاب قبر اور فتنہ قبر سے پناہ مانگنا  
عبداللہ بن قاسم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ کی ایک پڑوس نے بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو طلوع فجر کے وقت یہ کہتے ہوئے سنتی تھیں:

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ .  
اے اللہ! بے شک میں قبر کے عذاب سے اور قبر کی آزمائش سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (مسند احمد، ج: 37، 22328)

## صبح و شام عذاب قبر سے پناہ مانگنا

سیدنا عبداللہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ جب شام کرتے تو کہتے:

9. اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَ حُدَّهٗ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ عَذَابٍ فِي الْقَبْرِ .

ہم نے اور تمام عالم نے اللہ کے لیے شام کی اور تمام تعریف اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریف ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات میں اور جو اس کے بعد ہے اس میں بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات میں اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اور جب آپ صبح کرتے تو اسی طرح کہتے:

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ ...

ہم نے اور تمام عالم نے اللہ کے لیے صبح کی... (صحیح مسلم: 6908)

صبح و شام تین بار عذاب قبر سے پناہ مانگنا

10. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ .

اے اللہ! بے شک میں کفر اور فقر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں عذاب قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ (مسند احمد ج: 34، 20430)

میت کے لیے عذاب قبر سے پناہ مانگنا

11. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَ ارْحَمْهُ وَ عَافِهِ وَ اعْفُ عَنْهُ وَ اَكْرِمْ نُزْلَهُ وَ وَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَ اغْسِلْهُ بِالْمَآءِ وَ الثَّلْجِ وَ الْبَرْدِ وَ نَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَ اَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَ زَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَ اَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِزَّهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ .

اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما اور اسے عافیت عطا فرما اور اسے معاف فرما اور اس کی بہترین مہمانی فرما اور اس کے داخلے کی جگہ (قبر) کو کشادہ فرما اور اسے پانی، اولوں اور برف سے دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جیسے کہ تو سفید کپڑے کو نیل کچیل سے صاف کرتا ہے اور اسے اس کے گھر کے بدلے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کی زوجہ سے بہتر زوج عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اس کو قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔

(صحیح مسلم: 2232)

## آخرت کی بھلائی کی دعائیں

1. رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ۝

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے

عذاب سے بچالے۔ (البقرة: 201)

آخرت کے دن سب انسانوں کی مغفرت کی دعا کرنا

2. رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَلَدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

اے ہمارے رب! مجھے بھی بخش دے اور میرے ماں باپ کو بھی اور ایمان والوں کو بھی جس دن

حساب قائم ہوگا۔ (ابراهيم: 41)

میدان حشر کو ذہن میں رکھتے ہوئے دعا کرنا

3. رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ

لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

اے ہمارے رب! ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر، اس کے بعد کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس

سے رحمت عطا فرما، بے شک تو ہی بے حد عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب! بے شک تو (سب)

لوگوں کو اس دن کے لیے جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ وعدے کی

خلاف ورزی نہیں کرتا۔ (ال عمران: 8-9)

میت کے لیے فتنہ قبر سے بچنے کی دعا کرنا

12. اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا بَنَ فُلَانٍ فِىْ ذِمَّتِكَ فَفَتْنَةً الْقَبْرِ .

اے اللہ! فلاں بن فلاں تیری امان و پناہ میں ہے تو اسے قبر کے فتنے سے بچا۔ (سنن أبی داؤد: 3202)

میت بچے کو عذاب قبر سے محفوظ رکھنے کی دعا

13. اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ .

اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا۔ (الموطأ لامام مالك، كتاب الجنائز: 18)

میت کے لیے قبر کی وسعت اور نور کی دعا کرنا

14. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِى الْمَهْدِيِّنَ وَاخْلُفْهُ فِى

عَقِبِهِ فِى الْغَابِرِينَ وَاعْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ وَافْسَحْ

لَهُ فِى قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ .

اے اللہ! اسے معاف فرما اور ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما اور اس کے پیچھے رہ جانے والوں

میں تو ہی اس کا خلیفہ بن جا۔ یا رب العالمین! ہمیں اور اس کو بخش دے اور اس کی قبر میں اس کے لیے

کشادگی فرما اور اس میں اس کے لیے روشنی کر دے۔ (صحیح مسلم: 2130)



آخرت میں نور پورا ہونے کی دعا کرنا  
4. رَبَّنَا اَتِمِّمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی  
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہمیں بخش دے، یقیناً تو ہر چیز پر خوب قادر ہے۔  
(التحریم: 8)

آخرت کی بھلائی جمع کرنے والے کلمات

سیدنا طارق بن اشیمؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ جب بھی کوئی شخص آ کر اسلام قبول کرتا تو آپ ﷺ اسے یہ دعا سکھاتے تھے:

5. اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَارْزُقْنِيْ.

اے اللہ! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رزق عطا فرما۔  
(اس کے بعد) آپ فرماتے یہ چیزیں تیرے لیے دنیا اور آخرت (دونوں) کے لیے جامع ہیں۔  
(مسند احمد، ج: 25، 15881)

قیامت کے دن نبی ﷺ کی شفاعت پانے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اذان سن کر یہ کہے تو قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت جائز ہو جائے گی:

6. اَللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اِنِّ

مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

مُحَمَّدُوْدَانِ الَّذِي وَعَدْتَهُ.

اے اللہ! اس کامل پکار اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب! محمد (ﷺ) کو (مقام) وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر مبعوث کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ (صحیح البخاری: 614)

آخرت میں عافیت پانے کا سوال کرنا  
7. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِی الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ...

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت مانگتا ہوں... (مسند احمد، ج: 8، 4785)

آخرت کی اصلاح کی دعا

8. اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ اَمْرِيْ وَاصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِيْ وَاصْلِحْ لِيْ اٰخِرَتِيْ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَادِيْ وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِّيْ فِیْ كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَةً لِّيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میرے لیے میری دنیا کو درست فرما جس میں میرا معاش ہے اور میرے لیے میری آخرت کو درست فرما جس میں میرا لوٹنا ہے اور میرے لیے زندگی کو ہر بھلائی میں اضافے کا باعث بنادے اور موت کو میرے لیے ہر شر سے راحت بنادے۔ (صحیح مسلم: 6903)

آخرت کے دن کی رسوائی سے بچنے کی دعا

9. وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ۝

(اے اللہ) اور مجھے اس دن رسوا نہ کرنا جب سب (حساب کے لیے) اُٹھائے جائیں گے۔ (الشعراء: 87)

10. رَبَّنَا وَاتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

## الْقِيَمَةِ اَنْكَ لَا تُخْلَفُ الْمِيعَادَ

اے ہمارے رب! اور ہمیں عطا فرما جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوائہ کر، بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ (ال عمران: 194)

## 11. اَللّٰهُمَّ لَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اے اللہ! مجھے قیامت کے دن رسوائہ کرنا۔ (مسند احمد، ج: 29، 18056)

آخرت کے عذاب سے پناہ مانگنا

## 12. اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِيْ الْاُمُوْر كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ

خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ.

اے اللہ! تمام معاملات میں ہمارا انجام اچھا فرما، اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

(مسند احمد، ج: 29، 17628)

قیامت کے دن کی تنگی سے پناہ مانگنا

## 13. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ ضِيْقِ الدُّنْيَا وَضِيْقِ

يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے۔

(سنن أبی داؤد: 5085)

قیامت کے دن اپنی مغفرت کی دعا کرنا

سیدہ ام سلمہؓ کہتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے کہا: ہشام بن مغیرہ صلہ رحمی کرتا تھا، مہمانوں کی میزبانی کرتا تھا۔ غلاموں کو

آزاد کرتا تھا، کھانا کھلاتا تھا، اگر وہ (اسلام کا دور) پاتا تو مسلمان بھی ہو جاتا۔ کیا یہ (اعمال) اس کے لیے نفع بخش ثابت ہوں گے؟ آپ ﷺ نے فرمایا نہیں! وہ تو دنیا کے لیے دیتا تھا اور دنیا میں ہی اس کا چرچا اور تعریف چاہتا تھا۔ اس نے ایک دن بھی نہیں کہا:

## 14. رَبِّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيئَتِيْ يَوْمَ الدِّينِ.

اے میرے رب! میرے لیے بدلے کے دن میری خطاؤں کو معاف کر دینا۔ (سلسلة الصحيحة: 2927)

جس مومن کو برا بھلا کہا ہو اس کے لیے دعا

## 15. اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا مُّؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً اِلَيْكَ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

اے اللہ! میں نے جس مومن کو بھی برا بھلا کہا ہو تو اس کے لیے اسے قیامت کے دن اپنی قربت کا

ذریعہ بنا دے۔ (صحیح البخاری: 6361)

صبح و شام اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا

سیدنا ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب صبح کرتے تو کہتے:

## 16. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا

وَبِكَ نَمُوْتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُوْرُ.

اے اللہ! ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ صبح کی اور تیرے (نام کے) ساتھ شام کی، تیرے (نام

کے) ساتھ ہم جیتے ہیں، اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مرتے ہیں، اور تیرے ہی پاس ہمیں

پلٹ کر جانا ہے۔

اور شام کے وقت (یکلمات یوں) کہتے:



17. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ

وَإِلَيْكَ النُّشُورُ.

اے اللہ! ہم نے تیرے (نام کے) ساتھ شام کی اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم جیتے ہیں، اور تیرے (نام کے) ساتھ ہم مرتے ہیں، اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (سنن ابی داؤد: 5068)

سوتے وقت قیامت کے دن کے عذاب سے پناہ مانگنا

نبی ﷺ کی زوجہ حفصہؓ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا دایاں ہاتھ (دائیں) رخسار کے نیچے رکھتے اور تین مرتبہ یہ فرماتے:

18. اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ.

اے اللہ! جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا۔ (سنن ابی داؤد: 5045)

سوتے وقت اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا

19. اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَ اَحْيَا.

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ میں مرتا اور میں زندہ ہوتا ہوں۔ (صحیح البخاری: 6314)

جاگتے وقت اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا

20. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَيْهِ النُّشُورُ.

تمام تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں زندہ کیا اس کے بعد کہ ہمیں موت دے دی تھی اور اسی کی ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔ (صحیح البخاری: 6314)



جہنم سے بچنے اور جنت کے حصول کی دعائیں

جہنم سے بچنے کی دعائیں

جہنم کی رسوائی اور عذاب سے اللہ کی پناہ مانگنا

1. رَبَّنَا اِنَّا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لے آئے ہیں لہذا ہمارے لیے ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ (ال عمران: 16)

2. رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

غَرَامًا ۝ اِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ۝

اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے کیونکہ اس کا عذاب ٹلنے والا نہیں۔ بے شک وہ بری ٹھہرنے کی جگہ اور اقامت کی جگہ ہے۔ (الفرقان: 65-66)

3. رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تَدْخُلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْرَجْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِيْنَ

مِنْ اَنْصَارٍ ۝

اے ہمارے رب! بلاشبہ تو جسے آگ میں ڈالے تو یقیناً تو نے اسے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں۔ (ال عمران: 192)

4. رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحَنَكَ فَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ ۝

اے ہمارے رب! تو نے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، سو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(ال عمران: 191)

تین بار جہنم سے پناہ مانگنے کی فضیلت

5. اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ.

اے اللہ! مجھے آگ سے بچالے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگ لے، جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ سے

بچالے۔ (مسند احمد، ج: 19، 12170)

آگ کے فتنے اور عذاب سے پناہ مانگنا

6. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَاْثِمِ  
وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ  
وَعَذَابِ النَّارِ.

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ لیتا ہوں سستی اور انتہائی بڑھاپے اور گناہ اور قرض سے اور قبر کی آزمائش اور قبر کے عذاب سے اور آگ کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے۔

(صحیح البخاری: 6368)

تشہد میں جہنم سے پناہ مانگنے کا حکم

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھے تو چار چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگے۔

7. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبُكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ

عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ

فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ.

اے اللہ! بے شک میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنے سے اور مسیح

دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (صحیح مسلم: 1324)

رات کو سوتے وقت جہنم سے اللہ کی پناہ مانگنا

8. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَاَوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ  
وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیْ وَاَفْضَلَ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ  
لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُمَّ رَبِّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِكِ كُلِّ  
شَیْءٍ وَاِلٰهٍ كُلِّ شَیْءٍ وَلَكَ كُلُّ شَیْءٍ اَعُوْذُبُكَ  
مِنَ النَّارِ.

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے میری کفایت کی اور مجھے ٹھکانہ دیا اور مجھے کھلایا اور مجھے پلایا اور وہ ذات جس نے مجھ پر مہربانی اور احسان فرمایا، اور وہ ذات جس نے مجھے دیا اور خوب دیا، ہر حال میں اللہ ہی کا شکر ہے، اے اللہ! ہر چیز کے رب! اور ہر چیز کے بادشاہ اور ہر چیز کے معبود! ہر چیز تیری ہی (ملکیت

میں) ہے، میں آگ سے تیری پناہ لیتا ہوں۔ (مسند احمد، ج: 10، 5983)

9. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَاَوَانِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْ وَاَفْضَلَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ اَنْ تُنَجِّیْنِیْ مِنَ النَّارِ.

ساری تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے میری کفایت کی اور مجھے ٹھکانہ دیا۔ ساری تعریف اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے کھلایا اور پلایا اور ساری تعریف اس اللہ کی ہے جس نے مجھ پر مہربانی کی اور احسان کیا۔ اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیری عزت کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے آگ سے نجات

دے۔ (سلسلة الصحيحة: 3444)



## جنت کے حصول کی دعائیں

جنت میں اللہ کے پاس گھر کی دعا

10. رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ... 0

اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا... (التحریم: 11)

اللہ سے جنت مانگنا

11. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور میں آگ سے تیری پناہ لیتا ہوں۔

(سنن أبی داؤد: 792)

تین بار جنت مانگنے والے کے لیے جنت کی سفارش

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شخص اللہ سے تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ

اسے اس میں داخل کر...

12. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں۔

(مسند أحمد، ج: 19، 12439)

جنت الفردوس مانگنے کا حکم

13. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ جَنَّةَ الْفِرْدَوْسِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت الفردوس کا سوال کرتا ہوں۔

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم اللہ سے سوال کرو تو اس سے جنت الفردوس کا سوال کرو کیونکہ وہ جنت کا اعلیٰ و افضل حصہ ہے۔

(سلسلة الصحیحة: 2145)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں سو درجے ہیں ہر درودرجوں کے درمیان کا فاصلہ ایسا ہے جیسے آسمان اور زمین کے درمیان (کا فاصلہ)، فردوس اس کا اعلیٰ ترین درجہ ہے، اس سے جنت کی چار نہریں نکلتی ہیں، اس کے اوپر عرش ہے اور جب بھی تم اللہ سے سوال کرو تو اس سے جنت الفردوس کا سوال کرو۔ (مسند احمد، ج: 37، 22738)

### جنت میں نبی ﷺ کی رفاقت کی دعا مانگنا

14. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ اِيْمَانًا لَا یَرْتَدُّ وَنَعِيْمًا لَا یَنْفَدُ

وَمَرًا فَفَقَّةَ مُحَمَّدٍ فِیْ اَعْلٰی جَنَّةِ الْخُلْدِ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ایسے ایمان کا سوال کرتا ہوں جس میں کبھی ارتداد نہ آئے، ایسی نعمتوں کا جو کبھی ختم نہ ہوں، اور ہمیشہ کی جنت کے بلند حصے میں محمد (ﷺ) کی رفاقت کا۔ (مسند احمد، ج: 7، 4340)

### اللہ سے جنت کے قریب لے جانے والے قول و عمل کا سوال کرنا

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَ مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ

عَمَلٍ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَ مَا قَرَّبَ اِلَيْهَا

مِنْ قَوْلٍ اَوْ عَمَلٍ.

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور ہر اس قول یا عمل (کی توفیق) کا (سوال کرتا ہوں) جو اس کے قریب کرے۔ اور میں آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور ہر اس قول یا عمل سے

(پناہ لیتا ہوں) جو اس کے قریب کرے۔ (سنن ابن ماجہ: 3846)



### فہرست

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
23	شوہر کی وفات پر پڑھنے کی دعا	3	اللہ کے لیے تعریفی کلمات
25	اولاد کے لیے دعائیں	3	دعا سے پہلے اللہ کی تعریف کی اہمیت
25	نیک اور پاکیزہ اولاد کے حصول کی دعا	3	افضل کلام
25	زکریا علیہ السلام کا دعا کرنا	3	پسندیدہ کلام
25	اولاد کے حصول کے لیے استغفار کرنا	4	جنت کا خزانہ
26	ایسی اولاد کی دعا کرنا جو علمی وارث بنے	4	اللہ کو محبوب کلمات
27	اولاد کو اللہ کے راستے میں قبول کرنے کی دعا	5	تعریفی کلمات
27	اولاد کو شیطان کے شر سے محفوظ رکھنے کی دعا	8	نبی ﷺ پر درود
27	اولاد کو شرک سے محفوظ رکھنے کی دعا کرنا	8	دعا سے پہلے درود کی اہمیت
28	اولاد کے نماز قائم کرنے کی دعا کرنا	11	مقبول دعائیں
28	اولاد کی اصلاح کے لیے دعا	11	وہ کلمات جن کے پڑھنے سے دعا قبول ہوتی ہے
28	ایسی اولاد سے پناہ مانگنا جو سرکش بن جائے	12	اللہ کے اسم اعظم والے کلمات
29	اولاد کی حفاظت کی دعا	13	جب ”لا اِلهَ اِلَّا اللّٰهُ“ کے بعد دعا کی جائے
29	اولاد کی دینی و دنیاوی ضروریات پوری ہونے کی دعا کرنا	13	جب رات کو آنکھ کھلنے پر یہ پڑھا جائے
30	بچوں کو علم و حکمت کی دعا دینا	14	جب سورۃ الفاتحہ اور سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کے بعد دعا کی جائے
30	بچوں کے درست فیصلہ کرنے کی دعا	17	والدین کے لیے دعائیں
31	بچوں کی لمبی زندگی کی دعا	17	والدین پر رحمت کی دعا
32	اولاد کے رزق میں برکت کی دعا	17	والدین کی مغفرت کی دعا
32	اولاد کے کھانے میں برکت کی دعا	18	والدین پر اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی دعا
32	فرمانبردار اولاد کو دی جانے والی دعا	18	فوت شدہ والدین کے لیے مغفرت کی دعا کرنا
32	بچوں کے بچوں کے لیے دعا کرنا / نسلوں کے لیے دعا کرنا	20	ازواج کے لیے دعائیں
33	سفر پر جاتے ہوئے بھی بچوں کی فکر اور ان کے لیے دعا کرنا	20	آنکھوں کی ٹھنڈک بننے والے زوج کی دعا کرنا
33	اولاد کی وفات پر پڑھنے کی دعا	20	دلہن کے گھر آنے پر دینے کی دعا
34	میت بچے کی بخشش کی دعا	20	شادی کرنے والے کو دینے کی دعا
34	میت بچے کو عذاب قبر سے محفوظ رکھنے کی دعا	21	شادی شدہ جوڑے کو دینے کی دعا
34	یتیم بچوں کو دعا دینا	21	شادی کی رات بیوی کے پاس داخل ہوتے وقت کی دعا
35	رزق کی کشادگی کی دعائیں	22	بیوی کی پیشانی پکڑ کر دعا کرنا
35	بہترین رزق دینے والے سے رزق مانگنا	22	بیوی سے صحبت کے وقت کی دعا
35	رزق کے حصول کے لیے اللہ سے اس کا فضل مانگنا	23	ایسے ساتھی سے پناہ مانگنا جو قس از وقت پوڑھا کرے
36	رزق کے حصول کے لیے استغفار کرنا		

صفحہ	عنوان	صفحہ
37	مکان کی تنگی دور کرنے کی دعا	49
37	گھریلو معاملات کی اصلاح کی دعا	50
37	گھریلو معاملات میں درست فیصلہ کرنے کی دعا	50
38	آپس میں محبت پیدا کرنے کی دعا	51
38	اپنے نفس کے شر سے بچنے کی دعا	51
39	اپنے سیدھے رہنے کی دعا	52
39	اپنی زبان اور دل کی درستگی کی دعا	52
40	دوسروں کی زبان اور دل کی درستگی کی دعا کرنا	53
40	بچوں کی طرف سے آنے والی اخلاقی پریشانی میں ان کو دعا دینا	53
41	گھر والوں کو خدمت کرنے پر دعا دینا	53
41	گھر والوں کے حقوق استطاعت کے مطابق ادا کر کے بھی	54
41	اللہ سے دعا کرنا	41
42	سفر پر جاتے ہوئے بھی گھر والوں اور بچوں کی فکر اور ان کے	54
43	لیجے دعا کرنا	43
43	بیماری سے شفا کی دعائیں	55
43	ہر طرح کی تکلیف دور کرنے والی سورت (سورۃ الفاتحہ)	55
43	معوذات	56
44	بیماری میں معوذات کا دم کرنا	57
44	زہریلے جانور کے ڈنک مارنے پر معوذات پڑھنا	57
45	الہیہ علیہ السلام کی دعا	58
45	بیماری میں اللہ کی تعریف کرنا	58
46	شفا کی دعائیں	58
46	شدید جسمانی تکلیف سے نجات کی دعا	59
46	بیماری میں کمی کی دعا	59
48	جوڑوں کے درد کا علاج	59
48	پھوڑے اور زخم کے لیے دعا	60
48	عافیت کی دعائیں کرنا	60
48	بیماری میں اللہ کا ذکر کرنا / مرض الموت میں پڑھنے کی دعائیں	61
49	موت کے بالکل قریب مانگنے کی دعا	63

صفحہ	عنوان	صفحہ
63	مریض کی عبادت کے وقت کی دعائیں	79
65	ہر طرح کی بیماری سے شفا کا دم	80
65	مریض کے سینے پر ہاتھ رکھ کر دعا پڑھنا	81
66	مریض کی پیشانی، سینے اور پیٹ پر ہاتھ پھیر کر دعا پڑھنا	82
66	جلے ہوئے مریض پر پڑھنے کی دعا	83
67	مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر	83
68	ڈراور گھبراہٹ کے وقت کی دعائیں	83
68	آندھی اور سخت اندھیرے کے وقت گھبراہٹ کی دعا	85
68	جان کے خوف کے وقت کی دعا	85
69	ڈراور گھبراہٹ میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرنا	85
69	نبی ﷺ کی گھبراہٹ کے وقت کی دعائیں	85
70	بدر کی رات نبی ﷺ کی دعا	86
79	نہایت گھبراہٹ کے وقت کی دعا	86
71	رات کے وقت گھبراہٹ کی دعا	87
71	دُشمن سے ڈر کے وقت کی دعا	87
71	رات کو نیند میں گھبراہٹ کی دعا	87
72	برے خواب کے شر سے بچنے کی دعا	88
73	گھبراہٹ والا خواب دیکھنے کے بعد کی دعا	88
73	صبح و شام گھبراہٹوں سے امن پانے کی دعا	89
74	گھبراہٹ میں اجر اور بہترین بدلہ پانے کی دعا	89
75	رنج و غم سے بچنے کی دعائیں	89
75	اپنے غم کی فریاد اللہ سے کرنا	90
75	اللہ کو کافی سمجھنا	91
75	استغفار کرنا	91
76	رنج و غم میں کثرت سے تسبیحات کرنا	91
77	رنج و غم میں اللہ کی تعریف اور اس پر صبر و شکر کرنا	91
77	نبی ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنا	92
77	درد و ابراہیمی	92
78	مصائب سے نجات دلانے والا کلمہ	93
78	غم سے لازمی نجات دینے والی دعا	93



صفحہ	عنوان	صفحہ
94	جاگنے کی دعائیں	112
94	معوذتین	112
95	صبح وشام کی دعائیں	114
95	اللہ کا ذکر کرنا	114
95	آیت الکرسی	114
96	معوذات	115
96	سفر کی دعائیں	123
96	گھر والوں کی مسافر کے لیے دعائیں	123
96	مسافر کو اللہ کے سپرد کرنے کی دعا	123
97	مسافر کو خیر کی دعا دینا	123
98	مسافر کے لیے سفر میں آسانی کی دعا کرنا	124
98	مسافر کی سفر میں دعائیں	124
99	مسافر کی دعا کی اہمیت	124
100	مسافر کا گھر والوں کو اللہ کے سپرد کرنا	124
100	سواری پر بیٹھنے کی دعا	124
100	آسمان کی طرف انگلی اٹھا کر دعا کرنا	126
101	سواری دینے والے رب کے ساتھ کی دعا	127
101	نیکی اور تقویٰ والے سفر کی دعا	127
101	سفر میں مشقتوں سے پناہ طلب کرنا	127
102	سفر میں گھر والوں اور بچوں کی فکر اور ان کے لیے دعا کرنا	128
102	سفر میں عاجزی، سستی، بخل اور قرض سے پناہ کی دعا	128
103	کشتی پر بیٹھنے کی دعا	129
104	دوران سفر	129
105	اللہ کا ذکر کرنا	129
105	کسی منزل پر پڑاؤ ڈالتے وقت	130
105	کسی شہر / بستی میں داخل ہوتے وقت کی دعا	130
105	سفر کے دوران صبح کے وقت مانگی جانے والی دعا	131
106	سفر سے واپسی کی دعائیں	131
106	نظر بد اور حاسد سے حفاظت کی دعائیں	134
107	نظر بد سے حفاظت کی دعائیں	134

ایسے دل سے پناہ مانگنا جو ڈرتا نہ ہو  
اپنے دل کے شر سے پناہ مانگنا  
دوسروں کے دل کی ہدایت کی دعا  
دوسروں کے دل کی طہارت کی دعا  
دوسروں کے دلوں کی شفا کی دعا  
جان و مال کی حفاظت کی دعائیں  
آیت الکرسی مال کے تحفظ میں کفایت کرنے والی دعا  
سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات کا کافی ہونا  
اللہ کو کافی سمجھنا  
صبح وشام حفاظت کی دعائیں پڑھنا  
سوتے وقت اللہ کی حفاظت مانگنا  
اپنا آپ اللہ کے سپرد کر کے سونا  
تمام دن شیطان سے حفاظت کی دعا  
دشمن سے حفاظت کی دعا  
ناگہانی آفت سے حفاظت کی دعا  
تخت مشقت اور بری تقدیر سے حفاظت کی دعا  
لوگوں کے غلبے سے حفاظت کی دعا  
ظاہری و باطنی فتنے سے حفاظت کی دعا  
ہر شر سے حفاظت کی دعا  
لباس کے شر سے حفاظت کی دعا  
بیوی اور خادم کے شر سے حفاظت کی دعا  
دن اور رات کے شر سے حفاظت کی دعا  
رات اور دن کی برائی سے پناہ مانگنا  
سونے جاگنے کی دعائیں  
سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات  
سورۃ الاخلاص اور معوذتین  
آیت الکرسی  
سورۃ السجدہ اور سورۃ الملک  
سورۃ بنی اسرائیل اور سورۃ الزمر  
تسبیحات فاطمہ ہر طرح کی تھکاوٹ کا علاج

صفحہ	عنوان	صفحہ
134	کسی چیز کو کچھ کر یہ کہنا	134
134	پسندیدہ چیز کو کچھ کر برکت کی دعا دینا	134
134	معوذتین پڑھنا	134
135	اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے پناہ حاصل کرنا	135
136	نظر بد سے حفاظت کا دم	136
136	شدید نظر لگ جانے پر دعا	136
137	صبح وشام کی دعائیں پڑھنا	137
137	ہر طرح کے نقصان سے بچنے کی دعا	137
138	حاسد کے شر سے بچنے کی دعائیں	138
138	سورۃ الفلق	138
138	جبرائیل کا دم	138
139	جادو سے حفاظت کی دعائیں	139
138	سورۃ الفاتحہ	138
140	سورۃ البقرہ شیطان کا توڑ	140
140	رقیہ شرعیہ	140
140	درج ذیل قرآنی آیات	140
154	معوذات	154
155	جبریل کی سکھائی گئی دعا	155
156	شدید جنات کے حملے سے بچانے والی دعا	156
157	اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھ کر یہ دعا پڑھنا	157
158	شیطان سے حفاظت کی دعائیں	158
158	شیاطین سے بچانے والی آیت، آیت الکرسی	158
159	سورۃ البقرہ کی آخری دو آیات	159
160	قرآنی دعائیں	160
161	تعوذ پڑھنا	161
162	تعوذ پڑھنے کے مواقع	162
162	تلاوت قرآن سے پہلے تعوذ پڑھنا	162
162	نماز میں قرآن بھلانے والے شیطان سے اللہ کی پناہ مانگنا	162
163	صبح وشام اور بستر پر لیٹتے وقت شیطان کے شر سے اللہ کی حفاظت مانگنا	163
175	اللہ کے پڑوسی بننے کی دعا کرنا	175

رات کو سوتے وقت  
برا خواب دیکھنے پر تعوذ پڑھنا / شیطانی خواب کے شر سے  
بچنے کی دعا  
ڈر یا گھبراہٹ کے وقت  
بیوی سے ہم بستری کے وقت  
بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت  
مسجد میں داخل ہوتے وقت  
مسجد سے نکلتے وقت  
کسی بستی / شہر میں داخل ہوتے وقت  
غصے کے وقت  
غلط بات منہ سے نکل جانے پر  
گدھے کی آواز سن کر  
بسم اللہ پڑھ کر سارے کام کرنا  
بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت بسم اللہ پڑھنا  
لباس پہنتے وقت بسم اللہ پڑھنا  
سواری پر بسم اللہ پڑھ کر بیٹھنا  
نیند سے بیدار ہوتے ہی اللہ کا ذکر کرنا  
بچے کی پیدائش کے وقت اللہ کا ذکر کرنا  
صبح وشام سو بار درج ذیل دعا پڑھنے سے شیطان کی حفاظت  
شیطان کے مقابلے میں اسلحہ بردار فرشتوں کا حصول  
شیطان سے حفاظت کے لیے اذان دینا  
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْكَ پڑھنا  
موت کے وقت شیطان کے اچکنے سے پناہ مانگنا  
شیطانی وسوسوں کا علاج  
سورۃ الناس پڑھنا  
مسنون دعائیں  
تعوذ پڑھنا  
افئنت باللہ پڑھنا  
اچھا پڑوسی پانے اور برے پڑوسی سے بچنے کی دعائیں  
اللہ کے پڑوسی بننے کی دعا کرنا

صفحہ	عنوان	صفحہ
175	حالات کی آسانی کے لیے دعائیں	193
175	مشکل معاملات حل کے لیے دعا	194
176	فکریں دور کرنے کا نسخہ نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجنا	194
177	تختی کے وقت کی دعا	195
178	تختی و مشقت سے پناہ مانگنا	195
178	سفر میں مشقتوں سے پناہ طلب کرنا	195
178	دنیا و آخرت کی بھلائیاں مانگنا	196
179	دنیا و آخرت کو جمع کرنے والے کلمات	197
179	دنیا و آخرت کی اصلاح کی دعائیں	197
180	دنیا و آخرت کی عافیت کا سوال کرنا	198
180	دنیا کی رسوائی سے پناہ طلب کرنا	199
199	دنیا کی تنگی سے پناہ مانگنا	199
181	زندگی کے فتنے سے پناہ مانگنا	199
181	استحارہ اور خیر پانے کی دعائیں	201
182	استحارہ کی دعا	201
183	خیر پانے کی دعا	202
183	دنیا و آخرت کی خیر جمع کرنے والی دعا	202
184	خیر سے بھرنے والے کلمات	202
186	خیر کثیر پانے کی دعا	203
187	ہر طرح کی خیر پانے کا سوال کرنا	204
187	دنیا کی زندگی میں خیر کے اضافے کی دعا	205
187	دن اور رات کی خیر مانگنا	205
188	سواری یا بیوی کی خیر کا سوال کرنا	206
188	لباس پہنتے وقت خیر کا سوال کرنا	207
189	کھانا کھانے کے بعد خیر کی دعا کرنا	207
190	ہوا چلنے پر خیر کا سوال کرنا / آندھی کو برا بھلا کہنے کی بجائے خیر مانگنا	207
191	ماگنا	191
192	لسبقی / شہر میں داخل ہوتے وقت خیر کا سوال کرنا	208
193	مصیبت پہنچنے پر خیر کا سوال کرنا	208
193	احسان کرنے والے کو خیر کی دعا دینا	209

صفحہ	عنوان	صفحہ
209	شادی کی مبارک یاد دہیتے ہوئے خیر کی دعا دینا	209
210	ظلم سے بچنے کی دعائیں	210
210	ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں	210
210	ظالم سے اللہ کی پناہ میں آنے کی دعائیں	210
212	فسادی لوگوں سے بچنے کی دعا	212
212	ظالموں کے ظلم سے بچنے کی دعا	212
212	ظالم کے خلاف اللہ کی مدد پانے کی دعائیں	212
215	ظالموں کے شر سے بچنے کی دعا	215
216	ظالموں کے علاقے سے بچنے کی دعا	216
217	اپنے ظلم سے معافی کی دعا	217
219	حصولِ علم کی دعائیں	219
219	اللہ ”العلیم“ ہی تعلیم دینے والا ہے	219
219	علم میں اضافے کی دعا	219
219	لا علمی کی بات سے پناہ مانگنا	219
220	اللہ سے نفع بخش علم مانگنے کا حکم	220
220	روزِ اربعہ فجر کی نماز کے بعد نفع بخش علم مانگنا	220
220	جو علم حاصل کیا اس سے فائدہ پانے کی دعا	220
221	غیر نافع علم سے پناہ مانگنا	221
221	بچوں کو علم کی دعا دینا	221
222	تسبیحات اور ان کی اہمیت	222
222	سُبْحَانَ اللَّهِ کہنے سے زمین و آسمان کا بھر جانا	222
222	سوا ونوں سے افضل عمل	222
222	میں نیکیاں ماننا اور میں برائیاں مٹنا	222
223	ہزار نیکیاں ماننا اور ہزار برائیاں مٹنا	223
223	تسبیح پڑھنا بھی صدقہ ہے / جوڑوں کی طرف سے صدقہ	223
224	اللہ تعالیٰ کا چنا ہوا کلام	224
224	قیامت کے دن افضل عمل	224
224	تمام مخلوق کے رزق کی کشتی	224
225	پریشانی، ڈر یا خوف دور کرنے کا ذریعہ	225
225	زبان پر ہلکے مگر میزان میں بھاری	225

صالح جلسوں کی دعا کرنا  
برے پڑوسی سے پناہ مانگنا  
ظالم کے خلاف اللہ کی ہمسائیگی کی دعا کرنا  
میت کے لیے اللہ کی ہمسائیگی مانگنا  
نعمتوں کے زوال سے بچنے کی دعائیں  
اللہ کی طرف سے ہی نعمتیں ملتی ہیں  
شکرانے سے نعمتیں بڑھتی ہیں  
نعمتوں کا شکر ادا کرنا  
ہر نماز کے بعد شکر ادا کرنے کی توفیق مانگنا  
سجدہ تلاوت میں نعت کے شکر کی توفیق مانگنا  
جب لوگ دنیا جمع کر رہے ہوں تو اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق مانگنا  
نعت دیکھ کر یہ پڑھنا  
بیشمار رہنے والی نعمتوں کی دعا  
بدنی نعمتوں کی عافیت کی دعا  
نعمتوں کے زوال سے پناہ مانگنا  
نعمتوں کے زوال پر تسبیح کرنا  
کھانے کے بعد کی دعائیں  
دودھ پینے کے بعد کی دعا  
قرض سے نجات کی دعائیں  
اللہ سے مدد مانگتے پھر قرض ادا ہو جانا  
نبی ﷺ کا قرض سے پناہ مانگنا  
سفر میں بھی قرض سے پناہ کی دعا کہ مسافر کی دعا مقبول ہے  
ادا ہنگی قرض کے لیے دعا  
پہاڑ کے مثل قرض ادا ہو جانے کی دعا  
سونے سے قبل قرض کی ادا ہنگی کی دعا کرنا  
جس سے قرض لیا اس کو دعا دینا  
قرض کی ادا ہنگی پر قرض لینے والے کو دعا دینا  
زندگی کی مشقتوں سے بچنے کی دعائیں  
بوجھوں میں آسانی کے لیے دعا کرنا

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
252	زیارت قبور کی دعائیں	270	سید الاستغفار
253	میت کے گھر والوں کو دینے کے لیے دعائیں	272	استغفار کے مواقع
253	میت کی بیوی کو دعا دینا	272	صبح و شام
253	بچوں کو دعا دینا	272	دوران مجلس
253	میت کے دیگر رشتہ داروں کو دعا دینا	272	مجلس کے اختتام پر کفارے کے طور پر
254	عذاب قبر اور قندقیر سے حفاظت کی دعائیں	273	رات کو سونے سے پہلے
254	عذاب قبر سے پناہ مانگنے کی اہمیت	273	بیت اللہ سے نکلنے وقت
254	عذاب قبر سے پناہ مانگنا	273	سواری پر بیٹھتے وقت
256	نبی ﷺ کا قرآن کی سورت کی طرح یہ دعا سکھانا	274	گناہ کے فوراً بعد
257	تشفید میں عذاب قبر سے پناہ مانگنے کا حکم	274	بری موت سے بچنے کی دعائیں
257	نماز کے بعد عذاب قبر سے پناہ مانگنا	275	حالت اسلام میں مرنے کی دعا کرنا
257	طلوع فجر کے وقت بلند آواز سے عذاب قبر اور قندقیر سے پناہ	275	نیک لوگوں کے ساتھ فوت ہونے کی دعا کرنا
258	مانگنا	275	رفیق اعلیٰ سے ملنے کی دعا کرنا
258	صبح و شام عذاب قبر سے پناہ مانگنا	275	بہتر وقت میں موت کی دعا
259	صبح و شام تین بار عذاب قبر سے پناہ مانگنا	276	اللہ کے راستے میں شہادت کی دعا
259	میت کے لیے عذاب قبر سے پناہ مانگنا	277	عافیت کی دعا کرنا
260	میت کے لیے قندقیر سے بچنے کی دعا کرنا	278	موت کے وقت راحت کی دعا کرنا
260	میت بچنے کو عذاب قبر سے محفوظ رکھنے کی دعا	278	فطرت پر موت کی دعا
261	میت کے لیے قبر کی وسعت اور نور کی دعا کرنا	278	سوئے وقت موت آ جانے پر مغفرت کی دعا
261	آخرت کی بھلائی کی دعائیں	279	انتہائی بڑھاپے سے پناہ مانگنا
262	آخرت کے دن سب انسانوں کی مغفرت کی دعا کرنا	279	آزمائش میں پڑے بغیر موت کی دعا
263	میدان حشر کو ذہن میں رکھتے ہوئے دعا کرنا	279	بری بیماریوں سے پناہ مانگنا
263	آخرت میں نور پورا ہونے کی دعا کرنا	280	بری موت سے پناہ مانگنا
264	آخرت کی بھلائی جمع کرنے والے کلمات	280	موت کے فتنے سے پناہ مانگنا
264	قیامت کے دن نبی ﷺ کی شفاعت پانے کی دعا	280	سفر میں برے لوٹنے سے پناہ مانگنا
265	آخرت میں عافیت پانے کا سوال کرنا	281	اللہ کی ناراضگی سے بچنے کی دعا
266	آخرت کی اصلاح کی دعا	281	میت کے لیے دعائیں
266	آخرت کے دن کی رسوائی سے بچنے کی دعا	281	خلوص نیت سے دعا کرنا
266	آخرت کے عذاب سے پناہ مانگنا	282	میت بچنے کی بخشش کی دعائیں
270	قیامت کے دن کی جنگی سے پناہ مانگنا	282	میت کے گھر والوں کے کرنے کی دعائیں

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
282	قیامت کے دن اپنی مغفرت کی دعا کرنا	282	قیامت کے دن اپنی مغفرت کی دعا کرنا
283	جس مومن کو برا بھلا کہا ہو اس کے لیے دعا	283	جس مومن کو برا بھلا کہا ہو اس کے لیے دعا
283	صبح و شام اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا	283	صبح و شام اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا
284	سوئے وقت قیامت کے دن کے عذاب سے پناہ مانگنا	284	سوئے وقت قیامت کے دن کے عذاب سے پناہ مانگنا
284	سوئے وقت اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا	284	سوئے وقت اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا
284	جاگتے وقت اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا	284	جاگتے وقت اپنے لوٹنے کو یاد کرتے ہوئے دعا کرنا
285	جہنم سے بچنے اور جنت کے حصول کی دعائیں	285	جہنم سے بچنے اور جنت کے حصول کی دعائیں
285	جہنم سے بچنے کی دعائیں	285	جہنم سے بچنے کی دعائیں
285	جہنم کی رسوائی اور عذاب سے اللہ کی پناہ مانگنا	285	جہنم کی رسوائی اور عذاب سے اللہ کی پناہ مانگنا
286	تین بار جہنم سے پناہ مانگنے کی فضیلت	286	تین بار جہنم سے پناہ مانگنے کی فضیلت
286	آگ کے فتنے اور عذاب سے پناہ مانگنا	286	آگ کے فتنے اور عذاب سے پناہ مانگنا
286	تشفید میں جہنم سے پناہ مانگنے کا حکم	286	تشفید میں جہنم سے پناہ مانگنے کا حکم
287	رات کو سوئے وقت جہنم سے اللہ کی پناہ مانگنا	287	رات کو سوئے وقت جہنم سے اللہ کی پناہ مانگنا
289	جنت کے حصول کی دعائیں	289	جنت کے حصول کی دعائیں
289	جنت میں اللہ کے پاس گھر کی دعا	289	جنت میں اللہ کے پاس گھر کی دعا
289	اللہ سے جنت مانگنا	289	اللہ سے جنت مانگنا
289	تین بار جنت مانگنے والے کے لیے جنت کی سفارش	289	تین بار جنت مانگنے والے کے لیے جنت کی سفارش
289	جنت الفردوس مانگنے کا حکم	289	جنت الفردوس مانگنے کا حکم
290	جنت میں نبی ﷺ کی رفاقت کی دعا مانگنا	290	جنت میں نبی ﷺ کی رفاقت کی دعا مانگنا
290	اللہ سے جنت کے قریب لے جانے والے قول و عمل کا سوال کرنا	290	اللہ سے جنت کے قریب لے جانے والے قول و عمل کا سوال کرنا

بسم الله الرحمن الرحيم

## الہدیٰ ایک نظر میں

الہدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن پاکستان، قرآن و سنت کی تعلیم اور خدمت خلق کے کاموں میں 1994ء سے کوشاں ہے۔ الحمد للہ آج نہ صرف پاکستان بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں اس کی شاخیں اسی مقصد کے حصول کے لیے سرگرم عمل ہیں۔ فاؤنڈیشن کے تحت درج ذیل شعبہ جات کام کر رہے ہیں۔

شعبہ تعلیم و تربیت: اس شعبہ کے تحت قرآن و سنت کی تعلیم اور طالبات کی تربیت و کردار سازی کے لیے مختلف دورانیے کے درج ذیل کورسز کروائے جاتے ہیں:

- تعلیم القرآن: مکمل قرآن مجید کا لفظی ترجمہ و تفسیر، تجوید، حدیث و سیرت النبی ﷺ اور فقہ العبادات پر مبنی کورسز۔
- تعلیم التجوید اور تحفظ القرآن: قرآن مجید کو درست پڑھنے اور حفظ کے کورسز ہیں۔
- تعلیم الحدیث: صحیح بخاری، ریاض الصالحین کے منتخب ابواب اور علوم الحدیث پر مبنی ہیں۔
- روشنی کا سفر: یکورس کم پڑھی لکھی لڑکیوں کے لیے اسلامی تعلیمات پر مشتمل ہے۔
- روشنی کی کرن: ناخواندہ خواتین و لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کورس ہے۔
- ریالٹی ٹیچ: انگریزی زبان میں ہفتہ وار تعلیمی پروگرام ہے۔
- منار الاسلام: بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کے لیے ہفتہ وار پروگرام اور ناظرہ قرآن کی تعلیم کے لیے مفتاح القرآن پروگرام ترتیب دیا گیا ہے۔

- فہم القرآن: رمضان المبارک میں روزانہ ایک پارہ کے ترجمہ اور فہم پر مبنی پروگرام ہے۔
- سمر کورسز: گرمیوں کی چھٹیوں میں ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والی ہر عمر کی خواتین کے لیے مختصر دورانیے کے کورسز۔
- خط و کتابت کورسز: بذریعہ خط و کتابت اور آن لائن تعلیم حاصل کرنے کی سہولت بھی موجود ہے۔
- شعبہ نشر و اشاعت: الہدیٰ پبلی کیشنز کے تحت مختلف موضوعات پر کتب، کارڈز، کتابچے اور پمفلٹس چھپوائے جاتے ہیں اور ان کا مختلف زبانوں میں ترجمہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں قرآن مجید کی قراءت، ترجمہ و تفسیر، حدیث و سیرت النبی ﷺ، مسنون دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پر مبنی آڈیو کیسٹس (Audio)، سی ڈی (c.d) اور وی سی ڈی (v.c.d) تیار کی جاتی ہیں۔

- شعبہ خدمت خلق: کے تحت متعدد معاشرتی خدمات سرانجام دی جارہی ہیں مثلاً
- مستحق طلبہ کے لیے تعلیمی وظائف
- رمضان المبارک میں راشن کی فراہمی
- عید الاضحیٰ کے موقع پر اجتماعی قربانی
- دینی و سماجی رہنمائی
- بچی بستیوں میں تعلیمی اور رہائی کام
- قدرتی آفات کے موقع پر ہمدردی ضروری امداد
- کنوئیں کی کھدائی کے ذریعے خشک علاقہ جات میں پانی کی فراہمی

## پڑھئے اور پڑھائیے

### دعاؤں کی کتب اور کارڈز

- وایک نستعین (کتاب)
- قرآنی دعائیں (کتاب)
- سفر کی دعائیں (کتابچہ)
- حصول علم کی دعائیں (کارڈ)
- صالح اولاد کے لیے دعائیں (کارڈ)
- رنج و غم کے ازالہ کی دعائیں (کارڈ)
- فہم القرآن میں مددگار دعائیں (کارڈ)
- نظر اور تکلیف کی دعائیں (کارڈ)
- حفاظت کی دعائیں (کارڈ)
- میت کی بخشش کی دعائیں (کارڈ)
- رمضان مبارک کی مسنون دعائیں (کارڈ)
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار (کارڈ)
- زادراہ (کتابچہ)
- دعائے استخارہ (کارڈ)
- نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح (پوسٹر)
- آیات شفاء (کارڈ)

دعا کیجیے

Du'a Kiji'ay



AL-HUDA  
Publications (Pvt) Ltd.

ISBN 978-969-8665-64-7



04010077

